(۵۱۱) باب مَا يُصَلَّى عَلَيْهِ وَفِيهِ مِنْ صُوفٍ أَوْ شَعَرٍ

اون یا بالوں والی چٹائی پر نماز پڑھنے کا حکم

(۴۱۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا عَنْ عَامِرٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فِي قِصَّةِ الْمَسْحِ قَالَ : وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ مِنْ صُوفٍ ، فَلَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يُخْرِجَ ذِرَاعَيْهِ مِنْهَا حَتَّى أَخْرَجَهَا مِنْ أَسْفَلِ الْجُبَّةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ زَكَرِيَّا.

وَقَدْ رَوَاهُ مَسْرُوقٌ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ فَقَالَ : وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ شَامِيَّةٌ ضَيِّقَةُ الْكُمَّيْنِ ، ثُمَّ ذَكَرَ مَسْحَهُ وَصَلاَتَهُ. وَرَوَاهُ يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ أَبِيهِ فَقَالَ : وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ مِنْ صُوفٍ مِنْ جِبَابِ الرُّومِ ضَيِّقَةُ الْكُمَّيْنِ. [صحیح۔ بخاری ۵۷۹۹]

(۴۱۸۲) حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے مسح کا قصہ نقل کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ پر روئی کا جبہ تھا، آپ ﷺ اپنے بازوؤں کو اوپر کی جانب سے نہ نکال سکے تو آپ ﷺ نے ان کو جبے کے نیچے سے نکالا۔

(ب) مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ پر تنگ آستینوں والا شامی جبہ تھا۔

(ج) مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے تنگ آستینوں والا روئی کا رومی جبہ زیب تن کیا ہوا تھا۔

(۴۱۸۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : خَرَجَ النَّبِيُّ ﷺ ذَاتَ غَدَاةٍ وَعَلَيْهِ مِرْطٌ مُرَحَّلٌ مِنْ شَعَرٍ أَسْوَدَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ وَغَيْرِهِ. [صحیح۔ ترمذی ۲۸۱۳، مسلم ۲۰۸۱]

(۴۱۸۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ ایک صبح نکلے اور سیاہ بالوں کی منقش چادر آپ ﷺ کے اوپر تھی۔

(۴۱۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ : صَنَعْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ بُرْدَةً سَوْدَاءَ مِنْ صُوفٍ فَلَبِسَهَا فَأَعْجَبَتْهُ ، فَلَمَّا عَرِقَ فِيهَا فَوَجَدَ رِيحَ النَّمِرَةِ قَذَفَهَا. [صحیح۔ احمد ۶/۱۳۲، ابوداؤد ۴۰۷۴]

(۴۱۸۴) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے نبی ﷺ کے لیے روئی کی سیاہ رنگ کی چادر تیار کی، آپ ﷺ نے اوڑھی تو آپ ﷺ کو بہت پسند آئی، لیکن جب اس میں آپ ﷺ کو پسینہ آیا اور آپ ﷺ نے اس میں چیتے کی بدبو محسوس کی تو اسے

پھینک دیا۔

(۴۱۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ الأَشْعَرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ أَنَّهُ قَالَ :يَا بُنَيَّ لَوْ شَهِدْتَنَا وَنَحْنُ مَعَ نَبِيِّنَا ﷺ إِذَا أَصَابَتْنَا السَّمَاءُ لَحَسِبْتَ رِيحَنَا رِيحَ الضَّأْنِ مِنْ لِبَاسِنَا الصُّوفَ. [ضعيف۔ احمد ٤/٤٠٧، ابوداؤد ٤٠٣٣]

(۴۱۸۵) عبداللہ بن قیس نے فرمایا: اے میرے بیٹے! اگر آپ موجود ہوتے جس وقت ہم نبی ﷺ کے ساتھ تھے، اچانک بارش ہوئی تو ہمارے روئی کے بنے ہوئے لباسوں سے بھیڑوں جیسی بدبو آنے لگی۔

(۴۱۸۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الأَحْوَصِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ : خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ذَاتَ يَوْمٍ مُتَوَشِّحًا بِشَمْلَةٍ لَهُ صَغِيرَةٍ قَدْ عَقَدَ طَرَفَيْهَا بَيْنَ كَتِفَيْهِ ، فَصَلَّى بِنَا لَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ غَيْرُهَا. [ضعيف۔ الشاشی ١٢٩٢]

(۴۱۸۶) عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ ایک دن چھوٹی چادر لپیٹے ہوئے نکلے اور اس کے دونوں کناروں کی گرہ آپ ﷺ نے دونوں کندھوں کے درمیان لگا رکھی تھی۔ آپ ﷺ نے ہمیں نماز پڑھائی اور آپ ﷺ پر اس کے علاوہ کوئی دوسری چیز نہیں تھی۔

(۴۱۸۷) وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ :خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ذَاتَ يَوْمٍ وَعَلَيْهِ جُبَّةُ صُوفٍ رُومِيَّةٌ ضَيِّقَةُ الْكُمَّيْنِ ، فَصَلَّى بِنَا فِيهَا لَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ غَيْرُهَا. [ضعيف۔ تقدم]

(۴۱۸۷) عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ ایک دن تشریف لائے اور آپ ﷺ نے روئی کا رومی جبہ پہنا ہوا تھا، جو تنگ آستینوں والا تھا۔ آپ ﷺ نے ہمیں نماز پڑھائی اور آپ ﷺ نے اس جبہ کے علاوہ کچھ بھی نہیں پہنا تھا۔

(۴۱۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ :إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْفَقِيهُ بِالرَّيِّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ الأَزْرَقُ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ :كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَرْكَبُ الْحِمَارَ ، وَيَلْبَسُ الصُّوفَ ، وَيَعْتَقِلُ الشَّاةَ ، وَيَأْتِي مَدْعَاةَ الضَّعِيفِ كَذَا أَخْبَرَنَاهُ وَهُوَ بِهَذَا الإِسْنَادِ غَيْرُ مَحْفُوظٍ. [صحيح]

(۴۱۸۸) ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ گدھے کی سواری، روئی کا لباس، بکریوں کا دودھ دھونا اور کمزوروں کی دعوت قبول کرلیا کرتے تھے۔

(۴۱۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ

أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ أَنَّهُ سَمِعَ مُجَاهِدًا يَقُولُ : صَلَّى فِي هَذَا الْمَسْجِدِ مَسْجِدِ الْخَيْفِ يَعْنِي مَسْجِدَ مِنًى سَبْعُونَ نَبِيًّا ، لِبَاسُهُمُ الصُّوفُ وَنِعَالُهُمُ الْخُوصُ. [ضعيف]

(۴۱۸۹) مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ستر انبیاء علیہم السلام نے مسجد خیف یعنی مسجد منی میں نماز پڑھی، ان کے لباس روئی کے تھے اوران کے جوتے بکری کے چمڑے کے تھے۔

(۵۱۲) باب الصَّلاَةِ فِي جِلْدِ مَا يُؤْكَلُ لَحْمُهُ إِذَا ذُكِّيَ

حلال جانوروں کے پاک چمڑے میں نماز ادا کرنے کا بیان

(۴۱۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ الْقَزَّازُ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلاَلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ : رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ يُصَلِّي فِي نَعْلَيْنِ مَخْصُوفَتَيْنِ مِنْ جُلُودِ الْبَقَرِ. تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو غَسَّانَ يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ الْعَنْبَرِيُّ كَمَا أَعْلَمُ. [ضعيف۔ الدارقطني في العلل ۱۱۰۶]

(۴۱۹۰) ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو گائے کے چمڑے کے جوتوں میں نماز پڑھتے دیکھا۔

(۵۱۳) باب الصَّلاَةِ فِي الْجِلْدِ الْمَدْبُوغِ

رنگے ہوئے چمڑے میں نماز پڑھنے کا حکم

(۴۱۹۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ طَارِقٍ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ أَبَا الْخَيْرِ حَدَّثَهُ قَالَ : رَأَيْتُ عَلَى ابْنِ وَعْلَةَ السَّبَائِيِّ فَرْوًا فَمَسِسْتُهُ فَقَالَ : مَا لَكَ تَمَسُّهُ؟ قَدْ سَأَلْتُ عَنْهُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ : إِنَّا نَكُونُ فِي الْمَغْرِبِ وَمَعَنَا الْبَرْبَرُ وَالْمَجُوسُ ، نُؤْتَى بِالْكَبْشِ فَيَذْبَحُونَهُ ، وَنَحْنُ لاَ نَأْكُلُ ذَبَائِحَهُمْ ، وَنُؤْتَى بِالسِّقَاءِ فِيهِ الْوَدَكُ. فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ : ((دِبَاغُهُ طَهُورُهُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مَنْصُورٍ وَغَيْرِهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ الرَّبِيعِ. [صحيح۔ مسلم ۳۶۶]

(۴۱۹۱) ابوالخیر فرماتے ہیں کہ میں نے ابن وعلہ صبائی پر چمڑے کا لباس دیکھا تو میں نے اس کو چھوا۔ وہ کہنے لگے: کیوں چھوتے ہو؟ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے اس کے بارے میں پوچھا تھا اور بتایا تھا کہ ہم مغرب میں رہتے ہیں اور ہمارے ساتھ بربری اور مجوسی رہتے ہیں، ہم مینڈھا لاتے ہیں تو وہ انہیں ذبح کر دیتے ہیں اور ہم تو ان کا ذبیحہ کھاتے ہی نہیں اور ہم چکناہٹ والا مشکیزہ لاتے ہیں۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نبی ﷺ نے فرمایا تھا کہ چمڑے کو رنگنا اس کی پاکیزگی ہے۔

(٤١٩٢) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُكْرَمُ بْنُ أَحْمَدَ الْقَاضِي بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الزِّبْرِقَانِ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي عَوْنٍ : مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ الثَّقَفِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ : أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يُصَلِّي عَلَى الْحَصِيرِ وَالْفَرْوَةِ الْمَدْبُوغَةِ. أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ السُّنَنِ مِنْ حَدِيثِ أَبِي أَحْمَدَ. [ضعيف۔ احمد ٤/٢٥٤/١٨٤١٤، ابوداؤد ٦٥٩]

(۴۱۹۲) مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ چٹائی اور رنگ دار کپڑے پر نماز پڑھ لیا کرتے تھے۔

(٤١٩٣) وَأَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ الْحَارِثِ فَذَكَرَهُ إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يَقُلْ عَنْ أَبِيهِ وَقَالَ : كَانَ يَسْتَحِبُّ.

(۴۱۹۳) اس سند سے ہے اس میں ہے کہ آپ اسے پسند کرتے تھے۔

(٤١٩٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مُوسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ قَالَ : كُنْتُ جَالِسًا مَعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى فِي الْمَسْجِدِ ، فَأَتَاهُ شَيْخٌ ذُو ضَفْرَيْنِ فَقَالَ : يَا أَبَا عِيسَى حَدِّثْنِي مَا سَمِعْتَ مِنْ أَبِيكَ فِي الْفِرَاءِ. قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ : كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أُصَلِّي فِي الْفِرَاءِ ؟ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : ((فَأَيْنَ الدِّبَاغُ؟)). فَلَمَّا وَلَّى الرَّجُلُ قُلْتُ : مَنْ هَذَا؟ قَالُوا سُوَيْدُ بْنُ غَفَلَةَ. [ضعيف۔ ابن ابی شیبہ ٨/١٨٩/٢٤٧٥٦، احمد ٤/٣٤٨/١٩٢٧٠]

(۴۱۹۴) ثابت بنانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں عبدالرحمان بن ابی لیلیٰ رحمہ اللہ کے ساتھ مسجد میں بیٹھا ہوا تھا کہ دو مینڈھیوں والے ایک بزرگ آئے اور کہنے لگے: اے ابوعیسیٰ! مجھے وہ بیان کریں جو آپ نے اپنے والد سے جنگلی گدھے کے بارے میں سنا۔ انہوں نے فرمایا: میرے والد نے مجھے بیان کیا کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ تھے کہ ایک شخص آیا اور کہنے لگا: کیا میں جنگلی گدھے کے چمڑے پر نماز پڑھ لوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: رنگے ہوئے میں پڑھ لو۔ جب وہ چلا گیا تو میں نے پوچھا: یہ کون تھا؟ انہوں نے بتایا: ''سوید بن غفلہ''۔

(۵۱۴) باب الصَّلاَةِ عَلَى الْخُمْرَةِ

چٹائی پر نماز پڑھنے کا بیان

(٤١٩٥) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ وَعَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ قَالاَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ عَنْ خَالَتِهِ مَيْمُونَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ.

[صحيح۔ بخاری ۳۸۱]

(۴۱۹۵) سیدہ میمونہ ؓ فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ چٹائی پر نماز پڑھا کرتے تھے۔

(٤١٩٦) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ : أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَأْتِي أُمَّ سُلَيْمٍ فَيَقِيلُ عِنْدَهَا ، وَكَانَ يُصَلِّي عَلَى نِطْعٍ ، وَكَانَ كَثِيرَ الْعَرَقِ ، فَتَتَبَّعُ الْعَرَقَ مِنَ النِّطْعِ ، فَتَجْعَلُهُ فِي الْقَوَارِيرِ مَعَ الطِّيبِ ، وَكَانَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ. [صحيح۔ ابن حبان ٦٣٠٥]

(۴۱۹٦) انس بن مالک ؓ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ ام سلیم ؓ کے پاس قیلولہ کیا کرتے تھے، آپ ﷺ چٹائی پر نماز پڑھتے تھے۔ آپ ﷺ کو بہت زیادہ پسینہ آتا تھا۔ ام سلیم ؓ چٹائی سے پسینے کو جمع کر کے خوشبو والی شیشی میں ڈال لیتیں اور آپ ﷺ چٹائی پر نماز پڑھتے تھے۔

(٤١٩٧) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ أُمِّ سُلَيْمٍ : أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ. وَرَوَاهُ عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ. [صحيح۔ ابن ابی شيبه ٤٠٢٣]

(۴۱۹۷) ام سلیم ؓ فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ چٹائی پر نماز پڑھا کرتے تھے۔

(٤١٩٨) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَقِيلُ عِنْدَ أُمِّ سُلَيْمٍ ، فَتَبْسُطُ لَهُ نِطْعًا ، فَتَأْخُذُ مِنْ عَرَقِهِ ، فَتَجْعَلُهُ فِي طِيبِهَا وَتَبْسُطُ لَهُ الْخُمْرَةَ وَيُصَلِّي عَلَيْهَا. [صحيح۔ احمد ١١٥٨٩، ابن حبان ٤٥٢٨]

(۴۱۹۸) انس بن مالک ؓ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ ام سلیم ؓ کے پاس قیلولہ کیا کرتے تھے، وہ آپ ﷺ کے لیے چمڑے کا ٹکڑا بچھا دیتی تھیں اور آپ ﷺ کا پسینہ جمع کر کے خوشبو میں ملاتیں اور آپ ﷺ کے لیے چٹائی بچھاتیں، آپ ﷺ اس پر نماز ادا فرماتے۔

(٤١٩٩) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الذُّهْلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ.

[صحيح لغيره۔ احمد ٢٨٠٨ ابن حبان ٢٣١٠]

(۴۱۹۹) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ چٹائی پر نماز پڑھتے تھے۔

(۵۱۵) باب الصَّلاَةِ عَلَى الْحَصِيرِ

چٹائی پر نماز پڑھنے کا بیان

(۴۲۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُؤَمَّلِ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ : عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ قَالَ : دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ يُصَلِّي عَلَى حَصِيرٍ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنِ الأَعْمَشِ. وَاتَّفَقَا عَلَى حَدِيثِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فِي هَذَا الْبَابِ وَذَلِكَ يَرِدُ فِي مَوْضِعِهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى. [صحيح۔ مسلم ٦٦١]

(۴۲۰۰) ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے پاس آیا اور آپ چٹائی پر نماز پڑھ رہے تھے۔

(۵۱۶) باب نَهْيِ الرِّجَالِ عَنْ ثِيَابِ الْحَرِيرِ

مردوں کے لیے ریشم کے کپڑے پہننے کی ممانعت

(۴۲۰۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلاَمِ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَأَى حُلَّةً سِيَرَاءَ عِنْدَ بَابِ الْمَسْجِدِ ، فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوِ اشْتَرَيْتَ هَذِهِ فَلَبِسْتَهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَلِلْوَفْدِ إِذَا قَدِمُوا عَلَيْكَ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : ((إِنَّمَا يَلْبَسُ هَذِهِ مَنْ لاَ خَلاَقَ لَهُ فِي الآخِرَةِ)). ثُمَّ جَاءَتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ مِنْهَا حُلَلٌ ، فَأَعْطَى عُمَرَ مِنْهَا حُلَّةً ، فَقَالَ عُمَرُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ كَسَوْتَنِيهَا ، وَقَدْ قُلْتَ فِي حُلَّةِ عُطَارِدٍ مَا قُلْتَ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : ((إِنِّي لَمْ أَكْسُكَهَا لِتَلْبَسَهَا)). فَكَسَاهَا عُمَرُ أَخًا لَهُ مُشْرِكًا بِمَكَّةَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ بخاری و مسلم غيرها موضع]

(۴۲۰۱) عبداللہ بن عمر ؓ فرماتے ہیں کہ عمر بن خطاب ؓ نے مسجد کے دروازے پر ایک دھاری دار قمیص دیکھا تو کہنے لگے: اے اللہ کے رسول! اگر آپ اسے خرید لیں تاکہ جمعہ کے دن پہنیں اور وفدوں سے ملاقات کریں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ وہ پہنتے ہیں جن کے لیے آخرت میں کچھ بھی حصہ نہیں ہے۔ پھر نبی ﷺ کے پاس کچھ قمیصیں آئیں، آپ ﷺ نے حضرت عمر ؓ کو ان میں سے ایک عطا کی۔ حضرت عمر ؓ کہنے لگے: اے اللہ کے رسول! آپ مجھے وہ چیز پہنا رہے ہیں جس کے بارے میں آپ ﷺ نے یہ یہ فرمایا تھا، نبی ﷺ نے فرمایا: میں نے یہ آپ کو پہننے کے لیے نہیں دی تو حضرت عمر ؓ نے مکہ میں رہنے والے اپنے مشرک بھائی کو پہنا دی۔

(٤٢٠٢) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدِ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِءُ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ عُمَرَ رَأَى حُلَّةً سِيَرَاءَ تُبَاعُ عِنْدَ بَابِ الْمَسْجِدِ. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِهِ إِلَى أَنْ قَالَ : وَقَدْ قُلْتَ فِيهَا مَا قُلْتَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : ((إِنِّي لَمْ أَكْسُكَهَا لِتَلْبَسَهَا ، إِنَّمَا كَسَوْتُكَهَا لِتَبِيعَهَا أَوْ لِتَكْسُوهَا)). فَكَسَاهَا عُمَرُ أَخًا لَهُ مِنْ أُمِّهِ مُشْرِكًا بِمَكَّةَ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ.

[صحیح۔ بخاری ۸۸۶، مسلم ۲۰۶۸]

(۴۲۰۲) عبداللہ بن عمر ؓ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر ؓ نے مسجد کے دروازے پر دھاری دار قمیص فروخت ہوتے دیکھی، پھر انہوں نے لمبی حدیث ذکر کی۔ اس میں ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: میں تجھے پہننے کے لیے نہیں دے رہا، بلکہ تو اسے فروخت کر دے یا کسی اور کو پہنا دے تو حضرت عمر ؓ نے ماں کی طرف سے اپنے مشرک بھائی کو پہنا دی۔

(٤٢٠٣) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ وَصَالِحُ جَزَرَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي ذُبْيَانَ : خَلِيفَةَ بْنِ كَعْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَحْمُويَهِ الْعَسْكَرِيُّ بِالْبَصْرَةِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلاَنِسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو ذُبْيَانَ : خَلِيفَةُ بْنُ كَعْبٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ : لاَ تَلْبَسُوا الْحَرِيرَ فَإِنِّي سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : ((مَنْ لَبِسَ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَلْبَسْهُ فِي الآخِرَةِ)).

قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ مِنْ قِبَلِ نَفْسِهِ : وَمَنْ لَمْ يَلْبَسْهُ فِي الآخِرَةِ لَمْ يَدْخُلِ الْجَنَّةَ لأَنَّ اللَّهَ تَعَالَى قَالَ ﴿وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ﴾ [الحج: ٢٣]

وَفِي رِوَايَةِ عَلِيٍّ وَقَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ وَذَلِكَ لِقَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى ﴿وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ﴾ [الحج: ٢٣]

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ. [صحيح- بخاری ۵۸۳۴، مسلم ۲۰۶۹]

(۴۲۰۳) عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم ریشم نہ پہنو۔ کیوں کہ میں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے سنا کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس نے دنیا میں ریشم پہنا وہ قیامت کو نہیں پہنے گا۔ عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ اپنی طرف سے یہ بات فرماتے تھے کہ جس نے ریشم کا لباس قیامت کو نہ پہنا وہ جنت میں داخل نہیں ہوگا کیوں کہ فرمانِ الٰہی ہے: اور اس دن جنتیوں کا لباس ریشم ہوگا۔ (الحج: ۲۳)

(۴۲۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ مَحْمُويَهْ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ شُعْبَةُ فَقُلْتُ: عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ: شَدِيدًا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ: ((مَنْ لَبِسَ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَلْبَسْهُ فِي الآخِرَةِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِيَاسٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُلَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ.

[صحيح- بخاری ۵۸۳۲، مسلم ۲۰۷۳]

(۴۲۰۴) شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ڈانٹتے ہوئے یہ بات کی کہ جس نے دنیا میں ریشم پہنا وہ آخرت میں نہیں پہنے گا۔

(۴۲۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ هَارُونَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي الرَّبِيعِ الْجُرْجَانِيُّ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى: أَنَّ حُذَيْفَةَ اسْتَسْقَى، فَأَتَاهُ دِهْقَانٌ بِإِنَاءٍ مِنْ فِضَّةٍ فَأَخَذَهُ فَرَمَا بِهِ وَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَانَا أَنْ نَشْرَبَ فِي آنِيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ، وَأَنْ نَأْكُلَ فِيهَا، وَعَنْ لُبْسِ الْحَرِيرِ وَالدِّيبَاجِ، وَأَنْ نَجْلِسَ عَلَيْهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ عَنْ وَهْبِ بْنِ جَرِيرٍ. [صحيح- بخاری ۵۸۳۷]

(۴۲۰۵) ابن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ حذیفہ رضی اللہ عنہ نے پانی طلب کیا۔ دہقان چاندی کے برتن میں پانی لے کر آئے تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے برتن پھینک دیا اور فرمایا: نبی ﷺ نے ہم کو سونے اور چاندی کے برتن میں کھانے سے منع فرمایا ہے اور باریک اور موٹا ریشم پہننے اور اس پر بیٹھنے سے بھی منع فرمایا ہے۔

(۵۱۷) باب مَنْ صَلَّى فِيهَا أَوْ فِيمَا يُكْرَهُ مِنَ الأَعْلاَمِ لَمْ يُعِدْ

جس نے ریشم یا دوسری مکروہ چیز میں نماز پڑھی وہ نماز نہیں لوٹائے گا

(۴۲۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي رَجُلٌ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّهُ قَالَ : أُهْدِيَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَرُّوجُ حَرِيرٍ فَلَبِسَهُ ، ثُمَّ صَلَّى فِيهِ ، ثُمَّ انْصَرَفَ فَنَزَعَهُ نَزْعًا شَدِيدًا كَالْكَارِهِ لَهُ ثُمَّ قَالَ : ((لاَ يَنْبَغِي هَذَا لِلْمُتَّقِينَ)). لَفْظُ حَدِيثِ قُتَيْبَةَ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ وَهْبٍ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ يَقُولُ : خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ذَاتَ يَوْمٍ وَعَلَيْهِ فَرُّوجُ حَرِيرٍ فَصَلَّى فِيهِ ثُمَّ انْصَرَفَ فَنَزَعَهُ وَقَالَ : ((لاَ يَنْبَغِي لِبَاسُ هَذَا لِلْمُتَّقِينَ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ جَمِيعًا فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ. [صحيح۔ بخاری ۳۷۵]

(۴۲۰۶) عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ریشمی قمیص نبی ﷺ کو ہدیہ کی گئی، آپ ﷺ نے اسے پہنا اور اس میں نماز ادا کی۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد آپ ﷺ نے اسے ناپسند کیا اور فوراً اتار دیا، پھر فرمایا: یہ لباس پرہیزگاروں کے لائق نہیں۔

(ب) عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ ایک دن آئے اور ریشمی قمیص کے اندر آپ ﷺ نے نماز پڑھی۔ نماز سے فارغ ہو کر آپ ﷺ نے اسے اتار دیا اور فرمایا: یہ لباس متقین کے لائق نہیں۔

(۴۲۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ صَلَّى فِي خَمِيصَةٍ لَهَا أَعْلاَمٌ ، فَنَظَرَ إِلَى أَعْلاَمِهَا ، فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ : ((اذْهَبُوا بِخَمِيصَتِي هَذِهِ إِلَى أَبِي جَهْمٍ ، فَإِنَّهَا أَلْهَتْنِي فِي صَلاَتِي ، وَائْتُونِي بِأَنْبِجَانِيَّتِهِ)). قَالَ أَبُو دَاوُدَ : أَبُو جَهْمِ بْنُ حُذَيْفَةَ مِنْ بَنِي عَدِيِّ بْنِ كَعْبٍ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ وَغَيْرِهِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ.

[صحيح۔ بخاری و مسلم فی غير موضع]

(۴۲۰۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے ایک دھاری دار چادر میں نماز پڑھی۔ آپ ﷺ اس کی دھاریوں کی طرف دیکھتے رہے، جب آپ ﷺ نے نماز مکمل کی تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ چادر ابوجہم کے پاس لے جاؤ، اس نے مجھے میری نماز سے غافل کر دیا ہے اور میرے پاس انجانیہ (چادر کا نام) چادر لے کر آؤ۔

(۵۱۸) باب الْعَلَمِ فِي الْحَرِيرِ

ریشم سے نقش ونگار بنانے کا حکم

(۴۲۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عُثْمَانَ النَّهْدِيَّ يَقُولُ : أَتَانَا كِتَابُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَنَحْنُ مَعَ عُتْبَةَ بْنِ فَرْقَدٍ بِأَذْرَبِيجَانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنِ الْحَرِيرِ إِلاَّ هَكَذَا ، وَأَشَارَ بِأَصْبُعَيْهِ اللَّتَيْنِ تَلِيَانِ الإِبْهَامَ. قَالَ :فَمَا عَتَّمْنَا أَنَّهُ يَعْنِي الأَعْلاَمَ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح۔ بخاری ۵۸۲۸]

(۴۲۰۸) ابو عثمان نہدی فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس جناب عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا خط آیا اور ہم عتبہ بن فرقد کے ساتھ آذربائیجان میں تھے کہ نبی ﷺ نے ریشم سے منع کیا ہے، لیکن دو انگلیوں جتنے ریشم کی اجازت دی ہے۔

(۴۲۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي ابْنَ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ :أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَطَبَ النَّاسَ بِالْجَابِيَةِ فَقَالَ :إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنْ لُبْسِ الْحَرِيرِ إِلاَّ مَوْضِعَ إِصْبَعٍ أَوْ إِصْبَعَيْنِ أَوْ ثَلاَثٍ أَوْ أَرْبَعٍ وَأَشَارَ بِكَفِّهِ وَعَقَدَ خَمْسِينَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الرُّزِّيِّ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ. [صحيح۔ تقدم]

(۴۲۰۹) عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ جابیہ نامی مقام پر خطبہ دیتے ہوئے فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ریشم پہننے سے منع کیا ہے، لیکن ایک، دو تین یا چار انگلیوں جتنے ریشم کی اجازت دی ہے۔

(۴۲۱۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ وَكَانَ خَالَ وَلَدِ عَطَاءٍ قَالَ :أَرْسَلَتْنِي أَسْمَاءُ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فَقَالَتْ :بَلَغَنِي أَنَّكَ تُحَرِّمُ ثَلاَثَةَ أَشْيَاءَ :الْعَلَمَ فِي الثَّوْبِ ، وَمِيثَرَةَ الأُرْجُوَانِ ، وَصَوْمَ رَجَبٍ كُلِّهِ. فَقَالَ لِي عَبْدُ اللَّهِ :أَمَّا مَا ذَكَرْتَ مِنْ رَجَبٍ ، فَكَيْفَ بِمَنْ يَصُومُ الأَبَدَ؟ وَأَمَّا مَا ذَكَرْتَ مِنَ الْعَلَمِ فِي الثَّوْبِ ، فَإِنِّي سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ : ((إِنَّمَا يَلْبَسُ الْحَرِيرَ مَنْ لاَ خَلاَقَ لَهُ فِي الآخِرَةِ)). فَخِفْتُ أَنْ يَكُونَ الْعَلَمُ مِنْهُ ، وَأَمَّا مِيثَرَةُ الأُرْجُوَانِ فَهَذِهِ مِيثَرَةُ عَبْدِ اللَّهِ. فَإِذَا هِيَ أُرْجُوَانٌ فَرَجَعْتُ إِلَى أَسْمَاءَ فَخَبَّرْتُهَا فَقَالَتْ :هَذِهِ جُبَّةُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَأَخْرَجَتْ إِلَيَّ جُبَّةَ طَيَالِسَةٍ لَهَا لِبْنَةُ دِيبَاجٍ وَفَرْجَيْهَا مَكْفُوفَيْنِ بِالدِّيبَاجِ. فَقَالَتْ هَذِهِ كَانَتْ عِنْدَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا حَتَّى قُبِضَتْ فَلَمَّا قُبِضَتْ قَبَضْتُهَا وَكَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَلْبَسُهَا فَنَحْنُ نَغْسِلُهَا لِلْمَرْضَى نَسْتَشْفِي بِهَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ تقدم]

(۴۲۱۰) اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے فرمایا: مجھے پتا چلا ہے کہ آپ تین چیزوں کو حرام کہتے ہیں: ① دھاری دار کپڑا ② سرخ رنگ کی گدی ③ ماہ رجب کے مکمل روزے۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: آپ کو یاد نہیں کہ رجب کے

روزے ہمیشہ کون رکھتا ہے؟ ریشم کے بارے میں میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے سنا کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ریشم وہ پہنتے ہیں جن کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔ میں نے خوف محسوس کیا کہ کہیں یہ نقش و نگار انہی میں سے نہ ہو اور یہ سرخ رنگ کی گدی عبداللہ کی ہے۔ میں واپس اسما کے پاس آیا اور میں نے ان کو خبر دی تو انہوں نے فرمایا: یہ نبی ﷺ کا جبہ ہے۔ انہوں نے میرے سامنے طیالسی جبہ نکالا، اس کا گریبان ریشم کا تھا۔ یہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس تھا، جب وہ فوت ہوئیں تو میں نے لے لیا۔ نبی ﷺ اس کو پہنتے تھے اور ہم اس جبہ کو مریضوں کے لیے دھوتے تھے ہم اس کے ذریعہ شفا حاصل کرتے تھے۔

(٤٢١١) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُفَيْلٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا خُصَيْفٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: إِنَّمَا نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الثَّوْبِ الْمُصْمَتِ مِنَ الْحَرِيرِ، فَأَمَّا الْعَلَمُ مِنَ الْحَرِيرِ وَسَدَى الثَّوْبِ فَلاَ بَأْسَ بِهِ.

وَسَائِرُ الأَخْبَارِ الَّتِي وَرَدَتْ فِي هَذَا الْبَابِ أَوْ فِي كَرَاهِيَتِهِ مَنْقُولَةٌ فِي آخِرِ كِتَابِ صَلاَةِ الْخَوْفِ حَيْثُ ذَكَرَهَا الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ. [صحیح لغیرہ۔ احمد ۱/۳۱۳/۲۸۵۹]

(۴۲۱۱) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے خالص ریشم پہننے سے منع کیا ہے، لیکن وہ کپڑا جس میں ریشم کی دھاریاں ہوں اور اس کا تانہ ریشم کا ہو اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۵۱۹) باب نَهْيِ الرِّجَالِ عَنْ لُبْسِ الذَّهَبِ

مردوں کے لیے سونا پہننے کی ممانعت کا بیان

(٤٢١٢) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ التَّخَتُّمِ بِالذَّهَبِ، وَعَنْ لِبَاسِ الْقَسِّيِّ، وَعَنِ الْقِرَاءَةِ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ، وَعَنْ لِبَاسِ الْمُعَصْفَرِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. وَرَوَاهُ الْوَلِيدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ نَحْوَ رِوَايَةِ الزُّهْرِيِّ.

[صحیح۔ مسلم ۲۰۷۸]

(۴۲۱۲) علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے سونے کی انگوٹھی، ریشمی کپڑا، رکوع و سجود میں قرآن کی تلاوت اور زرد رنگ کا لباس پہننے سے منع فرمایا ہے۔

(٤٢١٣) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعِيدٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ الصَّيْرَفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ

أَنَّهُ سَمِعَ.
عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ : نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ تَخَتُّمِ الذَّهَبِ ، وَعَنْ لُبْسِ الْقَسِّيِّ وَالْمُعَصْفَرِ ، وَعَنْ قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ وَأَنَا سَاجِدٌ. قَالَ : فَكَسَانِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حُلَّةً سِيَرَاءَ فَخَرَجْتُ فِيهَا فَقَالَ : ((يَا عَلِيُّ لَمْ أَكْسُكَهَا لِتَلْبَسَهَا)). قَالَ : فَرَجَعْتُ فَشَقَقْتُهَا ثُمَّ طَرَحْتُهَا إِلَى فَاطِمَةَ فَقُلْتُ : الْبَسِي وَاكْسِي نِسَاءَكِ.
وَكَذَلِكَ رَوَاهُ زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ. [صحيح۔ اخرجه النسائي في الكبرى ٩٤٩٥]

(۴۲۱۳) علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے سونے کی انگوٹھی، ریشمی اور زرد رنگ کے لباس اور سجدے میں قرآن کی تلاوت سے منع فرمایا۔ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے مجھے ایک دھاری دار ریشمی قمیص عطا کی۔ میں اسے پہن کر نکلا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے علی! یہ میں نے تجھے پہننے کے لیے نہیں دی۔ فرماتے ہیں: میں واپس پلٹا اور میں نے قمیص کو پھاڑا اور فاطمہ رضی اللہ عنہا سے کہا: خود پہنو اور دوسری عورتوں کو بھی دو۔

(٤٢١٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ رَأَى خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ فِي يَدِ رَجُلٍ فَنَزَعَهُ فَطَرَحَهُ وَقَالَ : يَعْمِدُ أَحَدُكُمْ إِلَى جَمْرَةٍ مِنْ نَارٍ فَيَجْعَلُهَا فِي يَدِهِ. فَقِيلَ لِلرَّجُلِ بَعْدَ مَا ذَهَبَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : خُذْ خَاتَمَكَ انْتَفِعْ بِهِ. فَقَالَ : لاَ وَاللَّهِ لاَ آخُذُهُ أَبَدًا ، وَقَدْ طَرَحَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ عَسْكَرٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مَرْيَمَ. [صحيح۔ مسلم ٢٠٩٠]

(۴۲۱۴) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے کسی آدمی کے ہاتھ میں سونے کی انگوٹھی دیکھی، اسے اتار کر پھینک دیا اور فرمایا: تم میں سے کوئی ایک آگ کے انگارے کا ارادہ کرتا ہے اور اس کو اپنے ہاتھ میں رکھتا ہے۔ نبی ﷺ کے جانے کے بعد اس شخص سے کہا گیا کہ اپنی انگوٹھی پکڑ لو اور اس سے فائدہ اٹھاؤ۔ وہ کہنے لگا: اللہ کی قسم! جس کو نبی ﷺ نے پھینکا ہے میں اسے کبھی نہیں پکڑوں گا۔

(٤٢١٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ ، وَكَانَ يَجْعَلُ فَصَّهُ مِمَّا يَلِي كَفَّهُ ، فَاتَّخَذَ النَّاسُ الْخَوَاتِيمَ ، فَأَلْقَاهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَعْدَ ذَلِكَ ، وَاتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ ، فَكَانَ فِي يَدِهِ ، ثُمَّ فِي يَدِ أَبِي بَكْرٍ ، ثُمَّ فِي يَدِ عُمَرَ ، ثُمَّ فِي يَدِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ حَتَّى هَلَكَ فِي بِئْرِ أَرِيسٍ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ

وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِیُّ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ. [صحیح۔ بخاری۔ مسلم فی غیر موضع]

(۴۲۱۵) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے سونے کی انگوٹھی بنوائی۔ آپ ﷺ اس کا نگینہ ہتھیلی کی طرف رکھتے تھے، لوگوں نے بھی انگوٹھیاں بنوائیں۔ نبی ﷺ نے اسے پھینکنے کے بعد چاندی کی انگوٹھی بنوائی۔ پھر وہ انگوٹھی آپ ﷺ، ابوبکر رضی اللہ عنہ، عمر رضی اللہ عنہ اور عثمان رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں رہی۔ یہاں تک کہ وہ بئر اریس میں گر گئی۔

(۵۲۰) باب الرُّخْصَةِ فِي الْحَرِيرِ وَالذَّهَبِ لِلنِّسَاءِ

عورتوں کے لیے سونے اور ریشم پہننے کی رخصت کا بیان

(۴۲۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَعَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ جَمِيعًا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : أُهْدِيَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ حُلَّةٌ سِيَرَاءُ قَالَ فَبَعَثَ إِلَيَّ بِهَا فَلَبِسْتُهَا ، فَرَأَيْتُ الْغَضَبَ فِي وَجْهِهِ فَشَقَقْتُهَا خُمُرًا بَيْنَ نِسَائِي.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ.

[صحیح۔ بخاری ۵۸۴۰]

(۴۲۱۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی ﷺ کو ریشمی دھاری دار قمیص تحفہ میں دی گئی، وہ آپ ﷺ نے میری طرف بھیج دی۔ میں نے اسے پہن لیا، پھر میں نے آپ ﷺ کے چہرے میں غصہ محسوس کیا تو میں نے اسے پھاڑ کر اپنی عورتوں کے لیے دوپٹہ بنا دیا۔

(۴۲۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَشَبَابَةُ قَالاَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ مَحْمُويَهِ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلاَنِسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوْنٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ الْحَنَفِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : أُهْدِيَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ حُلَّةٌ سِيَرَاءُ ، فَبَعَثَ بِهَا إِلَيَّ فَلَبِسْتُهَا فَخَرَجْتُ فِيهَا فَنَظَرَ إِلَيَّ فَكَأَنَّهُ كَرِهَهُ فَقَالَ لِي : ((مَا أَعْطَيْتُكَ لِتَلْبَسَهَا)). فَأَمَرَنِي فَأَطَرْتُهَا بَيْنَ نِسَائِي. وَفِي حَدِيثِ عَفَّانَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي عَوْنٍ الثَّقَفِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا صَالِحٍ الْحَنَفِيَّ وَقَالَ : فَعَرَفْتُ الْغَضَبَ فِي وَجْهِهِ وَقَالَ : فَأَطَرْتُهَا بَيْنَ نِسَائِهِ.

وَالْبَاقِي بِمَعْنَاهُ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ شُعْبَةَ. [صحیح۔ تقدم]

(۴۲۱۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کو ریشمی دھاری دار قمیص ہدیہ کی گئی۔ آپ ﷺ نے میری طرف بھیج دی، میں نے اسے پہن لیا تو آپ ﷺ نے ناپسند کرتے ہوئے مجھے دیکھا اور فرمایا: میں نے تجھے پہننے کے لیے نہیں دی تھی۔ آپ ﷺ کے حکم کے مطابق میں نے اسے عورتوں تقسیم کر دیا۔

(٤٢١٨) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ قَالَ وَحَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنِي جَدِّي جَمِيعًا عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ رَأَى عَلَى أُمِّ كُلْثُومٍ بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ ثَوْبَ سِيَرَاءَ مِنْ حَرِيرٍ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ وَرَوَاهُ مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ فَقَالَ :زَيْنَبَ بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ.

[صحيح۔ بخاری ٥٨٤٢]

(۴۲۱۸) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے نبی ﷺ کی بیٹی ام کلثوم رضی اللہ عنہا پر ریشمی دھاری دار کپڑے دیکھے۔

(٤٢١٩) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ شَوْذَبٍ بِوَاسِطٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي الصَّعْبَةِ عَنْ أَبِي أَفْلَحَ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زُرَيْرٍ الْغَافِقِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ذَهَبًا فِي يَمِينِهِ وَحَرِيرًا فِي شِمَالِهِ ، ثُمَّ رَفَعَ بِهِمَا يَدَيْهِ ثُمَّ قَالَ :((إِنَّ هَذَيْنِ حَرَامٌ عَلَى ذُكُورِ أُمَّتِي)).وَفِي حَدِيثِ الزَّعْفَرَانِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَفِي إِحْدَى يَدَيْهِ ذَهَبٌ ، وَفِي الأُخْرَى حَرِيرٌ فَقَالَ :((هَذَانِ حَرَامٌ عَلَى ذُكُورِ أُمَّتِي)).

[ضعيف۔ احمد ١/١١٥/٩٣٥]

(۴۲۱۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے دائیں ہاتھ میں سونے اور بائیں ہاتھ میں ریشم پکڑا، پھر دونوں کو بلند کیا اور فرمایا: یہ دونوں میری امت کے مردوں پر حرام ہیں۔

(ب) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی ﷺ ہمارے پاس آئے تو آپ ﷺ کے ایک ہاتھ میں سونا اور دوسرے میں ریشم تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: یہ میری امت کے مردوں پر حرام ہیں۔

(٤٢٢٠) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ

قَالَ: ((أُحِلَّ الذَّهَبُ وَالْحَرِيرُ لإِنَاثِ أُمَّتِي ، وَحُرِّمَ عَلَى ذُكُورِهَا)). وَرُوِيَ ذَلِكَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. [ضعيف۔ ابن حبان ٥٤٢٥]

(۴۲۲۰) ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: سونا اور ریشم میری امت کی عورتوں کے لیے حلال اور مردوں پر حرام ہیں۔

(۵۲۱) باب الرُّخْصَةِ فِي اتِّخَاذِ الأَنْفِ مِنَ الذَّهَبِ وَرَبْطِ الأَسْنَانِ بِهِ

سونے کا ناک لگوانے اور سنہری تار کے ساتھ دانتوں کو باندھنے کی رخصت کا بیان

(٤٢٢١) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الأَشْهَبِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ جَدِّهِ عَرْفَجَةَ بْنِ أَسْعَدَ : أَنَّهُ أُصِيبَ أَنْفُهُ يَوْمَ الْكُلاَبِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَاتَّخَذَ أَنْفًا مِنْ وَرِقٍ، فَأَنْتَنَ عَلَيْهِ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ ﷺ أَنْ يَتَّخِذَ أَنْفًا مِنْ ذَهَبٍ. [ضعيف]

(۴۲۲۱) عرفجہ بن اسد فرماتے ہیں کہ جاہلیت میں کلاب والے دن ان کی ناک کاٹ دی گئی تو انہوں نے چاندی کی ناک بنوائی، پھر اس میں بدبو پیدا ہوگئی تو آپ ﷺ نے سونے کی ناک بنوانے کی اجازت دے دی۔

(٤٢٢٢) وَرَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ أَبِي الأَشْهَبِ ثُمَّ قَالَ يَزِيدُ قُلْتُ لأَبِي الأَشْهَبِ : أَدْرَكَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ طَرَفَةَ جَدَّهُ عَرْفَجَةَ؟ قَالَ : نَعَمْ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ السِّجِسْتَانِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ فَذَكَرَهُ.

(٤٢٢٣) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ : عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْوَلِيدِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ حَيَّانَ الْعُطَارِدِيُّ يَعْنِي أَبَا الأَشْهَبِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ طَرَفَةَ بْنِ عَرْفَجَةَ بْنِ أَسْعَدَ الْعُطَارِدِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ : أَنَّ أَنْفَهُ أُصِيبَ يَوْمَ الْكُلاَبِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ ، فَاتَّخَذَ أَنْفًا مِنْ وَرِقٍ ، فَأَنْتَنَ عَلَيْهِ ، فَسَأَلَ النَّبِيَّ ﷺ فَأَمَرَهُ أَنْ يَتَّخِذَ أَنْفًا مِنْ ذَهَبٍ. [منكر]

(۴۲۲۳) عرفجہ بن اسعد فرماتے ہیں کہ زمانہ جاہلیت میں یوم کلاب کو میری ناک کاٹ دی گئی، میں نے چاندی کی ناک بنوائی تو اس میں بدبو پیدا ہوگئی، پھر میں نے آپ ﷺ سے سوال کیا تو آپ ﷺ نے سونے کی ناک بنوانے کی اجازت دے دی۔

(٤٢٢٤) وَرَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَبِي الأَشْهَبِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَرْفَجَةَ بِمَعْنَاهُ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ فَذَكَرَهُ.

(٤٢٢٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ : مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدَانَ مَوْلَى قُرَيْشٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ :رَأَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَطُوفُ بِهِ بَنُوهُ عَلَى سَوَاعِدِهِمْ وَقَدْ شُدَّتْ أَسْنَانُهُ بِذَهَبٍ.

وَرُوِّينَا فِي ذَلِكَ عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ وَالنَّخَعِيِّ وَغَيْرِهِمَا مِنَ التَّابِعِينَ.

[ضعیف۔ اخرجه البخاری فی التاریخ الکبیر ۲۹۳]

(۴۲۲۵) قریش کے غلام محمد بن سعدان اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو دیکھا، ان کے بیٹے ان کو اٹھا کو طواف کروا رہے تھے اور انھوں نے اپنے دانتوں کو سونے سے باندھا ہوا تھا۔

(۵۲۲) باب لاَ تَصِلُ الْمَرْأَةُ شَعَرَهَا بِشَعَرِ غَيْرِهَا

عورتیں اپنے بالوں کے ساتھ دوسرے بال نہ جوڑیں

(٤٢٢٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ الْمُنْذِرِ حَدَّثَتْهُ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ :أَنَّ امْرَأَةً جَاءَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَتْ : إِنَّ لِي بِنْتًا عَرُوسًا ، وَإِنَّ الْحَصْبَةَ أَخَذَتْهَا فَسَقَطَ شَعَرُهَا ، أَفَأَصِلُ فِي شَعَرِ رَأْسِهَا؟ فَالَتْ أَسْمَاءُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ :((لَعَنَ اللَّهُ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ)).

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ. [صحیح۔ بخاری، مسلم]

(۴۲۲۶) اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک عورت نبی ﷺ کے پاس آئی اور کہنے لگی: میری بیٹی شادی شدہ ہے، اس کو بال گرنے کی بیماری لگی اور اس کے بال گر گئے۔ کیا اس کے سر کے بالوں میں میں دوسرے بال لگا دوں۔ حضرت اسما بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: بال لگانے اور لگوانے والی دونوں پر اللہ کی لعنت ہے۔

(٤٢٢٧) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ بْنَ مُسْلِمٍ يُحَدِّثُ عَنْ صَفِيَّةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا :أَنَّ امْرَأَةً مِنَ الأَنْصَارِ تَمَرَّطَ شَعَرُهَا ، فَأَرَادُوا أَنْ يَصِلُوا فِيهَا ، فَذُكِرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ ﷺ فَلَعَنَ الْوَاصِلَةَ وَالْمَوْصُولَةَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي مُوسَى وَبُنْدَارٍ عَنْ أَبِي دَاوُدَ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ آدَمَ عَنْ شُعْبَةَ. [صحیح۔ بخاری، مسلم]

(۴۲۲۷) حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں: انصار کی ایک عورت کے بال گر گئے، اس نے بال لگوانے کا ارادہ کیا، یہ بات نبی ﷺ کے سامنے ذکر کی گئی تو آپ ﷺ نے بال لگانے والی اور لگوانے والی دونوں پر لعنت کی۔

(۴۲۲۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَحْمِشٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلَالٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا يُونُسُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُؤَدِّبُ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ : ((لَعَنَ اللَّهُ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ ، وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ)).

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ فَقَالَ وَقَالَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ .... فَذَكَرَهُ. [ضعيف۔ بخاری تعلیقاً]

(۴۲۲۸) ابوہریرہ ؓ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ بال لگانے والی اور لگوانے والی، سرمہ بھرنے اور بھروانے والی عورتوں پر لعنت کرتے ہیں۔

(۴۲۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ إِمْلاءً وَأَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ قِرَاءَةً عَلَيْهِ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدَابَاذِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ :زَجَرَ النَّبِيُّ ﷺ أَنْ تَصِلَ الْمَرْأَةُ بِرَأْسِهَا شَيْئًا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحُلْوَانِيِّ وَمُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ.

[صحیح۔ عبدالرزاق ۵۰۷۰-۵۰۹۶]

(۴۲۲۹) جابر بن عبداللہ ؓ فرماتے ہیں: نبی ﷺ نے عورت کو سر کے بالوں کے ساتھ کوئی چیز ملانے پر ڈانٹا ہے۔

(۴۲۳۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلاَمِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّهُ سَمِعَ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَامَ حَجَّ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَتَنَاوَلَ قُصَّةً مِنْ شَعَرٍ كَانَتْ فِي يَدِ حَرَسِيٍّ يَقُولُ :يَا أَهْلَ الْمَدِينَةِ أَيْنَ عُلَمَاؤُكُمْ؟ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَنْهَى عَنْ مِثْلِ هَذَا ، وَيَقُولُ :((إِنَّمَا هَلَكَ بَنُو إِسْرَائِيلَ حِينَ اتَّخَذَ هَذِهِ نِسَاؤُهُمْ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحیح۔ بخاری ۳۴۶۸]

(۴۲۳۰) معاویہ بن ابی سفیان ؓ حج والے سال منبر پر کھڑے تھے۔ بالوں کی لٹ شاہی محافظ کے ہاتھ میں تھی۔ وہ کہہ رہے

تھے: مدینہ کے رہنے والو! تمہارے علما کہاں گئے، میں نے نبی ﷺ سے سنا، آپ ﷺ اس سے منع کرتے تھے اور آپ ﷺ فرماتے تھے: بنی اسرائیل اس وقت ہلاک ہوئے جب ان کی عورتوں نے اس چیز کو اپنالیا۔

(٤٢٣١) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ عَنِ الْهَيْثَمِ عَنْ أُمِّ ثَوْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لاَ بَأْسَ بِالْوِصَالِ فِي الشَّعَرِ إِذَا كَانَ مِنْ صُوفٍ.

وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أُمِّ ثَوْرٍ. [ضعیف]

(۴۲۳۱) عبداللہ بن عباس ؓ فرماتے ہیں: روئی کی بنی ہوئی چیز کو بالوں کے ساتھ ملانے میں کوئی حرج نہیں۔

(۵۲۳) بَابُ مَنْ قَالَ بِطَهَارَةِ شَعَرِ الآدَمِيِّ وَأَنَّ النَّهْيَ عَنِ الْوَصْلِ بِهِ لِمَعْنًى آخَرَ لاَ لِنَجَاسَتِهِ

آدمی کے بالوں کے پاک ہونے اور بالوں میں اضافے کی ممانعت نجاست کے علاوہ کسی دوسری وجہ سے ہونے کا بیان

(٤٢٣٢) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلاَءِ حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ يَوْمَ النَّحْرِ، ثُمَّ رَجَعَ إِلَى مَنْزِلِهِ بِمِنًى، فَدَعَا بِذِبْحٍ فَذَبَحَ ثُمَّ دَعَا بِالْحَلاَّقِ، فَأَخَذَ بِشِقِّ رَأْسِهِ الأَيْمَنِ فَحَلَقَهُ، فَجَعَلَ يَقْسِمُ بَيْنَ مَنْ يَلِيهِ الشَّعْرَةَ وَالشَّعْرَتَيْنِ، ثُمَّ أَخَذَ بِشِقِّ رَأْسِهِ الأَيْسَرِ فَحَلَقَهُ ثُمَّ قَالَ: هَا هُنَا أَبُو طَلْحَةَ؟ فَدَفَعَهُ إِلَى أَبِي طَلْحَةَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَلاَءِ أَبِي كُرَيْبٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ. [صحیح۔ بخاری ۵۹۲۰]

(۴۲۳۲) انس بن مالک ؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے جمرۂ عقبہ کو قربانی والے دن پتھر مارے، پھر اپنی جگہ پر منیٰ میں واپس آئے، قربانی منگوا کر ذبح کی، پھر سر مونڈنے والے کو بلایا، اس نے نبی ﷺ کے سر کے دائیں جانب سے بال اتار دیے آپ ﷺ نے اپنے پاس بیٹھنے والوں میں ایک ایک، دو دو بال کر کے تقسیم کر دیے، پھر اس نے نبی ﷺ کے بائیں جانب کے بال اتارے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا یہاں ابوطلحہ ہے؟ وہ بال آپ ﷺ نے ابوطلحہ ؓ کو دے دیے۔

(٤٢٣٣) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: حُمَيْدُ بْنُ عَيَّاشٍ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: فَلَمَّا حَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَوْمَ النَّحْرِ قَبَضَ شَعْرَهُ بِيَدِهِ الْيُمْنَى

فَلَمَّا حَلَقَ الْحَلَّاقُ شِقَّ رَأْسِهِ الأَيْمَنَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : ((يَا أَنَسُ انْطَلِقْ بِهَذَا إِلَى أَبِي طَلْحَةَ وَأُمِّ سُلَيْمٍ)). قَالَ : فَلَمَّا رَأَى النَّاسُ مَا خَصَّهُ بِهِ مِنْ ذَلِكَ تَنَافَسُوا فِي بَقِيَّةِ شَعَرِهِ ، فَهَذَا يَأْخُذُ الْخُصْلَةَ ، وَهَذَا يَأْخُذُ الشَّعَرَاتِ ، وَهَذَا يَأْخُذُ الشَّيْءَ .

قَالَ مُحَمَّدٌ : فَحَدَّثْتُ الْحَدِيثَ عَبِيدَةَ السَّلْمَانِيَّ فَقَالَ : لأَنْ تَكُونَ عِنْدِي مِنْهُ شَعَرَةٌ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ كُلِّ أَصْفَرَ وَأَبْيَضَ أَصْبَحَ عَلَى وَجْهِ الأَرْضِ وَفِي بَطْنِهَا. [ضعیف۔ احمد ۱۳۷۱۰]

(۴۲۳۳) انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب نبی ﷺ نے قربانی والے دن سر مونڈوایا تو آپ ﷺ نے بالوں کو دائیں ہاتھ میں پکڑا۔ جب سر مونڈھنے والے نے دائیں طرف سے بال اتارے تو آپ ﷺ نے انس رضی اللہ عنہ سے فرمایا: یہ بال ابوطلحہ رضی اللہ عنہ اور ام سلیم کی طرف لے جاؤ۔ جب لوگوں نے آپ ﷺ کی تخصیص کو دیکھا تو لوگوں نے بھی آپ ﷺ کے بالوں کی طرف رغبت کی، کسی نے ایک گچھ پکڑ لیا اور کسی نے کچھ بال لے لیے۔

(ب) عبیدہ سلمانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ سطح زمین پر اور اس کے اندر جو سونا چاندی موجود ہے یہ بال مجھے اس سے بھی زیادہ عزیز ہیں۔

(۵۲۴) باب طَهَارَةِ الأَرْضِ مِنَ الْبَوْلِ

پیشاب سے زمین کی طہارت کا بیان

(۴۲۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْفَرَّاءُ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَلَمَّا قَضَى حَاجَتَهُ قَامَ إِلَى نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ فَبَالَ ، فَصَاحَ بِهِ أَصْحَابُ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ فَكَفَّهُمْ عَنْهُ ، ثُمَّ أَمَرَ بِدَلْوٍ مِنْ مَاءٍ فَصَبَّهُ عَلَى بَوْلِهِ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ.

[صحیح۔ بخاری و مسلم فی غیرما موضع]

(۴۲۳۴) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک دیہاتی نبی ﷺ کے پاس آیا، اس نے اپنی ضرورت پوری کی اور مسجد کے ایک کونے میں کھڑے ہو کر پیشاب کر دیا۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے روکنا چاہا، لیکن نبی ﷺ نے منع کر دیا، پھر آپ ﷺ نے ایک ڈول پانی کا منگوا کر اس پیشاب پر بہا دیا۔

(۴۲۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ : بَالَ أَعْرَابِيٌّ فِي

الْمَسْجِدِ، فَعَجِلَ النَّاسُ إِلَيْهِ فَنَهَاهُمُ النَّبِيُّ ﷺ وَقَالَ :صُبُّوا عَلَيْهِ دَلْوًا مِنْ مَاءٍ .

[صحيح۔ تقدم في الذي قب

(۴۲۳۵) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک دیہاتی نے مسجد میں پیشاب کر دیا۔ لوگ جلدی سے اس کی طرف لپکے
آپ ﷺ نے منع کر دیا اور فرمایا: اس پر پانی کا ایک ڈول بہا دو۔

(٤٢٣٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْخَطِيبُ حَدَّثَنَا أَبُو بَحْرٍ الْبَرْبَهَارِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَ
سُفْيَانُ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ.

(٤٢٣٧) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَعَمْ
بْنُ عَوْنٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا حَامِدُ
عُمَرَ الْبَكْرَاوِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ :أَنَّ أَعْرَابِيًّا بَا
فِي الْمَسْجِدِ ، فَوَثَبَ إِلَيْهِ بَعْضُ الْقَوْمِ ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : لاَ تُزْرِمُوهُ .ثُمَّ دَعَا بِدَلْوٍ مِنْ مَاءٍ فَصُ
عَلَيْهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحَجَبِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ كِلاَهُمَا عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ.

[صحيح۔ تقدم في الذي ق

(۴۲۳۷) انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: دیہاتی نے مسجد میں پیشاب کر دیا، بعض لوگ اس کی طرف کھڑے ہوئے تو آپ ﷺ نے
فرمایا: اسے مت روکو۔ پھر آپ ﷺ نے پانی کا ڈول منگوا کر اس پر بہا دیا۔

(٤٢٣٨) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ رَجَاءٍ حَدَّ
هَمَّامٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ :أَنَّهُ رَأَى أَعْرَابِيًّا يَبُولُ فِي الْمَسْجِدِ فَقَ
النَّبِيُّ ﷺ :((دَعُوهُ)).حَتَّى إِذَا فَرَغَ دَعَا بِمَاءٍ فَصَبَّهُ عَلَيْهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى عَنْ هَمَّامٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ إِسْحَ
وَقَالَ :فَأَمَرَ رَجُلاً مِنَ الْقَوْمِ فَجَاءَ بِدَلْوٍ مِنْ مَاءٍ فَصَبَّهُ عَلَيْهِ.وَقَدْ مَضَى مَعْنَاهُ. [صحيح۔ تقدم في الذي قبله

(۴۲۳۸) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے ایک دیہاتی کو مسجد میں پیشاب کرتے ہوئے دیکھا، نبی ﷺ فرمایا: اسے
چھوڑ دو۔ جب وہ فارغ ہوا تو آپ ﷺ نے پانی منگوا کر اس پر بہا دیا۔

(ب) دوسری روایت میں ہے کہ آپ ﷺ نے لوگوں میں سے کسی کو حکم دیا، وہ پانی کا ڈول لے کر آیا تو آپ ﷺ
نے اس پر بہا دیا۔

(٤٢٣٩) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ قَرْقُوبَ التَّمَّارُ بِهَمَذَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ :الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :قَامَ أَعْرَابِيٌّ فَبَالَ فِي الْمَسْجِدِ ، فَتَنَاوَلَهُ النَّاسُ ، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ :((دَعُوهُ وَأَهْرِيقُوا عَلَى بَوْلِهِ سَجْلاً مِنْ مَاءٍ أَوْ ذَنُوبًا مِنْ مَاءٍ ، فَإِنَّمَا بُعِثْتُمْ مُيَسِّرِينَ وَلَمْ تُبْعَثُوا مُعَسِّرِينَ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ

كَذَا رَوَاهُ شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي قِصَّةِ الْبَوْلِ وَعَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي قِصَّةِ الدُّعَاءِ.

[صحيح۔ بخاری ۲۲۰-٦١٢٨]

(۴۲۳۹) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک دیہاتی نے مسجد میں کھڑے ہو کر پیشاب کیا تو لوگوں نے اسے پکڑ لیا، آپ ﷺ نے فرمایا: تم اس کو چھوڑ دو اور اس کے پیشاب پر ایک ڈول پانی کا بہا دو۔ کیوں کہ تم آسانی کرنے والے بنا کر بھیجے گئے ہو نہ کہ تنگی کرنے والے۔

(٤٢٤٠) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ أَحْفَظُ ذَلِكَ مِنْ كَلاَمِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : دَخَلَ أَعْرَابِيٌّ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ جَالِسٌ ، فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ : اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي وَمُحَمَّدًا ، وَلاَ تَرْحَمْ مَعَنَا أَحَدًا. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : ((لَقَدْ تَحَجَّرْتَ وَاسِعًا)). فَلَمْ يَلْبَثْ أَنْ بَالَ فِي الْمَسْجِدِ ، فَعَجِلَ النَّاسُ إِلَيْهِ ، فَنَهَاهُمْ عَنْهُ وَقَالَ :((صُبُّوا عَلَيْهِ سَجْلاً مِنْ مَاءٍ أَوْ ذَنُوبًا مِنْ مَاءٍ ، فَإِنَّمَا بُعِثْتُمْ مُيَسِّرِينَ ، وَلَمْ تُبْعَثُوا مُعَسِّرِينَ)).

قَالَ وَحَدَّثَنَا بِهِ سُفْيَانُ مَرَّةً أُخْرَى فَقَالَ قَالَ الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحيح۔ تقدم في الذي قبله]

(۴۲۴۰) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دیہاتی مسجد میں داخل ہوا اور نبی ﷺ تشریف فرما تھے۔ اس نے دو رکعت نماز ادا کر کے کہا: اے اللہ! مجھ پر اور محمد ﷺ پر رحمت فرما اور ہمارے علاوہ کسی پر رحمت نہ کر۔ نبی ﷺ نے فرمایا: تو نے بڑی وسیع چیز کو بند کر دیا ہے۔ تھوڑی دیر کے بعد اس نے مسجد میں پیشاب کر دیا تو لوگوں نے اس کی طرف جلدی کی۔ آپ ﷺ نے منع کیا اور فرمایا: اس پر پانی کا ڈول بہا دو۔ تم آسانی کرنے والے بنا کر بھیجے گئے ہو نہ کہ تنگی کرنے والے۔

(٤٢٤١) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ :يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو بَحْرٍ الْبَرْبَهَارِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا

الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ كَمَا أَقُولُ لَكَ لاَ يُحْتَاجُ فِيهِ إِلَى أَحَدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ.

(٤٢٤٢) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ يَعْنِي ابْنَ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ عُمَيْرٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلِ بْنِ مُقَرِّنٍ قَالَ : صَلَّى أَعْرَابِيٌّ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ بِهَذِهِ الْقِصَّةِ. قَالَ فِيهِ وَقَالَ يَعْنِي النَّبِيَّ ﷺ :((خُذُوا مَا بَالَ عَلَيْهِ مِنَ التُّرَابِ وَأَلْقُوهُ وَأَهْرِيقُوا عَلَى مَكَانِهِ مَاءً)).

قَالَ أَبُو دَاوُدَ :هُوَ مُرْسَلٌ. ابْنُ مَعْقِلٍ لَمْ يُدْرِكِ النَّبِيَّ ﷺ.

قَالَ الشَّيْخُ :وَقَدْ رُوِيَ ذَلِكَ فِي حَدِيثِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، وَلَيْسَ بِصَحِيحٍ. وَقَدْ تَكَلَّمْنَا عَلَيْهِ فِي الْخِلاَفِيَّاتِ. [صحیح لغیرہ]

(۴۲۴۲) معقل بن مقرن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اس قصہ میں ہے کہ ایک دیہاتی نے نبی ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی، نبی ﷺ نے فرمایا تھا کہ اس کے پیشاب پر مٹی ڈالو پھر اس جگہ پر پانی بہا دو۔

(۵۲۵) باب مَنْ قَالَ بِطُهُورِ الْأَرْضِ إِذَا يَبِسَتْ

زمین کے خشک ہونے سے پاک ہونے کا بیان

وَرُوِّينَا عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ وَهُوَ مِنَ التَّابِعِينَ أَنَّهُ قَالَ :ذَكَاةُ الْأَرْضِ يُبْسُهَا.

(٤٢٤٣) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الأَسْفَاطِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : كَانَتِ الْكِلاَبُ تَبُولُ وَتُقْبِلُ بِالْمَسْجِدِ أَيَّامَ النَّبِيِّ ﷺ فَلَمْ يَكُونُوا يُغَيِّرُونَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا. [صحيح۔ بخاری ١٧٤]

(۴۲۴۳) نبی ﷺ کے دور میں کتے مسجدوں میں آتے اور پیشاب کر دیتے، لیکن وہ کسی چیز کو تبدیل نہیں کرتے تھے۔

(٤٢٤٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ وَأَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ بِأَعْلَى صَوْتِهِ : اجْتَنِبُوا اللَّغْوَ فِي الْمَسْجِدِ. قَالَ ابْنُ عُمَرَ :وَكُنْتُ أَبِيتُ فِي الْمَسْجِدِ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَكُنْتُ فَتًى شَابًّا عَزَبًا ، وَكَانَتِ الْكِلاَبُ تَبُولُ وَتُقْبِلُ وَتُدْبِرُ فِي الْمَسْجِدِ فَلَمْ يَكُونُوا يَرُشُّونَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ فَقَالَ وَقَالَ أَحْمَدُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنِي أَبِي فَذَكَرَ الْحَدِيثَ الْمُسْنَدَ مُخْتَصَرًا

وَقَالَ فِي لَفْظِ الْحَدِيثِ : فَلَمْ يَكُونُوا يَرُشُّونَ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ ، وَلَيْسَ فِي بَعْضِ النُّسَخِ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْبُخَارِيِّ كَلِمَةُ الْبَوْلِ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ قَالَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ فِي مَعْنَى الْخَبَرِ : أَنَّ الْمَسْجِدَ لَمْ يَكُنْ يُغْلَقُ عَلَيْهَا ، وَكَانَتْ تَتَرَدَّدُ فِيهِ ، وَعَسَاهَا كَانَتْ تَبُولُ ، إِلاَّ أَنَّ عِلْمَ بَوْلِهَا فِيهِ لَمْ يَكُنْ عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ وَأَصْحَابِهِ وَلاَ عِنْدَ الرَّاوِي أَيُّ مَوْضِعٍ هُوَ ، وَمِنْ حَيْثُ أَمَرَ فِي بَوْلِ الأَعْرَابِيِّ بِمَا أَمَرَ دَلَّ ذَلِكَ عَلَى أَنَّ بَوْلَ مَا سِوَاهُ فِي حُكْمِ النَّجَاسَةِ وَاحِدٌ ، وَإِنِ اخْتَلَفَ غِلَظُ نَجَاسَتِهَا.

قَالَ الشَّيْخُ : وَقَدْ رُوِّينَا فِي حَدِيثِ مَيْمُونَةَ فِي قِصَّةِ جَرْوِ الْكَلْبِ فَأَمَرَ بِهِ النَّبِيُّ ﷺ فَأُخْرِجَ ثُمَّ أَخَذَ بِيَدِهِ مَاءً فَنَضَحَ بِهِ مَكَانَهُ.

وَرُوِّينَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي غُسْلِ الإِنَاءِ مِنْ وُلُوغِهِ بِعَدَدٍ وَإِرَاقَةِ الْمَاءِ الَّذِي وَلَغَ فِيهِ الْكَلْبُ، وَفِي كُلِّ ذَلِكَ دَلاَلَةٌ عَلَى نَجَاسَتِهِ. [صحيح]

(۴۲۴۴) ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بلند آواز سے مسجد میں فرمایا کرتے تھے: مسجد میں لغو باتوں سے پرہیز کرو۔ ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نبی ﷺ کے دور میں مسجد میں رات گزارتا تھا اور میں کنوارا نوجوان تھا، کتے مسجد میں آتے جاتے اور پیشاب کرتے تھے، لیکن لوگ چھینٹے بھی نہیں مارتے تھے۔

(ب) ابوبکر اسماعیلی فرماتے ہیں کہ مسجد ان دنوں بند نہیں ہوتی تھی، ممکن ہے وہ پیشاب کر جاتے ہوں اور نبی ﷺ، صحابہ کرام اور راوی کو اس جگہ کا علم نہ ہو۔ نبی ﷺ نے اعرابی کے پیشاب کے بارے میں جو حکم دیا ہے وہ بھی اسی نجاست کے حکم میں ہے۔

(ج) میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: کتے کے بچے کے بارے میں نبی ﷺ نے حکم دیا، اس کو نکالا گیا، پھر آپ ﷺ نے پانی لے کر اس جگہ پر چھڑک دیا۔

(د) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کتے کے برتن میں منہ ڈالنے کی وجہ اس کو کئی مرتبہ دھونے کا حکم دیا گیا ہے اور اس پانی کو بہا دینے کا حکم دیا ہے۔ یہ تمام چیزیں اس کے نجس ہونے پر دلالت کرتی ہیں۔

(٤٢٤٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خَلِيٍّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي ابْنُ السَّبَّاقِ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ حَدَّثَتْنِي مَيْمُونَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ ﷺ : أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَصْبَحَ يَوْمًا وَاجِمًا فَقَالَتْ لَهُ مَيْمُونَةُ : أَيْ رَسُولَ اللَّهِ لَقَدِ اسْتَنْكَرْتُ هَيْئَتَكَ مُنْذُ الْيَوْمِ. فَقَالَ : ((إِنَّ جِبْرِيلَ كَانَ وَعَدَنِي أَنْ يَلْقَانِي اللَّيْلَةَ فَلَمْ يَلْقَنِي ، أَمَا وَاللَّهِ مَا أَخْلَفَنِي)). قَالَتْ : فَظَلَّ يَوْمَهُ كَذَلِكَ ثُمَّ وَقَعَ فِي نَفْسِهِ جَرْوُ كَلْبٍ تَحْتَ نَضَدٍ لَنَا ، فَأَمَرَ بِهِ فَأُخْرِجَ ، ثُمَّ

أَخَذَ بِيَدِهِ مَاءً فَنَضَحَ بِهِ مَكَانَهُ ، فَلَمَّا أَمْسَى لَقِيَهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلاَمُ ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ :((قَدْ كُنْتَ وَعَدْتَنِى أَنْ تَلْقَانِى الْبَارِحَةَ)). قَالَ : أَجَلْ وَلَكِنَّا لاَ نَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلاَ صُورَةٌ. قَالَ : فَأَصْبَحَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَأَمَرَ مِنْ ذَلِكَ الْيَوْمِ بِقَتْلِ الْكِلاَبِ حَتَّى أَنَّهُ لَيَأْمُرُ بِقَتْلِ كَلْبِ الْحَائِطِ الصَّغِيرِ وَيَتْرُكُ كَلْبَ الْحَائِطِ الْكَبِيرِ.

قَدْ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ.

وَفِيهِ إِثْبَاتُ نَضْحِ مَكَانِ الْكَلْبِ بِالْمَاءِ ، وَفِيهِ وَفِيمَا مَضَى مِنْ كِتَابِ الطَّهَارَةِ فِى غَسْلِ الإِنَاءِ مِنْ وُلُوغِهِ وَإِرَاقَةِ الْمَاءِ الَّذِى وَلَغَ فِيهِ دَلِيلٌ عَلَى نَجَاسَتِهِ ، وَعَلَى نَسْخِ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فِى الْكَلْبِ إِنْ كَانَ يُخَالِفُهُ ، مَعَ أَنَّهُ يُحْتَمَلُ مَا ذَكَرَهُ الإِسْمَاعِيلِىُّ وَغَيْرُهُ ، فَلاَ يَكُونُ مُخَالِفًا لَهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[صحیح۔ مسلم ۲۱۰۵]

(۴۲۴۵) نبی ﷺ کی بیوی حضرت میمونہ ؓ فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے غم کی حالت میں صبح کی۔ میمونہ ؓ نے فرمایا: آج میں نے آپ ﷺ کی عجیب حالت دیکھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جبرئیل علیہ السلام نے گذشتہ رات ملنے کا وعدہ کیا تھا، لیکن ملے نہیں تھے، حالانکہ انہوں نے کبھی وعدہ خلافی نہیں کی۔ آپ ﷺ پورا دن ویسے ہی رہے۔ پھر آپ ﷺ کے ذہن میں کتے کے بچے کا خیال آیا، جو ہمارے سامان کے نیچے تھا۔ اس کو نکالا گیا، پھر آپ ﷺ نے پانی لے کر اس جگہ پر چھینٹے مارے تو شام کے وقت جبرئیل بھی مل گئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: آپ نے تو گذشتہ رات ملنے کا وعدہ کیا تھا؟ جبریل علیہ السلام کہنے لگے: جی ہاں! لیکن ہم اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتا اور تصویر ہو۔ صبح کے وقت نبی ﷺ نے کتوں کے قتل کا حکم دے دیا، لیکن بڑے باغ کی رکھوالی والے کتے کو چھوڑ دیا اور چھوٹے باغ کی رکھوالی والے کتے کو قتل کرنے کا حکم دے دیا۔

(۵۲۶) باب طَهَارَةِ الْخُفِّ وَالنَّعْلِ

موزوں اور جوتوں کی طہارت کا بیان

(۴۲۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَإِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِىُّ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِى عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ أَخْبَرَنِى أَبِى قَالَ سَمِعْتُ الأَوْزَاعِىَّ قَالَ أُنْبِئْتُ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ أَبِى سَعِيدٍ الْمَقْبُرِىَّ حَدَّثَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ : ((إِذَا وَطِءَ أَحَدُكُمْ بِنَعْلَيْهِ فِى الأَذَى ، فَإِنَّ التُّرَابَ لَهُمَا طَهُورٌ)). وَفِى حَدِيثِ السُّوسِىِّ: بِنَعْلِهِ. [منکر۔ الدارقطنی فی العلل ۱۴۷۹]

(۴۲۴۶) ابو ہریرہ ؓ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی ایک اپنے جوتوں کے ذریعہ گندگی کو روند ڈالے تو

مٹی ان کو پاک کر دے گی۔

(٤٢٤٧) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ يَحْيَى الْبَزَّازُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مَخْلَدٍ الْجَوْهَرِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْبَلَدِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ : ((إِذَا وَطِءَ أَحَدُكُمْ بِنَعْلَيْهِ فِي الأَذَى ، فَإِنَّ التُّرَابَ لَهُ طَهُورٌ)).

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ السُّنَنِ عَنْ (أَحْمَدَ) بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : بِخُفَّيْهِ .

[منکر۔ تقدم فی الذی قبلہ]

(۴۲۴۷) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ فرمایا: جب تم اپنے جوتوں کے ذریعہ گندگی کو روندڈالو تو مٹی اس کو پاک کر دے گی۔

(٤٢٤٨) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ عَائِذٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ حَمْزَةَ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيدِ أَخْبَرَنِي أَيْضًا سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِمَعْنَاهُ.

(۴۲۴۸) ایضا

(٤٢٤٩) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو نَعَامَةَ السَّعْدِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بَيْنَمَا هُوَ يُصَلِّي بِأَصْحَابِهِ إِذْ خَلَعَ نَعْلَيْهِ فَوَضَعَهُمَا عَنْ يَسَارِهِ ، فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ أَصْحَابُهُ خَلَعُوا نِعَالَهُمْ ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ : ((مَا لَكُمْ خَلَعْتُمْ نِعَالَكُمْ؟)). قَالُوا : رَأَيْنَاكَ خَلَعْتَ فَخَلَعْنَا. قَالَ : ((إِنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ أَخْبَرَنِي أَنَّ بِهِمَا قَذَرًا)) فَقَالَ ((إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ إِلَى الصَّلاَةِ فَلْيَنْظُرْ إِلَى نَعْلَيْهِ ، فَإِنْ كَانَ فِيهِمَا أَذًى أَوْ قَالَ قَذَرًا فَلْيُمِطْهُ وَلْيُصَلِّ فِيهِمَا)).

[صحیح۔ ابن ابی حاتم فی العلل ۳۳۰]

(۴۲۴۹) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی ﷺ صحابہ کو نماز پڑھا رہے تھے، اچانک آپ ﷺ نے اپنے جوتے اتار کر بائیں جانب رکھ لیے۔ جب صحابہ رضی اللہ عنہم نے دیکھا تو انہوں نے بھی اپنے جوتے اتار دیے۔ جب آپ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو پوچھا: تم نے اپنے جوتے کیوں اتارے؟ انہوں نے کہا: ہم نے آپ ﷺ کو دیکھا، آپ ﷺ نے جوتے اتارے تو ہم نے بھی اتار دیے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے تو جبریل علیہ السلام نے بتایا تھا کہ ان میں گندگی ہے۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم نماز کو آؤ تو اپنے جوتے دیکھ لو، اگر ان میں گندگی ہو تو صاف کرلو ورنہ انہی میں نماز پڑھ لو۔

(٤٢٥٠) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي نَعَامَةَ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ وَقَالَ فِيهِ :إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْمَسْجِدِ فَلْيَنْظُرْ ، فَإِنْ رَأَى فِي نَعْلَيْهِ قَذَرًا أَوْ أَذًى فَلْيَمْسَحْهُ وَلْيُصَلِّ فِيهِمَا. [صحيح۔ تقدم فی الذی قبلہ]

(۴۲۵۰) ابی نعامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی مسجد کو آئے تو اپنے جوتے دیکھ لے، اگر ان میں گندگی ہو تو دور کر کے ان میں نماز پڑھے۔

(٤٢٥١) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ وَقَالَ فِي الْمَوْضِعَيْنِ : قَذَرًا .أَوْ قَالَ : أَذًى .وَقَالَ : فَلْيَمْسَحْهُ وَلْيُصَلِّ فِيهِمَا .

(۴۲۵۱) ایضا

(٤٢٥٢) قَالَ وَحَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ أَخْبَرَنِي بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم بِهَذَا وَقَالَ فِي الْمَوْضِعَيْنِ :خَبَثًا .

(۴۲۵۲) ایضا

(۵۲۷) باب سُنَّةِ الصَّلاَةِ فِي النَّعْلَيْنِ

جوتوں میں نماز پڑھنا مسنون ہے

(٤٢٥٣) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي أَبُو مَسْلَمَةَ :سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ :سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم يُصَلِّي فِي نَعْلَيْهِ؟ قَالَ :نَعَمْ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِيَاسٍ. [صحیح۔ بخاری ۳۸۸]

(۴۲۵۳) سعید بن یزید فرماتے ہیں: میں نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سوال کیا: کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم جوتوں سمیت نماز پڑھا کرتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا: ہاں۔

(٤٢٥٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ حَدَّثَنَا أَبُو مَسْلَمَةَ :سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ.

(٤٢٥٥) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ

نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ خَيْثَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يُصَلِّي حَافِيًا وَمُنْتَعِلاً ، وَيَشْرَبُ قَاعِدًا وَقَائِمًا ، وَيَنْصَرِفُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ ، لاَ يُبَالِي أَيَّ ذَلِكَ كَانَ. [صحيح]

(۴۲۵۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے نبی ﷺ کو ننگے پاؤں اور جوتوں سمیت نماز پڑھتے دیکھا ہے، آپ ﷺ بیٹھ کر اور کھڑے ہو کر پانی پیتے تھے اور نماز کے بعد دائیں اور بائیں دونوں طرف ہی پھر جاتے تھے، کوئی پروا نہ کرتے تھے۔

(٤٢٥٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ : رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يُصَلِّي حَافِيًا وَمُنْتَعِلاً.

وَرُوِّينَاهُ فِيمَا مَضَى فِي حَدِيثِ أَبِي الأَوْبَرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ

[صحيح لغيره۔ ابو داؤد ٦٥٣]

(۴۲۵۶) عمرو بن شعیب اپنے باپ سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو ننگے پاؤں اور جوتوں سمیت نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(٤٢٥٧) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ : مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ عَنْ هِلاَلِ بْنِ مَيْمُونٍ الرَّمْلِيِّ عَنْ يَعْلَى بْنِ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : ((خَالِفُوا الْيَهُودَ ، فَإِنَّهُمْ لاَ يُصَلُّونَ فِي خِفَافِهِمْ وَلاَ نِعَالِهِمْ)). رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ عَنْ قُتَيْبَةَ. [حسن۔ ابو داؤد ٦٥٢]

(۴۲۵۷) شداد بن اوس اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تم یہودیوں کی مخالفت کرو؛ کیوں کہ وہ موزوں اور جوتوں میں نماز نہیں پڑھتے۔

(۵۲۸) باب الْمُصَلِّي إِذَا خَلَعَ نَعْلَيْهِ أَيْنَ يَضَعُهُمَا؟

نمازی اپنے جوتے اتار کر کہاں رکھے؟

(٤٢٥٨) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ : حَضَرْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَامَ الْفَتْحِ فَصَلَّى الصُّبْحَ فَخَلَعَ نَعْلَيْهِ فَوَضَعَهُمَا عَنْ يَسَارِهِ. [صحيح۔ احمد ٣/٤١٠/١٥٤٦٧]

(۴۲۵۸) عبداللہ بن سائب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں فتح کے سال نبی ﷺ کے پاس حاضر ہوا تو آپ ﷺ نے صبح کی نماز پڑھائی اور اپنے جوتے اتار کر بائیں جانب رکھ لیے۔

(۴۲۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ رُسْتُمَ أَبُو عَامِرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلاَ يَضَعْ نَعْلَيْهِ عَنْ يَمِينِهِ وَلاَ عَنْ يَسَارِهِ ، فَيَكُونَ عَنْ يَمِينِ غَيْرِهِ ، إِلاَّ أَنْ لاَ يَكُونَ عَنْ يَسَارِهِ أَحَدٌ ، وَلْيَضَعْهُمَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ)). لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي دَاوُدَ فِي الإِسْنَادِ وَالْمَتْنِ. [صحيح لغيره۔ ابو داؤد ٦٥٤]

(۴۲۵۹) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو اپنے جوتے دائیں اور بائیں جانب نہ رکھیں، اگر بائیں جانب رکھے گا تو وہ کسی کی دائیں جانب ہوگی۔ ہاں! اس وقت بائیں جانب رکھ سکتا ہے جب اس کے بائیں طرف کوئی دوسرا شخص نہ ہو، ورنہ دونوں پاؤں کے درمیان میں رکھ لے۔

(۴۲۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ شُعَيْبٍ الْكَيْسَانِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي الأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَخَلَعَ نَعْلَيْهِ فَلاَ يُؤْذِ بِهِمَا أَحَدًا وَلْيَجْعَلْهُمَا مَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ أَوْ لِيُصَلِّ فِيهِمَا)). [صحيح۔ ابو داؤد ٦٥٥]

(۴۲۶۰) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھے اور اپنے جوتے اتارے تو ان کی وجہ سے کسی کو تکلیف نہ دے یا دونوں پاؤں کے درمیان میں رکھ لے یا ان سمیت نماز پڑھ لے۔

(۵۲۹) باب السُّنَّةِ فِي لُبْسِ النَّعْلَيْنِ وَخَلْعِهِمَا

جوتے پہننا اور اتارنا دونوں مسنون ہیں

(۴۲۶۱) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ هُوَ الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((إِذَا انْتَعَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَبْدَأْ بِالْيُمْنَى ، وَإِذَا نَزَعَ فَلْيَبْدَأْ بِالشِّمَالِ ، وَلْتَكُنِ الْيُمْنَى أَوَّلَهُمَا تُنْعَلُ وَآخِرَهُمَا تُنْزَعُ)).

[صحيح۔ بخاري ٥٨٥٦]

(۴۲۶۱) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم جوتا پہنو تو دایاں پہلے پہنو اور جب اتارو تو بایاں پہلے اتارو۔

پہننے کے اعتبار سے دایاں پہلے اور اتارنے کے اعتبار سے دایاں آخری ہونا چاہیے۔

(٤٢٦٢) وَبِهَذَا الإِسْنَادِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ : ((لاَ يَمْشِيَنَّ أَحَدُكُمْ فِي نَعْلٍ وَاحِدَةٍ ، لِيُنْعِلْهُمَا أَوْ لِيُحْفِهِمَا جَمِيعًا)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَأَخْرَجَ مُسْلِمٌ الْحَدِيثَ الثَّانِي عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ وَالْحَدِيثَ الأَوَّلَ مِنْ رِوَايَةِ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحيح۔ بخاری ٥٨٥٥]

(۴۲۶۲) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی ایک جوتے میں نہ چلے، دونوں پہنے یا دونوں ہی اتار دے۔

(۵۳۰) باب أَيْنَمَا أَدْرَكَتْكَ الصَّلاَةُ فَصَلِّ فَهُوَ مَسْجِدٌ

جہاں بھی نماز کا وقت ہو جائے نماز پڑھیں وہی مسجد ہے

وَفِي ذَلِكَ دِلاَلَةٌ عَلَى أَنَّ أَصْلَ الأَرْضِ عَلَى الطَّهَارَةِ مَا لَمْ تُعْلَمْ نَجَاسَةٌ.

(٤٢٦٣) أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّوذْبَارِيُّ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ قَالاَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ مَسْجِدٍ وُضِعَ فِي الأَرْضِ أَوَّلُ؟ قَالَ : ((الْمَسْجِدُ الْحَرَامُ)). قَالَ قُلْتُ : ثُمَّ أَيٌّ؟ قَالَ : ((ثُمَّ الْمَسْجِدُ الأَقْصَى)). قَالَ قُلْتُ : كَمْ بَيْنَهُمَا؟ قَالَ : ((أَرْبَعُونَ سَنَةً ، فَأَيْنَمَا أَدْرَكَتْكَ الصَّلاَةُ فَصَلِّ فَهُوَ مَسْجِدٌ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ الأَعْمَشِ.

[صحيح۔ بخاری ٣٣٦٦-٣٤٢٥]

(۴۲۶۳) ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے پوچھا: اے اللہ کے رسول! زمین پر پہلی مسجد کون سی بنائی گئی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: مسجد حرام۔ میں نے کہا: پھر کون سی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: مسجد اقصیٰ۔ میں نے پوچھا: ان دونوں کے درمیان کتنی مدت ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: چالیس سال۔ جہاں بھی نماز کا وقت ہو جائے آپ نماز پڑھیں وہی مسجد ہے۔

(٤٢٦٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا سَيَّارٌ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ الْفَقِيرُ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ : ((أُعْطِيتُ خَمْسًا لَمْ يُعْطَهُنَّ أَحَدٌ قَبْلِي : نُصِرْتُ بِالرُّعْبِ مَسِيرَةَ شَهْرٍ ، وَأُحِلَّتْ لِيَ الْغَنَائِمُ ، وَلَمْ تَحِلَّ لأَحَدٍ قَبْلِي ، وَجُعِلَتْ لِيَ الأَرْضُ مَسْجِدًا وَطَهُورًا ، فَأَيُّمَا رَجُلٍ مِنْ أُمَّتِي أَدْرَكَتْهُ الصَّلاَةُ

فَلْيُصَلِّ ، وَأُعْطِيتُ الشَّفَاعَةَ ، وَكُلُّ نَبِيٍّ يُبْعَثُ إِلَى قَوْمِهِ خَاصَّةً ، وَبُعِثْتُ إِلَى النَّاسِ عَامَّةً)).

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ هُشَيْمٍ. [صحيح۔ بخاری ۳۳۵-۴۳۸]

(۴۲۶۴) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: مجھے پانچ چیزیں ایسی دی گئی ہیں جو مجھ سے پہلے کسی کو نہیں دی گئیں: ایک مہینے کی مسافت سے رعب کے ذریعے میری مدد کی گئی ہے۔ میرے لیے مالِ غنیمت حلال کیا گیا ہے جو مجھ سے پہلے کسی کے لیے حلال نہیں تھا اور پوری زمین کو میرے لیے مسجد اور پاکیزہ بنا دیا گیا ہے، میرا کوئی امتی جب نماز کا وقت پائے تو وہیں نماز پڑھ لے اور مجھے شفاعت بھی عطا کی گئی ہے اور ہر نبی اپنی خاص قوم کی جانب مبعوث کیا جاتا ہے، لیکن میں عام لوگوں کی طرف بھیجا گیا ہوں۔

(۴۲۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَسُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ وَدَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا الْعَلاَءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: ((فُضِّلْتُ عَلَى الأَنْبِيَاءِ بِسِتٍّ: أُعْطِيتُ جَوَامِعَ الْكَلِمِ ، وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ ، وَأُحِلَّتْ لِيَ الْغَنَائِمُ ، وَجُعِلَتْ لِيَ الأَرْضُ طَهُورًا وَمَسْجِدًا ، وَأُرْسِلْتُ إِلَى الْخَلْقِ كَافَّةً ، وَخُتِمَ بِيَ النَّبِيُّونَ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ وَغَيْرِهِ. [صحيح۔ بخاری ۲۹۷۷]

(۴۲۶۵) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: چھ چیزوں کی وجہ سے مجھے انبیاء پر فضیلت دی گئی ہے: مجھے جامع کلمات عطا کیے گئے ہیں۔ رعب کے ذریعے میری مدد کی گئی ہے، میرے لیے غنیمتیں حلال کی گئیں ہیں، زمین میرے لیے مسجد اور پاکیزہ بنائی گئی ہے اور میں تمام لوگوں کی طرف مبعوث کیا گیا ہوں اور میرے ذریعے انبیاء کرام علیہم السلام کی نبوتوں کا خاتمہ کیا گیا ہے۔

(۴۲۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا سَالِمٌ أَبُو حَمَّادٍ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((أُعْطِيتُ خَمْسًا لَمْ يُعْطَهُنَّ أَحَدٌ قَبْلِي مِنَ الأَنْبِيَاءِ: جُعِلَتْ لِيَ الأَرْضُ طَهُورًا وَمَسْجِدًا ، وَلَمْ يَكُنْ نَبِيٌّ مِنَ الأَنْبِيَاءِ يُصَلِّي حَتَّى يَبْلُغَ مِحْرَابَهُ ، وَأُعْطِيتُ الرُّعْبَ مَسِيرَةَ شَهْرٍ ، يَكُونُ بَيْنِي وَبَيْنَ الْمُشْرِكِينَ مَسِيرَةُ شَهْرٍ فَيَقْذِفُ اللَّهُ الرُّعْبَ فِي قُلُوبِهِمْ ، وَكَانَ النَّبِيُّ يُبْعَثُ إِلَى خَاصَّةِ قَوْمِهِ ، وَبُعِثْتُ أَنَا إِلَى الْجِنِّ وَالإِنْسِ ، وَكَانَتِ الأَنْبِيَاءُ يَعْزِلُونَ الْخُمُسَ ، فَتَجِيءُ النَّارُ فَتَأْكُلُهُ ، وَأُمِرْتُ أَنَا أَنْ أَقْسِمَهَا فِي فُقَرَاءِ أُمَّتِي ، وَلَمْ يَبْقَ نَبِيٌّ إِلاَّ أُعْطِيَ سُؤْلَهُ ، وَأَخَّرْتُ شَفَاعَتِي لأُمَّتِي)). [ضعيف]

(۴۲۶۶) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: مجھے پانچ چیزیں ایسی دی گئیں ہیں جو مجھ سے پہلے کسی نبی کو بھی نہیں ملیں۔ زمین کو میرے لیے مسجد اور پاکیزہ بنایا گیا ہے، حالاں کہ کسی نبی کے لیے بھی جائز نہیں تھا کہ وہ اپنی خاص جگہ (محراب) کے بغیر نماز پڑھ لے اور ایک مہینے کی مسافت سے مجھے رعب دیا گیا ہے، جو میرے اور مشرکین کے درمیان ایک مہینے ہوتی ہے، لیکن اللہ ان کے دلوں میں رعب ڈال دیتا ہے۔ انبیاء کرام علیہم السلام اپنی خاص قوم کی طرف مبعوث کیے گئے، لیکن میں جن وانس کی طرف بھیجا گیا ہوں۔ انبیاء کرام علیہم السلام مال غنیمت سے پانچواں حصہ الگ کرتے، آگ آتی اور اسے کھا جاتی تھی، لیکن مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں وہ مال غنیمت کا پانچواں حصہ اپنی امت کے فقرا میں تقسیم کر دوں۔ ہر نبی کو ایک مقبول دعا عطا کی گئی، لیکن میں نے اسے اپنی امت کے لیے سفارش کے طور پر مؤخر کر رکھا ہے۔

(٤٢٦٧) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ حَمْدُوَيْهِ بْنِ سَهْلٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ :سُلَيْمَانُ بْنُ مَعْبَدٍ السِّنْجِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ سَيَّارٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ :((فُضِّلْتُ بِأَرْبَعٍ :جُعِلَتْ لِيَ الأَرْضُ مَسْجِدًا وَطَهُورًا ، فَأَيُّمَا رَجُلٍ مِنْ أُمَّتِي أَتَى الصَّلاَةَ فَلَمْ يَجِدْ مَا يُصَلِّي عَلَيْهِ وَجَدَ الأَرْضَ مَسْجِدًا وَطَهُورًا ، وَأُرْسِلْتُ إِلَى النَّاسِ كَافَّةً ، وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ مِنْ مَسِيرَةِ شَهْرَيْنِ بِسِيرُ بَيْنَ يَدَيَّ ، وَأُحِلَّتْ لأُمَّتِي الْغَنَائِمُ)).
وَرُوِّينَاهُ فِي حَدِيثِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ.

[صحیح لغیرہ۔ احمد ۲۱۷۰۶-۲۱۶۳۲]

(۴۲۶۷) ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: چار چیزوں کی وجہ سے مجھے فضیلت دی گئی ہے: زمین میرے لیے مسجد اور پاکیزہ بنائی گئی ہے۔ میری امت کا کوئی شخص نماز کے لیے آئے اور نماز کے لیے کوئی چیز نہ پائے تو وہ زمین کو مسجد اور پاکیزہ پائے گا۔ میں تمام لوگوں کی طرف مبعوث کیا گیا ہوں۔ دو مہینے کی مسافت سے رعب کے ذریعے میری مدد کی گئی ہے اور میرے لیے مال غنیمت حلال کر دیا گیا ہے۔

(۵۳۱) باب مَا جَاءَ فِي طِينِ الْمَطَرِ فِي الطَّرِيقِ
راستوں کے کیچڑ کا حکم

(٤٢٦٨) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسٌ الأَسْفَاطِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ أَخْبَرَنَا أَبُو خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنِ امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي عَبْدِ الأَشْهَلِ قَالَتْ قُلْتُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ بَيْنِي وَبَيْنَ الْمَسْجِدِ طَرِيقًا مُنْتِنَةً ، فَكَيْفَ نَفْعَلُ إِذَا مُطِرْنَا؟

فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : ((أَلَيْسَ بَعْدَهَا طَرِيقٌ هِيَ أَطْيَبُ مِنْهَا؟)). قُلْتُ : بَلَى. فَقَالَ : هَذِهِ بِهَذِهِ. لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي خَلِيفَةَ. [صحیح۔ تقدم برقم ٤١٠٢]

(۴۲۶۸) بنو عبدالاشہل کی ایک عورت فرماتی ہیں: میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میرے اور مسجد کے درمیان گندہ راستہ ہے، جب بارش ہو تو ہم کیا کریں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا اس کے بعد والا راستہ اس سے زیادہ عمدہ نہیں ہے؟ میں نے کہا: کیوں نہیں! آپ ﷺ نے فرمایا: یہ اس کے بدل ہے۔

(٤٢٦٩) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ حَفْصِ بْنِ الْقَعْقَاعِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ النُّعْمَانِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ الْعَلاَءِ قَالَ هِشَامٌ : وَهُوَ أَخُو أَبِي عَمْرِو بْنِ الْعَلاَءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ : أَقْبَلْتُ مَعَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى الْجُمُعَةِ ، وَهُوَ مَاشٍ قَالَ فَحَالَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْمَسْجِدِ حَوْضٌ مِنْ مَاءٍ وَطِينٍ ، فَخَلَعَ نَعْلَيْهِ وَسَرَاوِيلَهُ قَالَ قُلْتُ : هَاتِ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَحْمِلْهُ عَنْكَ. قَالَ : لاَ. فَخَاضَ فَلَمَّا جَاوَزَ لَبِسَ سَرَاوِيلَهُ وَنَعْلَيْهِ ، ثُمَّ صَلَّى بِالنَّاسِ وَلَمْ يَغْسِلْ رِجْلَيْهِ.
مُعَاذُ بْنُ الْعَلاَءِ هُوَ ابْنُ عَمَّارٍ أَبُو غَسَّانَ. وَرُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عَلِيٍّ.
وَرُوِّينَا عَنِ الأَسْوَدِ وَعَلْقَمَةَ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَمُجَاهِدٍ وَجَمَاعَةٍ مِنَ التَّابِعِينَ فِي مَعْنَاهُ.

[حسن لغیرہ۔ اخرجہ ابن المنذر فی الاوسط ۲/ ۱۷۱]

(۴۲۶۹) عمرو بن علا اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ میں علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے ساتھ جمعہ کے لیے آیا، وہ پیدل چل رہے تھے۔ راستے میں علی رضی اللہ عنہ اور مسجد کے درمیان مٹی اور پانی کا ایک حوض آ گیا، سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے اپنا جوتا اور شلوار اتار دی۔ میں نے کہا: اے امیر المومنین! مجھے دے دیں، میں اس کو اٹھا لوں۔ فرمایا: نہیں! جب ہم گزر گئے تو انہوں نے اپنی شلوار اور جوتے پہن لیے، پھر لوگوں کو نماز پڑھائی اور اپنے پاؤں نہیں دھوئے۔

(٤٢٧٠) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ قَالَ قُلْتُ لاِبْنِ عَبَّاسٍ : أَتَوَضَّأُ ثُمَّ أَمْشِي إِلَى الْمَسْجِدِ حَافِيًا؟ قَالَ : لاَ بَأْسَ بِهِ. [صحیح۔ اخرجہ ابن المنذر فی الاوسط ۲/ ۱۷۱]

(۴۲۷۰) یحییٰ بن وثاب فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سوال کیا: کیا میں وضو کرنے کے بعد ننگے پاؤں مسجد میں چلا جاؤں۔ وہ فرمانے لگے: کوئی حرج نہیں۔

(٤٢٧١) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ : أَنَّ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيَّ كَانَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ وَكَانَ رَدْغٌ حَمَلَ مَعَهُ كُوزًا مِنْ مَاءٍ ، فَإِذَا بَلَغَ الْمَسْجِدَ غَسَلَ قَدَمَيْهِ ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ.

وَرُوِّينَا عَنْ عَطَاءٍ وَمَكْحُولٍ وَجَمَاعَةٍ فِي مَعْنَاهُ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [صحیح]

(۴۲۷۱) عبدالرحمن اسلمی جب جمعہ پڑھنے کے لیے جاتے تو راستے میں کیچڑ ہوتا، وہ اپنے ساتھ پانی کا ایک برتن رکھتے، پھر وہاں سے گزر کر اپنے پاؤں دھو لیتے اور مسجد میں داخل ہو جاتے۔

(۵۳۲) باب مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنِ الصَّلاَةِ فِي الْمَقْبُرَةِ وَالْحَمَّامِ

قبرستان اور حمام میں نماز پڑھنے کی ممانعت کا بیان

(۴۲۷۲) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الذُّهْلِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((الأَرْضُ كُلُّهَا مَسْجِدٌ إِلاَّ الْمَقْبُرَةَ وَالْحَمَّامَ)).

حَدِيثُ الثَّوْرِيِّ مُرْسَلٌ، وَقَدْ رُوِيَ مَوْصُولاً وَلَيْسَ بِشَيْءٍ، وَحَدِيثُ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ مَوْصُولٌ، وَقَدْ تَابَعَهُ عَلَى وَصْلِهِ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ وَالدَّرَاوَرْدِيُّ. أَمَّا حَدِيثُ عَبْدِ الْوَاحِدِ. [صحیح۔ ابن رجب فی الفتح ۲/۳۹۹]

(۴۲۷۲) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تمام زمین مسجد ہے سوائے قبرستان اور حمام کے۔

(۴۲۷۳) فَأَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى الأَنْصَارِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((الأَرْضُ كُلُّهَا مَسْجِدٌ إِلاَّ الْحَمَّامَ وَالْمَقْبُرَةَ)).

وَأَمَّا حَدِيثُ الدَّرَاوَرْدِيِّ. [صحیح۔ تقدم فی الذی قبلہ]

(۴۲۷۳) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تمام زمین مسجد ہے سوائے قبرستان اور حمام کے۔

(۴۲۷۴) فَأَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْدَلاَنِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((الأَرْضُ كُلُّهَا مَسْجِدٌ إِلاَّ الْحَمَّامَ وَالْمَقْبُرَةَ)).

وَقَدْ رُوِيَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ مَوْصُولاً

(۴۲۷۴) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تمام زمین مسجد ہے سوائے حمام اور قبرستان کے۔

(۴۲۷۵) أَخْبَرَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ الأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ ﷺ :((الْأَرْضُ كُلُّهَا مَسْجِدٌ إِلَّا الْحَمَّامَ وَالْمَقْبُرَةَ)).

وَاحْتَجَّ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي كَرَاهِيَةِ الصَّلَاةِ فِي الْمَقَابِرِ بِالْحَدِيثِ الثَّابِتِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ :((اجْعَلُوا مِنْ صَلَاتِكُمْ فِي بُيُوتِكُمْ وَلَا تَتَّخِذُوهَا قُبُورًا)).

وَبِالْحَدِيثِ الثَّابِتِ عَنْ عَائِشَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ :((لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى ، اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ)). يُحَذِّرُ مِثْلَ مَا صَنَعُوا. وَالْحَدِيثَانِ مُخَرَّجَانِ فِي مَوْضِعِهِمَا.

وَرُوِّينَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ فِي الْحَمَّامِ. [تقدم فی قبلہ]

(۴۲۷۵) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تمام زمین مسجد ہے سوائے قبرستان اور حمام کے۔

(ب) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اپنے گھر میں نماز پڑھا کرو ان کو قبرستان نہ بناؤ۔

(ج) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ کی لعنت ہو یہودیوں اور عیسائیوں پر انہوں نے اپنے انبیا کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا لیا۔

(د) عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ حمام میں نماز پڑھنے کو ناپسند فرماتے تھے۔

(۵۳۳) باب النَّهْيِ عَنِ الصَّلَاةِ إِلَى الْقُبُورِ

قبروں کی طرف چہرہ کر کے نماز پڑھنے کی ممانعت

(٤٢٧٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ قَالَ حَدَّثَنِي بُسْرُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ وَاثِلَةَ بْنَ الْأَسْقَعِ يَقُولُ حَدَّثَنِي أَبُو مَرْثَدٍ الْغَنَوِيُّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ :((لَا تَجْلِسُوا عَلَى الْقُبُورِ وَلَا تُصَلُّوا إِلَيْهَا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ. [صحیح۔ احمد ٤/١٣٥]

(۴۲۷۶) ابومرثد غنوی فرماتے ہیں: میں نے نبی ﷺ سے سنا کہ قبروں پر مت بیٹھو اور نہ ہی ان کی طرف منہ کر کے نماز پڑھو۔

(٤٢٧٧) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ : قُمْتُ يَوْمًا أُصَلِّي وَبَيْنَ يَدَيَّ قَبْرٌ لَا أَشْعُرُ بِهِ ، فَنَادَانِي عُمَرُ : الْقَبْرَ الْقَبْرَ ، فَظَنَنْتُ أَنَّهُ يَعْنِي الْقَمَرَ ، فَقَالَ لِي بَعْضُ مَنْ يَلِينِي : إِنَّمَا يَعْنِي الْقَبْرَ فَتَنَحَّيْتُ عَنْهُ.

وَرُوِّينَا عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُصَلِّيَ إِلَى حُشٍّ أَوْ حَمَّامٍ أَوْ قَبْرٍ.

وَكُلُّ ذَلِكَ عَلَى وَجْهِ الْكَرَاهِيَةِ إِذَا لَمْ يَعْلَمْ فِي الْمَوْضِعِ الَّذِي تُصِيبُهُ بَدَنِهِ وَثِيَابِهِ نَجَاسَةٌ لِمَا رُوِّينَا فِي الْحَدِيثِ الثَّابِتِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ :((جُعِلَتْ لِيَ الأَرْضُ طَيِّبَةً طَهُورًا وَمَسْجِدًا ، وَأَيُّمَا رَجُلٍ أَدْرَكَتْهُ الصَّلاَةُ صَلَّى حَيْثُ كَانَ)). [صحيح۔ بخاری، معلق]

(۴۲۷۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں کھڑا نماز پڑھ رہا تھا اور میرے سامنے قبر تھی، مجھے اس کا علم نہیں تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھے آواز دی۔ قبر، قبر! میں اس کو قمر سمجھتا رہا، میرے پاس والوں نے مجھے بتایا کہ قبر ہے تو میں الگ ہو گیا۔

(ب) ابن عباس رضی اللہ عنہما بیت الخلاء، حمام اور قبر کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنے کو ناپسند سمجھتے تھے۔

(ج) ثابت البنانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: زمین میرے لیے پاکیزہ اور مسجد بنائی گئی ہے۔ جب نماز کا وقت ہو تو جہاں چاہے نماز پڑھ لے۔

(٤٢٧٨) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِمْرَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِنَافِعٍ :أَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَكْرَهُ أَنْ يُصَلِّيَ وَسَطَ الْقُبُورِ؟ قَالَ :لَقَدْ صَلَّيْنَا عَلَى عَائِشَةَ وَأُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَسَطَ الْبَقِيعِ وَالإِمَامُ يَوْمَ صَلَّيْنَا عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، وَحَضَرَ ذَلِكَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ.

[حسن۔ اخرجه يعقوب بن سفيان فی المعرفه والتاريخ ۱/ ۷۸]

(۴۲۷۸) ابن جریج فرماتے ہیں کہ میں نے نافع سے پوچھا: کیا ابن عمر رضی اللہ عنہما قبرستان کے درمیان نماز پڑھنے کو ناپسند نہیں کرتے؟ انہوں نے فرمایا: ہم نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا، ام سلمہ رضی اللہ عنہا پر بقیع قبرستان کے درمیان نماز پڑھی اور امام ابوہریرہ رضی اللہ عنہ تھے اور اس میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بھی شریک ہوئے۔

(۵۳۴) باب مَنْ بَسَطَ شَيْئًا فَصَلَّى عَلَيْهِ

کوئی چیز نیچے بچھا کر اس پر نماز پڑھنے کا بیان

(٤٢٧٩) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ :كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَحْسَنَ النَّاسِ خُلُقًا ، فَرُبَّمَا تَحْضُرُهُ الصَّلاَةُ وَهُوَ فِي بَيْتِنَا ، فَيَأْمُرُ بِالْبِسَاطِ الَّذِي تَحْتَهُ فَيُكْنَسُ ، ثُمَّ يُنْضَحُ ثُمَّ يَقُومُ فَنَقُومُ خَلْفَهُ ، فَيُصَلِّي بِنَا. قَالَ :وَكَانَ بِسَاطُهُمْ مِنْ جَرِيدِ النَّخْلِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ شَيْبَانَ وَغَيْرِهِ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ. [صحيح۔ مسلم ۲۳۱۰]

(۴۲۷۹) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ اخلاق کے اعتبار سے تمام لوگوں سے اچھے تھے۔ بعض اوقات نماز کا وقت

ہو جاتا، آپ ﷺ ہمارے گھر میں ہوتے۔ آپ ﷺ کے حکم پر جھاڑو دیا جاتا، پانی چھڑکا جاتا، چٹائی بچھا دی جاتی تو نبی ﷺ نماز کے لیے کھڑے ہوتے، ہم بھی آپ ﷺ کے پیچھے کھڑے ہو جاتے۔ آپ ﷺ ہم کو نماز پڑھاتے۔ اس وقت آپ ﷺ کی چٹائی کھجور کی شاخوں سے بنی ہوئی تھی۔

(۴۲۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو صَادِقٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي الْفَوَارِسِ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ دَخَلَ بَيْتًا فِيهِ فَحْلٌ ، فَكَسَحَ نَاحِيَةً مِنْهُ وَرَشَّ ، وَصَلَّى عَلَيْهِ.

[صحیح۔ ابن ابی شیبہ ۴۸۲۵، احمد ۱۱۶۹۳-۱۱۸۹۴]

(۴۲۸۰) انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ ایک گھر میں داخل ہوئے، اس میں ایک مرد رہتا تھا۔ اس نے گھر کے ایک کونے میں جھاڑو دیا، پانی چھڑکا تو آپ ﷺ نے اس جگہ نماز پڑھی۔

(۴۲۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ ابْنُ عَائِشَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ دَخَلَ عَلَى أُمِّ حَرَامٍ ، فَأُتِيَ بِسَمْنٍ وَتَمْرٍ فَقَالَ : ((رُدُّوا هَذَا فِي وِعَائِهِ ، وَهَذَا فِي سِقَائِهِ ، فَإِنِّي صَائِمٌ)). ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ تَطَوُّعًا ، فَقَامَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ وَأُمُّ حَرَامٍ خَلْفَنَا. قَالَ ثَابِتٌ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَالَ : فَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ ، فَصَلَّى بِنَا عَلَى بِسَاطٍ تَطَوُّعًا تَشَكُّرًا. وَذَكَرَ بَاقِيَ الْحَدِيثِ ، وَقَدْ مَضَتِ الْأَخْبَارُ فِي صَلَاتِهِ عَلَى الْخُمْرَةِ وَعَلَى الْحَصِيرِ وَعَلَى الْفَرْوَةِ الْمَدْبُوغَةِ. [صحیح۔ مسند سراج ۱۲۰۷]

(۴۲۸۱) حضرت انس فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ ام حرام کے گھر تشریف لائے تو انہوں نے گھی اور کھجور پیش کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو برتن میں ڈال دو اور اُس کو مشکیزے میں؛ میں روزے سے ہوں۔ پھر آپ ﷺ نے دو رکعت نماز نفل پڑھی۔ ام سلیم اور ام حرام ہمارے پیچھے کھڑی ہو گئیں۔ ثابت فرماتے ہیں: مجھے یہی علم ہے کہ انہوں نے فرمایا: پھر آپ نے مجھے اپنی دائیں طرف کھڑا کر لیا، پھر ہمیں چٹائی پر شکرانے کے طور پر نماز پڑھائی۔

(۴۲۸۲) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ قَالَ سَمِعْتُ مُقَاتِلَ بْنَ بَشِيرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِءٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنْ صَلَاةِ النَّبِيِّ ﷺ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَى أَنْ قَالَ وَقَالَتْ : أَذْكُرُ أَنِّي رَأَيْتُهُ صَلَّى فِي يَوْمٍ مَطِيرٍ أَلْقَيْنَا تَحْتَهُ بَتًّا فِيهِ خِرَقٌ ، فَجَعَلَ الْمَاءُ يَنْبُعُ مِنْهُ. (ت) وَرَوَاهُ ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ : فَبَسَطْنَا تَحْتَهُ بَتًّا ، يَعْنِي نِطَعًا. وَلَمْ يَقُلْ عَنْ أَبِيهِ.

[ضعیف۔ ابن المبارک فی الزھد ۱۲۷۲، احمد ۲۳۷۸۵]

(۴۲۸۲) شریح بن ہانی فرماتے ہیں: میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: مجھے یاد ہے۔ بارش والے دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی اور ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے نیچے ایک چھوٹی چٹائی بچھا دی تھی جس میں سوراخ تھا اور اس سے پانی نکل رہا تھا۔

(۴۲۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ فِي حَدِيثِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَنَّهُ كَانَ يَسْجُدُ عَلَى عَبْقَرِيٍّ.

قَالَ أَبُوعُبَيْدٍ حَدَّثَنِيهِ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ تَوْبَةَ الْعَنْبَرِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَمَّارٍ أَنَّهُ رَأَى عُمَرَ فَعَلَ ذَلِكَ. قَالَ يَحْيَى: هُوَ عَبْدُاللَّهِ بْنُ أَبِي عَمَّارٍ وَلَكِنْ سُفْيَانُ قَالَ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَمَّارٍ.

قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ :قَوْلُهُ عَبْقَرِيٌّ هُوَ هَذِهِ الْبُسُطُ الَّتِي فِيهَا الأَصْبَاغُ وَالنُّقُوشُ ، وَاحِدُهَا عَبْقَرِيَّةٌ ، وَإِنَّمَا سُمِّيَ عَبْقَرِيًّا فِيمَا يُقَالُ إِنَّهُ نِسْبَةٌ إِلَى بِلاَدٍ يُقَالُ لَهُ عَبْقَرٌ يُعْمَلُ بِهَا الْوَشْيُ. [حسن]

(۴۲۸۳) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم عبقر شہر کی بنی ہوئی چٹائی پر سجدہ کرتے تھے۔

ابوعبید کہتے ہیں کہ عبقری سے مراد ایسی چٹائی جو رنگی ہوئی ہو اور اس کے اندر نقوش ہوں، اس کی واحد عبقریہ آتی ہے۔ عبقری ایک شہر کی طرف نسبت کی وجہ سے کہتے ہیں جس میں نقش و نگار کا کام ہوتا ہو۔

(۴۲۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ :زَيْدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْعَلَوِيُّ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَبْسِيُّ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنِ الأَعْمَشِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ قَالَ :صَلَّى بِنَا ابْنُ عَبَّاسٍ عَلَى طِنْفِسَةٍ قَدْ طَبَّقَتِ الْبَيْتَ. [صحیح۔ ابن ابی شیبہ ۴۰۵۴]

(۴۲۸۴) سعید بن جبیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ہم کو چٹائی پر نماز پڑھائی، وہ چٹائی گھروں میں عام ہوتی ہے۔

(۴۲۸۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ :إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ أَبِي الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ : صَلَّى بِنَا ابْنُ عَبَّاسٍ عَلَى دُرْنُوكٍ قَدْ طَبَّقَ الْبَيْتَ يَرْكَعُ وَيَسْجُدُ عَلَيْهِ فَقُلْتُ :أَتُصَلِّي عَلَى هَذَا؟ قَالَ :نَعَمْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم يُصَلِّي عَلَيْهِ وَيَسْجُدُ. [ضعیف]

(۴۲۸۵) عکرمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ہم کو قالین پر نماز پڑھائی، وہ گھروں میں عام ہوتا تھا اور وہ اس پر رکوع و سجود کر رہے تھے۔ میں نے سوال کیا: کیا آپ اس پر نماز پڑھتے ہیں؟ فرمانے لگے: میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے وہ اس پر نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۴۲۸۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَنْصُورٍ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْحَارِثِ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ النَّبِيلُ حَدَّثَنَا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ وَهْرَامَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ

عَبَّاسٍ أَنَّهُ صَلَّى عَلَى بِسَاطٍ ثُمَّ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم عَلَى بِسَاطٍ. وَلِزَمْعَةَ فِيهِ إِسْنَادٌ آخَرُ. [ضعيف]

(۴۲۸۶) عکرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے چٹائی پر نماز پڑھی، پھر فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی چٹائی پر نماز پڑھی تھی۔

(۴۲۸۷) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَحْيَى الْقَاضِي الزُّهْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ: الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّهُ صَلَّى بِالْبَصْرَةِ عَلَى بِسَاطٍ، وَزَعَمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم صَلَّى عَلَى بِسَاطٍ.

[ضعيف۔ فيه امته المتعبدم]

(۴۲۸۷) ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بصرہ میں چٹائی پر نماز پڑھی اور ان کا گمان تھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی چٹائی پر نماز پڑھی۔

(۴۲۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ هُوَ الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سَوْدَةَ عَنْ خُلَيْدٍ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: مَا أُبَالِي لَوْ صَلَّيْتُ عَلَى خَمْسِ طَنَافِسَ.

[ضعيف۔ بخاری فی التاریخ الکبیر ٦٦٩]

(۴۲۸۸) ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے کوئی پرواہ نہیں، اگر میں پانچوں نمازیں چٹائی پر پڑھوں۔

(۵۳۵) باب فِي فَضْلِ بِنَاءِ الْمَسَاجِدِ

مسجدیں بنانے کی فضیلت کا بیان

(۴۲۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو أَنَّ بُكَيْرًا حَدَّثَهُ أَنَّ عَاصِمَ بْنَ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عُبَيْدَ اللَّهِ الْخَوْلَانِيَّ يَذْكُرُ أَنَّهُ سَمِعَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ عِنْدَ قَوْلِ النَّاسِ حِينَ بَنَى مَسْجِدَ الرَّسُولِ صلى الله عليه وسلم: إِنَّكُمْ قَدْ أَكْثَرْتُمْ، وَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم يَقُولُ: مَنْ بَنَى مَسْجِدًا. قَالَ بُكَيْرٌ حَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ: ((يَبْتَغِي بِهِ وَجْهَ اللَّهِ بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا مِثْلَهُ فِي الْجَنَّةِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمَانَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عِيسَى.

[صحيح۔ بخاری ٤٥٠، مسلم ٥٣٣]

(۴۲۸۹) حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ جس نے مسجد بنوائی، بکیر راوی فرماتے ہیں: میرا گمان ہے کہ آپ نے فرمایا: جو اللہ کی رضا کے لیے مسجد بنواتا ہے تو اللہ اس کے لیے اس کی مثل جنت میں گھر بنا دے گا۔

(۴۲۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ

دَرَسْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ :الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ :((مَنْ بَنَى لِلَّهِ مَسْجِدًا بَنَى اللَّهُ لَهُ مِثْلَهُ فِي الْجَنَّةِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ. [صحيح۔ تقدم فى الذى قبله]

(۴۲۹۰) حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے سنا: جس نے اللہ کے لیے مسجد بنوائی تو اللہ اس کی مثل اس کا گھر جنت میں بنادے گا۔

(٤٢٩١) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُؤَمَّلِ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ :عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ : مَنْ بَنَى لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَسْجِدًا وَلَوْ مَفْحَصَ قَطَاةٍ بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ. [منكر]

(۴۲۹۱) ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جس نے پرندے کے گھونسلے کے برابر بھی مسجد بنائی تو اللہ تعالیٰ اس کا گھر جنت میں بنادے گا۔

(٤٢٩٢) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ :((مَنْ بَنَى لِلَّهِ مَسْجِدًا وَلَوْ مِثْلَ مَفْحَصِ قَطَاةٍ بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ)).

قَالَ الْعَبَّاسُ قَالَ أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قِيلَ لأَبِي بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ :إِنَّ النَّاسَ يُخَالِفُونَكَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ لاَ يَرْفَعُونَهُ. فَقَالَ أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ :سَمِعْنَا هَذَا مِنَ الأَعْمَشِ وَهُوَ شَابٌّ. [منكر۔ وقد تقدم فى الذى قبله]

(۴۲۹۲) ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے پرندے کے گھونسلے کے برابر مسجد بنائی تو اللہ تعالیٰ اس کا گھر جنت میں بنادے گا۔

(٤٢٩٣) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ الْخُزَاعِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا قُطْبَةُ عَنِ الأَعْمَشِ فَذَكَرَهُ مَرْفُوعًا :مَنْ بَنَى مَسْجِدًا وَإِنْ كَانَ مِثْلَ مَفْحَصِ قَطَاةٍ بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ.

وَكَذَلِكَ رُوِيَ عَنْ شَرِيكٍ وَجَرِيرِ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنِ الأَعْمَشِ مَرْفُوعًا ، وَرُوِيَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ شَرِيكٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ مَرْفُوعًا. [منكر۔ تقدم]

(۴۲۹۳) اعمش رشاللہ نے اس حدیث کو مرفوعاً بیان کیا ہے۔

جس نے مسجد بنائی اگرچہ پرندے کے گھونسلے کے برابر ہی کیوں نہ ہو، اللہ تعالیٰ اس کا گھر جنت میں بنا دے گا۔

(۵۳۶) باب فِي كَيْفِيَّةِ بِنَاءِ الْمَسَاجِدِ

مسجدوں کو تعمیر کرنے کے طریقے کا بیان

(٤٢٩٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ حَمْدَانَ الْقَطِيعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ حَدَّثَنَا نَافِعٌ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَخْبَرَهُ : أَنَّ الْمَسْجِدَ كَانَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مَبْنِيًّا بِاللَّبِنِ وَسَقْفُهُ الْجَرِيدُ وَعُمُدُهُ خَشَبُ عَسِيبِ النَّخْلِ ، فَلَمْ يَزِدْ فِيهِ أَبُو بَكْرٍ شَيْئًا ، وَزَادَ فِيهِ عُمَرُ وَبَنَاهُ عَلَى بِنَائِهِ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِاللَّبِنِ وَالْجَرِيدِ ، وَأَعَادَ عُمُدَهُ خَشَبًا ثُمَّ غَيَّرَهُ عُثْمَانُ فَزَادَ فِيهِ زِيَادَةً كَثِيرَةً ، وَبَنَى جِدَارَهُ بِالْحِجَارَةِ الْمَنْقُوشَةِ وَالْقَصَّةِ ، وَجَعَلَ عُمُدَهُ مِنْ حِجَارَةٍ مَنْقُوشَةٍ وَسَقَفَهُ بِالسَّاجِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ ابْنِ الْمَدِينِيِّ عَنْ يَعْقُوبَ. [صحیح۔ عبدالرزاق ٥١٢٩، بخاری ٤٤٦]

(۴۲۹۴) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے دور میں مسجد اینٹوں کی تھی اور چھت چھڑیوں کی اور ستون کھجور کی شاخوں کی، لیکن ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اس میں اضافہ نہیں کیا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کچھ اضافہ کیا، لیکن بنائی کھجور کے تنوں اور شاخوں سے۔ پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اس میں تبدیلی کی اور انہوں نے دیواریں اور ستون منقش اور کٹے ہوئے پتھروں سے بنوائے اور چھت ساج کے درخت سے بنائی۔

(٤٢٩٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْمَدِينَةَ ، فَنَزَلَ فِي عُلْوِ الْمَدِينَةِ فِي حَيٍّ يُقَالُ لَهُمْ بَنُو عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ ، فَأَقَامَ فِيهِمْ أَرْبَعَ عَشْرَةَ لَيْلَةً ، ثُمَّ أَرْسَلَ إِلَى بَنِي النَّجَّارِ ، فَجَاءُوا مُتَقَلِّدِينَ بِسُيُوفِهِمْ قَالَ أَنَسٌ فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ عَلَى رَاحِلَتِهِ وَأَبُو بَكْرٍ رِدْفَهُ وَمَلأُ بَنِي النَّجَّارِ حَوْلَهُ حَتَّى أَلْقَى بِفِنَاءِ أَبِي أَيُّوبَ ، وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُصَلِّي حَيْثُ أَدْرَكَتْهُ الصَّلاَةُ ، وَيُصَلِّي فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ ، وَإِنَّهُ أَمَرَ بِبِنَاءِ الْمَسْجِدِ ، فَأَرْسَلَ إِلَى بَنِي النَّجَّارِ : ((ثَامِنُونِي بِحَائِطِكُمْ هَذَا)). فَقَالُوا : وَاللَّهِ لاَ نَطْلُبُ ثَمَنَهُ إِلاَّ إِلَى اللَّهِ. قَالَ أَنَسٌ : فَكَانَ فِيهِ مَا أَقُولُ لَكُمْ ، كَانَتْ فِيهِ قُبُورُ الْمُشْرِكِينَ ، وَكَانَتْ فِيهِ خِرَبٌ ، وَكَانَ فِيهِ نَخْلٌ ، فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِقُبُورِ الْمُشْرِكِينَ فَنُبِشَتْ ، وَبِالْخِرَبِ فَسُوِّيَتْ ، وَبِالنَّخْلِ فَقُطِعَ فَصَفُّوا النَّخْلَ قِبْلَةَ الْمَسْجِدِ ، وَجَعَلُوا عِضَادَتَيْهِ حِجَارَةً ، وَجَعَلُوا

يَنْقُلُونَ الصَّخْرَ وَهُمْ يَرْتَجِزُونَ وَالنَّبِيُّ ﷺ مَعَهُمْ وَيَقُولُونَ :

اللَّهُمَّ لَا خَيْرَ إِلَّا خَيْرُ الآخِرَهْ فَانْصُرِ الأَنْصَارَ وَالْمُهَاجِرَهْ

[صحیح۔ تقدم]

(۴۲۹۵) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ مدینہ میں آئے تو مدینہ کے بالائی علاقے میں قبیلہ عمرو بن عوف کے ہاں چودہ دن قیام کیا، پھر آپ ﷺ نے بنونجار کے پاس کسی کو روانہ کیا تو وہ ہتھیاروں سے لیس ہو کر آئے۔ انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: گویا میں دیکھ رہا ہوں کہ نبی ﷺ اپنی خچر پر سوار ہیں اور ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ آپ کے پیچھے اور بنونجار کے سردار آپ ﷺ کے اردگرد ہیں، یہاں تک کہ آپ ﷺ ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کے گھر کے صحن میں اترے۔ آپ ﷺ نماز ادا کر لیتے جب وقت ہو جاتا اور بکریوں کے باڑے میں بھی آپ ﷺ نماز پڑھ لیا کرتے تھے۔ آپ ﷺ نے مسجد بنانے کا حکم دیا اور بنونجار کی طرف کسی کو بھیجا کہ اپنی اس جگہ کی قیمت لے لو تو انہوں نے قیمت لینے سے انکار کر دیا، حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اس زمین میں مشرکین کی قبریں، ویرانہ اور کھجوریں تھیں۔ نبی ﷺ نے مشرکین کی قبروں کو اکھاڑنے کا حکم دیا وہ اکھاڑ دی گئیں اور ویرانے کو برابر کر دیا گیا اور کھجوریں کاٹ دی گئیں۔ انہوں نے کھجوروں کو مسجد کے سامنے کھڑا کر دیا اور پتھروں کی چوکھٹ بنا دی۔ وہ پتھر اٹھا اٹھا کر لا رہے تھے اور شعر پڑھ رہے تھے: نبی ﷺ بھی ان کے ساتھ تھے۔ اے اللہ! بھلائی صرف آخرت کی ہے۔ تو انصار اور مہاجرین کی مدد فرما۔

(٤٢٩٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الإِمَامُ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

(۴۲۹۶) ایضاً

(٤٢٩٧) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شَيْبَانَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ ابْنِ صَفِيَّةَ عَنْ خَالِهِ مُسَافِعِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ أُمِّ مَنْصُورٍ قَالَتْ أَخْبَرَتْنِي امْرَأَةٌ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ وَلَدَتْ عَامَّةَ أَهْلِ دَارِنَا قَالَتْ : أَرْسَلَ النَّبِيُّ ﷺ إِلَى عُثْمَانَ بْنِ طَلْحَةَ فَقَالَ : ((إِنِّي رَأَيْتُ قَرْنَ الْكَبْشِ حِينَ دَخَلْتُ الْبَيْتَ، فَنَسِيتُ أَنْ آمُرَكَ بِحَزِّهَا، فَإِنَّهُ لاَ يَنْبَغِي أَنْ يَكُونَ فِي الْبَيْتِ مَا يَشْغَلُ مُصَلِّيًا)).

[ضعیف۔ اخرجه الفاکهی فی اخبار مكة ٢٣٧]

(۴۲۹۷) ام منصور صفیہ بنت شیبہ فرماتی ہیں کہ مجھے بنو سلیم کی ایک عورت نے خبر دی کہ ہمارے گھر ولادت کا سال تھا۔ نبی ﷺ نے کسی کو عثمان بن ابی طلحہ کی طرف بھیجا، آپ ﷺ نے فرمایا: جب میں گھر میں داخل ہوا تو میں نے مینڈھے کے سینگ دیکھے تھے میں ان کو کاٹنے کا حکم دینا بھول گیا، لیکن گھر میں کسی ایسی چیز کا ہونا جو نمازی کو مشغول کر دے مناسب نہیں۔

(۴۲۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ أَحْمَدُ بْنُ مِهْرَانَ بْنِ خَالِدٍ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ قَادِمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ بْنِ سُفْيَانَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ أَبِي فَزَارَةَ عَنْ يَزِيدَ الأَصَمِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((مَا أُمِرْتُ بِتَشْيِيدِ الْمَسْجِدِ)). قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : لَتُزَخْرِفُنَّهَا كَمَا زَخْرَفَتِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى.

لَفْظُ حَدِيثِ الرُّوذْبَارِيِّ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي سَعِيدٍ : الْمَسَاجِدِ .وَلَمْ يَذْكُرِ النَّصَارَى.

[صحيح۔ اخرجه عبدالرزاق ۵۱۲۷]

(۴۲۹۸) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: مجھے مسجدوں کو پختہ بنانے کا حکم نہیں دیا گیا۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: تم ان کی زیب وزینت کرتے ہو جیسے یہودی اور عیسائی کرتے تھے۔

(۴۲۹۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْمُحَمَّدَابَاذِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو قِلاَبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ :((لاَ تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَتَبَاهَى النَّاسُ بِالْمَسَاجِدِ)). [صحيح۔ اخرجه احمد ۳/۱۳۴، ۱۲۴۰۶، ابوداؤد ۴۴۹]

(۴۲۹۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت قائم نہ ہوگی جب تک لوگ مسجدوں کے بارے میں فخر کرنے لگیں۔

(۴۳۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَلاَّمٍ السَّوَّاقُ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ حَدَّثَنَا هُرَيْمٌ عَنْ لَيْثٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ :((ابْنُوا الْمَسَاجِدَ وَاتَّخِذُوهَا جُمًّا)). [ضعيف]

(۴۳۰۰) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسجدیں بناؤ اور کشادہ بناؤ۔

(۴۳۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : الْقَاسِمُ بْنُ الْقَاسِمِ السَّيَّارِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْبَاشَانِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَمْزَةَ السُّكَّرِيُّ عَنْ لَيْثٍ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ : أُمِرْتُ بِالْمَسَاجِدِ جُمًّا .

وَعَنْ لَيْثٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَطِيَّةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ :((عَرْشَ النَّاسِ كَعَرْشِ مُوسَى)).

يَعْنِي أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ الطَّاقَ فِي حَوَالَيِ الْمَسْجِدِ. [ضعيف۔ تقدم]

(۴۳۰۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: مجھے کشادہ مسجدیں بنانے کا حکم دیا گیا ہے۔

(۴۳۰۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِينَارٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُرَيْمُ بْنُ سُفْيَانَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : نَهَانَا أَوْ نُهِينَا أَنْ نُصَلِّيَ فِي مَسْجِدٍ مُشْرِفٍ. [ضعيف]

(۴۳۰۲) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہمیں منع کیا گیا کہ بلند و بالا مساجد میں نماز پڑھیں۔

(۴۳۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ فِي حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أُمِرْنَا أَنْ نَبْنِيَ الْمَسَاجِدَ جُمًّا وَالْمَدَائِنَ شُرُفًا. قَوْلُهُ: جُمًّا الْجُمُّ الَّتِي لاَ شُرَفَ لَهَا ، وَكَذَلِكَ الْبِنَاءُ إِذَا لَمْ يَكُنْ لَهُ شُرَفٌ فَهُوَ أَجَمُّ وَجَمْعُهُ جُمٌّ. [حسن۔ تقدم اسناده ۴۲۸۳-۳۹۹۲]

(۴۳۰۳) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ہمیں حکم دیا گیا کہ مسجدیں کشادہ بنائیں اور شہر بلند و بالا اور اونچے۔

(۴۳۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ السَّرَّاجُ حَدَّثَنَا مُطَيَّنٌ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ زَنْجَلَةَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو زُهَيْرٍ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ عَنِ ابْنِ أَبْجَرَ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((اتَّقُوا هَذِهِ الْمَذَابِحَ)). يَعْنِي الْمَحَارِيبَ. [حسن]

(۴۳۰۴) عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تم جنگلوں سے بچو۔

(۴۳۰۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيِّ بْنُ شَاذَانَ الْبَغْدَادِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دَرَسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : الْحَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دِرْهَمٍ عَنْ كَعْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ مَرَّ بِقَوْمٍ قَدْ أَسَّسُوا مَسْجِدًا لِيَبْنُوهُ فَقَالَ : ((أَوْسِعُوهُ تَمْلَئُوهُ)). قَالَ : فَأَوْسَعُوهُ. [ضعيف۔ تقدم]

(۴۳۰۵) ابی قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ ایک قوم کے پاس سے گزرے جنہوں نے بنیادیں رکھی تھیں، آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو اتنا وسیع کرو کہ تم اس میں پورے آسکو۔ راوی کہتے ہیں: انہوں نے مزید وسیع کر دیا۔

(۴۳۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دِرْهَمٍ عَنْ كَعْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَتَى عَلَى قَوْمٍ مِنَ الأَنْصَارِ ، وَهُمْ يَبْنُونَ مَسْجِدًا لَهُمْ فَقَالَ : ((أَوْسِعُوهُ تَمْلَئُوهُ)).

هَذَا حَدِيثٌ قَدِ اخْتُلِفَ فِي إِسْنَادِهِ. [ضعيف۔ تقدم]

(۴۳۰۶) ابی قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ انصار کے پاس آئے جو اپنے لیے مسجد بنا رہے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم اسے اتنا وسیع کر دو کہ تم اس میں پورے آسکو۔

(۴۳۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

مُحَبَّبٍ أَبُو هَمَّامٍ الدَّلَّالُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيَاضٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ : أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَمَرَهُ أَنْ يَجْعَلَ مَسْجِدَ الطَّائِفِ حَيْثُ كَانَتْ طَاغِيَتُهُمْ. [ضعیف]

(۴۳۰۷) عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے حکم دیا: طائف والی مسجد اس جگہ بنائی جائے جہاں میران کے بت تھے۔

(۵۳۷) باب فِي تَنْظِيفِ الْمَسَاجِدِ وَتَطْيِيبِهَا بِالْخَلُوقِ وَغَيْرِهِ

مسجدوں کی صفائی اور خلوق خوشبو لگانے کا بیان

(۴۳۰۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ صَالِحٍ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَمَرَ بِبُنْيَانِ الْمَسَاجِدِ فِي الدُّورِ ، وَأَمَرَ بِهَا أَنْ تُطَيَّبَ وَتُنَظَّفَ.
وَكَذَلِكَ رَوَاهُ زَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ هِشَامٍ.(ق) وَالْمُرَادُ بِالدُّورِ قَبَائِلُهُمْ وَعَشَائِرُهُمْ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [منكر]

(۴۳۰۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے محلوں میں مسجدیں بنانے کا حکم دیا اور فرمایا: ان کو پاک وصاف رکھا جائے اور خوشبو لگائی جائے۔

(۴۳۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ حَسَّانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ حَدَّثَنِي خُبَيْبُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ أَبِيهِ سَمُرَةَ : أَنَّهُ كَتَبَ إِلَى بَنِيهِ : أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَأْمُرُ بِالْمَسَاجِدِ أَنْ نَصْنَعَهَا فِي دِيَارِنَا ، وَنُصْلِحَ صَنْعَتَهَا وَنُطَهِّرَهَا. [ضعیف]

(۴۳۰۹) سمرہ رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹوں کو لکھا کہ نبی ﷺ ہمیں اپنے شہروں میں مسجدیں بنانے کا حکم دیتے تھے اور فرماتے تھے کہ ان کی درست تعمیر کریں اور پاک رکھیں۔

(۴۳۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبِرْتِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سُلَيْمٍ حَدَّثَنِي أَبُو الْوَلِيدِ قَالَ قُلْتُ لاِبْنِ عُمَرَ : مَا كَانَ بَدْءُ هَذَا الزَّعْفَرَانِ فِي الْمَسْجِدِ؟ قَالَ : خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَرَأَى نُخَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَقَالَ : ((غَيْرُ هَذَا أَحْسَنُ مِنْ هَذَا)). فَسَمِعَ بِذَلِكَ رَجُلٌ فَجَاءَ بِزَعْفَرَانٍ فَحَكَّهَا ثُمَّ طَلَى بِالزَّعْفَرَانِ مَكَانَهَا ، فَلَمَّا رَأَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ذَلِكَ قَالَ : ((هَذَا أَحْسَنُ مِنَ الأَوَّلِ)). قَالَ : وَصَنَعَهُ النَّاسُ.
وَحَدِيثُ جَابِرٍ فِي هَذَا قَدْ مَضَى فِي بَابِ الْبُزَاقِ. [ضعیف]

(۴۳۱۰) ابو ولید نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ مسجد میں زعفران خوشبو کی ابتدا کیسے ہوئی؟ انہوں نے فرمایا: نبی ﷺ مسجد میں آئے تو قبلہ کی جانب مسجد میں بلغم دیکھی، آپ ﷺ نے فرمایا: اس کے علاوہ کوئی اچھی چیز ہونی چاہیے، ایک آدمی نے یہ بات سنی تو وہ زعفران لے کر آیا۔ اس نے اسے کھرچ دیا اور وہاں پر زعفران مل دی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ پہلی سے زیادہ اچھی ہے، پھر لوگوں نے ایسا ہی کیا۔

(۴۳۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ : عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : فَقَدَ النَّبِيُّ ﷺ امْرَأَةً سَوْدَاءَ كَانَتْ تَلْتَقِطُ الْخِرَقَ وَالْعِيدَانَ مِنَ الْمَسْجِدِ فَقَالَ : ((أَيْنَ فُلاَنَةُ؟)). قَالُوا : مَاتَتْ. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ. [ضعيف]

(۴۳۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ایک سیاہ رنگ کی عورت کو گم پایا، وہ مسجد کی صفائی کرتی تھی۔ آپ ﷺ نے پوچھا: فلاں عورت کدھر ہے۔ لوگوں نے کہا: وہ فوت ہوگئی ہے۔

(۵۳۸) باب فِي كَنْسِ الْمَسْجِدِ

مسجد میں جھاڑو دینے کا بیان

(۴۳۱۲) أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْطَبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : ((عُرِضَتْ عَلَيَّ أُجُورُ أُمَّتِي حَتَّى الْقَذَاةَ يُخْرِجُهَا الرَّجُلُ مِنَ الْمَسْجِدِ، وَعُرِضَتْ عَلَيَّ ذُنُوبُ أُمَّتِي فَلَمْ أَرَ ذَنْبًا أَعْظَمَ مِنْ سُورَةٍ مِنَ الْقُرْآنِ أَوْ آيَةٍ أُوتِيَهَا رَجُلٌ ثُمَّ نَسِيَهَا)).
وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ الْحَكَمِ الْوَرَّاقِ. [ضعيف]

(۴۳۱۲) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت کے اجر میرے سامنے پیش کیے گئے یہاں تک کہ کسی کا مسجد سے تنکا نکالنے کا اجر بھی۔ میری امت کے گناہ بھی میرے سامنے پیش کیے گئے، سب سے بڑا گناہ قرآن کی سورۃ یا آیت یاد کر کے بھلا دینا تھا۔

(۵۳۹) باب فِي حَصَى الْمَسْجِدِ

مسجد میں کنکریوں کا بیان

(۴۳۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبِرْتِيُّ الْقَاضِي

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سُلَيْمٍ قَالَ قَالَ أَبُو الْوَلِيدِ : سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَمَّا كَانَ بَدْءُ هَذِهِ الْحَصْبَاءِ الَّتِي فِي الْمَسْجِدِ؟ قَالَ : نَعَمْ مُطِرْنَا مِنَ اللَّيْلِ فَخَرَجْنَا لِصَلاَةِ الْغَدَاةِ ، فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَمُرُّ عَلَى الْبَطْحَاءِ فَيَجْعَلُ فِي ثَوْبِهِ مِنَ الْحَصْبَاءِ ، فَيُصَلِّي عَلَيْهِ قَالَ فَلَمَّا رَأَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ذَاكَ قَالَ : ((مَا أَحْسَنَ هَذَا الْبِسَاطَ)). فَكَانَ ذَلِكَ أَوَّلُ بَدْئِهِ. [ضعیف]

(۴۳۱۳) ابوولید کہتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے سوال کیا: مسجد میں کنکریوں کی ابتداء کیسے ہوئی ؟ انہوں نے فرمایا: جب ہم صبح کی نماز کے لیے نکلے تو ہر ایک اپنے کپڑے میں کنکریاں لے کر گیا اور نیچے بچھا کر نماز ادا کی۔ جب نبی ﷺ نے دیکھا تو فرمایا: یہ کتنا اچھا بچھونا ہے۔ اس طرح مسجد میں کنکریوں کی ابتدا ہوئی۔

(۴۳۱٤) وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَافِعِ بْنِ إِسْحَاقَ الْخُزَاعِيُّ بِمَكَّةَ أَخْبَرَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَنَدِيُّ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : أَوَّلُ مَنْ بَطَحَ الْمَسْجِدَ مَسْجِدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَقَالَ : أَبْطِحُوهُ مِنَ الْوَادِي الْمُبَارَكِ. يَعْنِي الْعَقِيقَ كَذَا قَالَ عُرْوَةُ.

وَحَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ مُتَّصِلٌ ، وَإِسْنَادُهُ لاَ بَأْسَ بِهِ. [حسن]

(۴۳۱۴) عروہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: سب سے پہلے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مسجد نبوی کو کشادہ کیا، انہوں نے فرمایا: اس کو وادی عقیق تک کشادہ کردو۔

(۴۳۱٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدَابَاذِيُّ حَدَّثَنَا عَبَّاسٌ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَوْ عَنْ كَعْبٍ قَالَ : إِنَّ حَصَى الْمَسْجِدِ لَتُنَاشِدُ صَاحِبَهَا إِذَا خَرَجَ بِهَا مِنَ الْمَسْجِدِ. [صحیح]

(۴۳۱۵) کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مسجد کی کنکریاں اپنے نکالنے والے سے التجا کرتی ہیں، جب وہ ان کو مسجد سے نکالتا ہے۔

(۵۴۰) باب فِي سِرَاجِ الْمَسْجِدِ

مسجدوں میں چراغ جلانا

(٤٣١٦) أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا مِسْكِينٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنِ ابْنِ أَبِي سَوْدَةَ عَنْ مَيْمُونَةَ مَوْلاَةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهَا قَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفْتِنَا فِي بَيْتِ الْمَقْدِسِ. قَالَ : ((ائْتُوهُ فَصَلُّوا فِيهِ)). وَكَانَتِ الْبِلاَدُ إِذْ ذَاكَ حَرْبًا : ((فَإِنْ لَمْ تَأْتُوهُ وَتُصَلُّوا فِيهِ فَابْعَثُوا بِزَيْتٍ يُسْرَجُ فِي قَنَادِيلِهِ)). [صحیح]

(۴۳۱۶) رسول اللہ ﷺ کی باندی حضرت میمونہ ؓ فرماتی ہیں: میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ نے ہمیں بیت المقدس کے بارے میں تعجب میں ڈال دیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم اس طرف جاؤ تو اس میں نماز پڑھا کرو۔ اگر ان شہروں میں لڑائی ہو اور تم نہ آسکو اور نہ ہی نماز پڑھ سکو تو پھر تیل بھیج دیا کرو تا کہ اس کی قندیلوں میں چراغ روشن کیے جاسکیں۔

(۵۴۱) باب مَا يَقُولُ إِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ

مسجد میں داخل ہونے کی دعا

(۴۳۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ الإِسْفَرَائِينِىُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ : إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِى عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنِى عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ سُوَيْدٍ الأَنْصَارِىُّ عَنْ أَبِى حُمَيْدٍ أَوْ أَبِى أُسَيْدٍ السَّاعِدِىِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : ((إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيُسَلِّمْ وَلْيَقُلِ : اللَّهُمَّ افْتَحْ لِى أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ ، وَإِذَا خَرَجَ فَلْيَقُلِ : اللَّهُمَّ إِنِّى أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ)). [صحيح۔ احمد ۳/۴۹۷/۱۶۱۵۴]

(۴۳۱۷) ابی اسید ساعدی ؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو سلام کہے اور یہ کہے: اے اللہ! میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے اور جب مسجد سے باہر نکلے تو کہے: اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔

(۴۳۱۸) وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِىُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ يَعْنِى الْعَتَكِىَّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الْقُهُنْدُزِىُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ حَدَّثَنَا رَبِيعَةُ بْنُ أَبِى عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يَقُلْ : فَلْيُسَلِّمْ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَعَنْ حَامِدِ بْنِ عُمَرَ عَنْ بِشْرِ بْنِ الْمُفَضَّلِ عَلَى لَفْظِ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى ، وَلَفْظُ التَّسْلِيمِ فِيهِ مَحْفُوظٌ.

(۴۳۱۹) ایضاً

(۴۳۱۹) فَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ ثَابِتٍ الصَّيْدَلاَنِىُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَمَاهِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِى الدَّرَاوَرْدِىَّ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِى عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حُمَيْدٍ أَوْ أَبَا أُسَيْدٍ السَّاعِدِىَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : ((إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيُسَلِّمْ عَلَى النَّبِىِّ ثُمَّ لِيَقُلِ : اللَّهُمَّ افْتَحْ لِى أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ ، وَإِذَا خَرَجَ فَلْيَقُلِ : اللَّهُمَّ إِنِّى أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ)). [تقدم]

(۴۳۱۹) ابواسید ساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام کہے پھر کہے: اے اللہ! میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے اور جب نکلے تو یہ کہے: اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔

(۴۳۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِى الدَّرَاوَرْدِیَّ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِى عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ فَزَادَ: فَلْيُسَلِّمْ أَوْ لِيُصَلِّ عَلَى النَّبِیِّ. [تقدم]

(۴۳۲۰) ربیعہ بن عبدالرحمن نے کچھ الفاظ زیادہ نقل کیے ہیں، یعنی سلام کہے یا نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھے۔

(۴۳۲۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ الْقَزَّازُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الْحَنَفِیُّ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنِى سَعِيدٌ الْمَقْبُرِیُّ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ: ((إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيُسَلِّمْ عَلَى النَّبِیِّ وَلْيَقُلِ: اللَّهُمَّ افْتَحْ لِی أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ ، وَإِذَا خَرَجَ فَلْيُسَلِّمْ عَلَى النَّبِیِّ وَلْيَقُلِ: اللَّهُمَّ أَجِرْنِى مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ)). [حسن۔ ابن ماجه ۷۷۳، ابن خزيمه ۴۵۲-۲۷۰۶]

(۴۳۲۱) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام کہے اور یہ کہے: اے اللہ! میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے اور جب مسجد سے نکلے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام کہے اور یوں کہے: اے اللہ! مجھے شیطان مردود سے پناہ دے۔

(۴۳۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ: عُمَرُ بْنُ جَعْفَرٍ الْبَصْرِیُّ الْمُفِيدُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ الْقَاضِی حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِیُّ حَدَّثَنَا شَدَّادٌ أَبُو طَلْحَةَ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ قُرَّةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: مِنَ السُّنَّةِ إِذَا دَخَلْتَ الْمَسْجِدَ أَنْ تَبْدَأَ بِرِجْلِكَ الْيُمْنَى ، وَإِذَا خَرَجْتَ أَنْ تَبْدَأَ بِرِجْلِكَ الْيُسْرَى. تَفَرَّدَ بِهِ شَدَّادُ بْنُ سَعِيدٍ أَبُو طَلْحَةَ الرَّاسِبِیُّ. (ج) وَلَيْسَ بِالْقَوِیِّ. [حسن]

(۴۳۲۲) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مسجد میں داخل ہوتے وقت دایاں پاؤں پہلے داخل کریں اور نکلتے وقت بایاں پاؤں پہلے نکالیں۔ یہ سنت ہے۔

(۵۴۲) باب الْجُنُبِ يَمُرُّ فِی الْمَسْجِدِ مَارًّا وَلاَ يُقِيمُ فِيهِ
جنبی شخص مسجد سے گزر تو سکتا ہے لیکن ٹھہر نہیں سکتا

(۴۳۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا أَفْلَتُ بْنُ خَلِيفَةَ حَدَّثَتْنِي جَسْرَةُ بِنْتُ دِجَاجَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَقُولُ : جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَوُجُوهُ بُيُوتِ أَصْحَابِهِ شَارِعَةٌ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ : ((وَجِّهُوا هَذِهِ الْبُيُوتَ عَنِ الْمَسْجِدِ)). ثُمَّ دَخَلَ النَّبِيُّ ﷺ وَلَمْ يَصْنَعِ الْقَوْمُ شَيْئًا رَجَاءَ أَنْ تَنْزِلَ لَهُمْ رُخْصَةٌ ، فَخَرَجَ إِلَيْهِمْ بَعْدُ فَقَالَ : ((وَجِّهُوا هَذِهِ الْبُيُوتَ عَنِ الْمَسْجِدِ، فَإِنِّي لاَ أُحِلُّ الْمَسْجِدَ لِحَائِضٍ وَلاَ جُنُبٍ)).

قَالَ أَبُو دَاوُدَ : وَهُوَ فُلَيْتٌ الْعَامِرِيُّ.

قَالَ الشَّيْخُ زَادَ فِيهِ مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ : إِلاَّ لِمُحَمَّدٍ ﷺ وَآلِ مُحَمَّدٍ. [ضعيف]

(۴۳۲۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب نبی ﷺ آئے تو صحابہ کے گھروں کے دروازے مسجد کے طرف کھلتے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: گھروں کے دروازوں کو مسجد سے تبدیل کر دو۔ پھر آپ ﷺ گھر چلے گئے تو لوگوں نے اس امید پر گھروں کے دروازوں کو تبدیل نہ کیا کہ شاید آپ ﷺ رخصت دے دیں۔ پھر آپ ان کے پاس آئے اور فرمایا: ان گھروں کے دروازوں کو مسجد سے تبدیل کرو۔ میں حائضہ اور جنبی کے لیے مسجد کو حلال قرار نہیں دیتا۔

(٤٣٢٤) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى فَذَكَرَهُ بِزِيَادَتِهِ. (ج) قَالَ الْبُخَارِيُّ : وَعِنْدَ جَسْرَةَ عَجَائِبُ.

قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ عُرْوَةُ وَعَبَّادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ : ((سُدُّوا هَذِهِ الأَبْوَابَ إِلاَّ بَابَ أَبِي بَكْرٍ)). وَهَذَا أَصَحُّ.

قَالَ الشَّيْخُ : وَهَذَا إِنْ صَحَّ فَمَحْمُولٌ فِي الْجُنُبِ عَلَى الْمُكْثِ فِيهِ دُونَ الْعُبُورِ بِدَلِيلِ الْكِتَابِ.

[ضعيف۔ تقدم]

(۴۳۲۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ابوبکر رضی اللہ عنہ کے دروازے کے علاوہ باقی تمام دروازے بند کر دو۔

(٤٣٢٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ يَعْنِي الرَّازِيَّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ ﴿وَلاَ جُنُبًا إِلاَّ عَابِرِي سَبِيلٍ حَتَّى تَغْتَسِلُوا﴾ [النساء: ٤٣] قَالَ : لاَ تَدْخُلِ الْمَسْجِدَ وَأَنْتَ جُنُبٌ إِلاَّ أَنْ يَكُونَ طَرِيقُكَ فِيهِ وَلاَ تَجْلِسْ.

وَرَوَاهُ أَبُو نُعَيْمٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ وَقَالَ : إِلاَّ وَأَنْتَ مَارٌّ تَمُرُّ فِيهِ. [حسن]

(۴۳۲۵) عبداللہ بن عباس اللہ تعالیٰ کے ارشاد "وَلَا جُنُبًا إِلَّا عَابِرِيْ سَبِيْلٍ حَتّٰى تَغْتَسِلُوا" [النساء: ٤٣] کے متعلق فرماتے ہیں: جنبی آدمی بھی نماز کے قریب نہ جائے جب تک غسل نہ کر لے، مگر مسافر جا سکتا ہے۔ فرماتے ہیں کہ حالتِ جنابت میں تم

مسجد میں داخل نہ ہو ہاں اگر آپ کا راستہ ہی ادھر سے ہو، لیکن آپ نہ بیٹھیں۔

(۴۳۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الثَّقَفِيُّ فِي التَّفْسِيرِ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ : كَانَ أَحَدُنَا يَمُرُّ فِي الْمَسْجِدِ وَهُوَ جُنُبٌ مُجْتَازًا. [ابن خزیمة ۱۳۳۱]

(۴۳۲۶) جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم میں سے کوئی بھی جنابت کی حالت میں مسجد سے گزر جایا کرتا تھا۔

(۴۳۲۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ : أَنَّهُ كَانَ يُرَخِّصُ لِلْجُنُبِ أَنْ يَمُرَّ فِي الْمَسْجِدِ مُجْتَازًا. قَالَ : وَلاَ أَعْلَمُهُ إِلاَّ قَالَ ﴿وَلاَ جُنُبًا إِلَّا عَابِرِى سَبِيلٍ﴾ [النساء: ٤٣]

[عبدالرزاق ۱۶۱۳]

(۴۳۲۷) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ جنبی شخص کو مسجد سے گزرنے کی رخصت دیتے تھے اور فرماتے: "وَلَا جُنُبًا إِلَّا عَابِرِىْ سَبِيْلٍ" (النساء آیت ۴۳) سے متعلق مجھے یہی علم ہے کہ جنبی آدمی نماز کے قریب نہ آئے، سوائے مسافر۔

(۴۳۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ الأَزْدِيِّ عَنْ سَلْمٍ الْعَلَوِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فِي قَوْلِهِ ﴿وَلاَ جُنُبًا إِلَّا عَابِرِى سَبِيلٍ﴾ [النساء: ٤٣] قَالَ : يَجْتَازُ وَلاَ يَجْلِسُ. [ضعیف]

(۴۳۲۸) انس بن مالک رضی اللہ عنہ اللہ کے ارشاد: ﴿وَلَا جُنُبًا إِلَّا عَابِرِىْ سَبِيْلٍ﴾ [النساء: ٤٣] کے متعلق فرماتے ہیں: اجنبی آدمی نماز کے قریب نہ آئے سوائے مسافر کے، وہ گزر سکتا ہے مگر بیٹھنا درست نہیں۔

(۴۳۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً يَقُولُ : الْحَائِضُ وَالْجُنُبُ لاَ يَنْقُضَانِ عِقَاصًا وَلاَ ضَفِيرَةً ، وَلاَ تَمُرُّ حَائِضٌ فِي الْمَسْجِدِ إِلاَّ مُضْطَرَّةً. [ضعیف]

(۴۳۲۹) ابو عمرو بیان کرتے ہیں کہ میں نے عطاء کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ حائضہ اور جنبی عورت اپنے گوندھے ہوئے بال اور مینڈھیوں کو نہیں کھولے گی اور مجبوری کی حالت میں حائضہ مسجد سے گزر سکتی ہے۔

(۵۴۳) باب الْمُشْرِكِ يَدْخُلُ الْمَسْجِدَ غَيْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

مشرک مسجد حرام کے علاوہ باقی مساجد میں داخل ہو سکتا ہے

لِقَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى ﴿فَلاَ يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هَذَا﴾ [التوبة: ٢٨]

وَهُوَ قَوْلُ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ.

اللہ تعالیٰ کے اس فرمان: ﴿فلا يقربوا المسجد الحرام بعد عامهم هذا﴾ [التوبة : ٢٨] کی وجہ سے کہ مشرک مسجد حرام کے قریب اس سال کے بعد نہ آئیں۔

(٤٣٣٠) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ : بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ خَيْلاً قِبَلَ نَجْدٍ فَجَاءَ تْ بِرَجُلٍ مِنْ بَنِي حَنِيفَةَ يُقَالُ لَهُ ثُمَامَةُ بْنُ أُثَالٍ ، فَرَبَطُوهُ بِسَارِيَةٍ مِنْ سَوَارِي الْمَسْجِدِ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي إِسْلاَمِهِ.
أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ. [صحيح۔ مسلم ١٧٦٤]

(۴۳۳۰) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی ﷺ نے نجد کی طرف ایک لشکر بھیجا، وہ بنو حنیفہ کے ایک شخص کو پکڑ کر لے آئے، جس کا نام ثمامہ بن اثال تھا، انہوں نے اسے مسجد کے ستونوں میں سے ایک ستون کے ساتھ باندھ دیا۔

(٤٣٣١) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ : دَخَلَ رَجُلٌ عَلَى جَمَلٍ فَأَنَاخَهُ فِي الْمَسْجِدِ ، ثُمَّ عَقَلَهُ ، ثُمَّ قَالَ : أَيُّكُمْ مُحَمَّدٌ؟ وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ مُتَّكِءٌ بَيْنَ ظَهْرَانَيْهِمْ ، فَقُلْنَا لَهُ: هَذَا الأَبْيَضُ الْمُتَّكِءُ ، فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ: يَا ابْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ. فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ: ((قَدْ أَجَبْتُكَ)). فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ : يَا مُحَمَّدُ إِنِّي سَائِلُكَ. قَالَ وَسَاقَ الْحَدِيثَ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ.
وَرُوِيَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فَذَكَرَهُ وَسَمَّى الرَّجُلَ ضِمَامَ بْنَ ثَعْلَبَةَ وَقَالَ عَنِ اللَّيْثِ : فَأَنَاخَ بَعِيرَهُ عَلَى بَابِ الْمَسْجِدِ ، ثُمَّ عَقَلَهُ ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ. [صحيح۔ بخاری ٦٣، ابن خزیمه ٢٣٥٨]

(۴۳۳۱) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اونٹ پر ایک شخص داخل ہوا۔ اس نے اونٹ کو مسجد کو بٹھا کر اس کا گھٹنا باندھ دیا اور کہنے لگا: تم میں سے محمد ﷺ کون ہے؟ اور نبی ﷺ صحابہ کے درمیان ٹیک لگا کر بیٹھے ہوئے تھے۔ صحابہ نے کہا: یہ ہیں سفید ٹیک لگائے ہوئے۔ وہ کہنے لگا: اے عبدالمطلب کے بیٹے! آپ ﷺ نے فرمایا: جی میں آپ کی بات سنتا ہوں۔ اس نے کہا: میں آپ سے ایک سوال کرنے آیا ہوں۔

ایک دوسری روایت میں ہے کہ اس شخص کا نام ضمام بن ثعلبہ ہے۔ لیث کہتے ہیں: اس نے اپنا اونٹ مسجد کے دروازے کے قریب بٹھایا اور اس کا گھٹنا باندھا، پھر مسجد میں داخل ہوا۔

(٤٣٣٢) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ

فَارِسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنَا رَجُلٌ مِنْ مُزَيْنَةَ وَنَحْنُ عِنْدَ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: الْيَهُودُ أَتَوُا النَّبِيَّ ﷺ وَهُوَ جَالِسٌ فِي الْمَسْجِدِ فِي أَصْحَابِهِ فَقَالُوا: يَا أَبَا الْقَاسِمِ فِي رَجُلٍ وَامْرَأَةٍ مِنْهُمْ زَنَيَا. [ضعیف۔ عبدالرزاق ۱۳۳۳۰]

(۴۳۳۲) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہودی نبی ﷺ کے پاس آئے، آپ ﷺ اپنے صحابہ کے ساتھ مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے۔ انہوں نے کہا: اے ابوالقاسم! اس مرد و عورت کے بارے میں کیا حکم ہے جنہوں نے زنا کیا ہو؟......الخ۔

(۴۳۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنِي بَعْضُ إِخْوَانِي عَنْ أَبِي عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ: أَتَيْتُ الْمَدِينَةَ فِي فِدَاءِ بَدْرٍ قَالَ وَهُوَ يَوْمَئِذٍ مُشْرِكٌ قَالَ فَدَخَلْتُ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُصَلِّي صَلَاةَ الْمَغْرِبِ، يَقْرَأُ فِيهَا بِالطُّورِ فَكَأَنَّمَا صُدِعَ قَلْبِي لِقِرَاءَةِ الْقُرْآنِ. [ضعیف]

(۴۳۳۳) جبیر بن مطعم فرماتے ہیں کہ میں بدر کے قیدیوں کے فدیے میں مدینہ آیا، اس وقت مشرک تھا۔ میں مسجد میں داخل ہوا، آپ ﷺ مغرب کی نماز پڑھا رہے تھے، اس میں آپ ﷺ نے سورۃ طور پڑھی اور میرا دل قرآن کی تلاوت کی طرف مائل ہو رہا تھا۔

(۴۳۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ: أَنَّ وَفْدَ ثَقِيفٍ قَدِمُوا عَلَى النَّبِيِّ ﷺ فَأَنْزَلَهُمُ الْمَسْجِدَ لِيَكُونَ أَرَقَّ لِقُلُوبِهِمْ، فَاشْتَرَطُوا عَلَى النَّبِيِّ ﷺ أَنْ لَا يُحْشَرُوا، وَلَا يُعْشَرُوا وَلَا يُجَبُّوا، وَلَا يُسْتَعْمَلَ عَلَيْهِمْ مِنْ غَيْرِهِمْ فَقَالَ: ((لَا تُحْشَرُوا وَلَا تُعْشَرُوا، وَلَا تُجَبُّوا وَلَا يُسْتَعْمَلُ عَلَيْكُمْ مِنْ غَيْرِكُمْ، وَلَا خَيْرَ فِي دِينٍ لَيْسَ فِيهِ رُكُوعٌ)). [ضعیف]

(۴۳۳۴) عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ثقیف کا وفد نبی ﷺ کے پاس آیا۔ آپ ﷺ نے ان کو مسجد میں بٹھایا تاکہ یہ چیز ان کے دلوں کو زیادہ نرم کر دے۔ انہوں نے نبی پر شرطیں لگائیں کہ نہ ہی انہیں نماز کے لیے اکٹھا کیا جائے گا۔ نہ ہی ان سے عشر لیا جائے گا اور نہ ہی ان پر غلبہ پایا جائے گا اور نہ ہی ان کی قوم کے علاوہ کوئی دوسرا ان پر عامل مقرر کیا جائے گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: نہ تم کو جمع کیا جائے، نہ عشر لیا جائے، نہ تم پر غلبہ پایا جائے اور نہ ہی تم پر تمہارے غیر سے عامل مقرر کیا جائے، لیکن اس دین میں کوئی بھلائی نہیں جس میں نماز نہ ہو۔

(۴۳۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَنْزَلَهُمْ فِي قُبَّةٍ فِي الْمَسْجِدِ، لِيَكُونَ أَرَقَّ لِقُلُوبِهِمْ، ثُمَّ ذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي اشْتِرَاطِهِمْ حِينَ أَسْلَمُوا.

وَرَوَاهُ أَشْعَثُ عَنِ الْحَسَنِ مُرْسَلاً بِبَعْضِ مَعْنَاهُ زَادَ فَقِيلَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْزَلْتَهُمْ فِي الْمَسْجِدِ وَهُمْ مُشْرِكُونَ؟ فَقَالَ :((إِنَّ الأَرْضَ لاَ تَنْجَسُ إِنَّمَا يَنْجَسُ ابْنُ آدَمَ)). [تقدم]

(۴۳۳۵) عثمان بن ابی العاص رضی اللہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے بنو ثقیف کو مسجد کے ایک خیمے میں ٹھہرایا تا کہ یہ چیز ان کے دلوں کو زیادہ نرم کر دے۔ پھر انہوں نے شرائط والی حدیث ذکر کی جب وہ مسلمان ہوئے۔

(ب) حسن رحمہ اللہ بیان فرماتے ہیں: اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ نے انہیں مسجد میں ٹھہرایا ہے حالاں کہ وہ مشرک ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ابن آدم نجس ہوتا ہے زمین تو نجس نہیں ہوتی۔

(۵۴۴) باب الْمُسْلِمِ يَبِيتُ فِي الْمَسْجِدِ

مسلمان کے مسجد میں رات گزارنے کا بیان

(٤٣٣٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ :أَنَّهُ كَانَ يَنَامُ وَهُوَ شَابٌّ أَعْزَبُ فِي مَسْجِدِ النَّبِيِّ ﷺ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ. [صحيح- بخاری ٤٤٠، مسلم ٢٤٧٩]

(۴۳۳۶) عبد اللہ بن عمر مسجد نبوی میں سوتے تھے اور وہ کنوارے نوجوان تھے۔

(٤٣٣٧) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي حَرْبِ بْنِ أَبِي الأَسْوَدِ الدِّيلِيِّ عَنْ طَلْحَةَ النَّصْرِيِّ قَالَ :قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ مُهَاجِرًا وَكَانَ الرَّجُلُ إِذَا قَدِمَ الْمَدِينَةَ فَإِنْ كَانَ لَهُ عَرِيفٌ نَزَلَ عَلَيْهِ ، وَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ عَرِيفٌ نَزَلَ الصُّفَّةَ فَقَدِمْتُهَا وَلَيْسَ لِي بِهَا عَرِيفٌ ، فَنَزَلْتُ الصُّفَّةَ ، وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُرَافِقُ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ ، وَيَقْسِمُ بَيْنَهُمَا مُدًّا مِنْ تَمْرٍ ، فَبَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ذَاتَ يَوْمٍ فِي صَلاَتِهِ إِذْ نَادَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحْرَقَ بُطُونَنَا التَّمْرُ ، وَتَخَرَّقَتْ عَنَّا الْخُنُفُ.قَالَ :وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ حَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ، وَذَكَرَ مَا لَقِيَ مِنْ قَوْمِهِ ثُمَّ قَالَ :((لَقَدْ رَأَيْتُنِي وَصَاحِبِي مَكَثْنَا بِضْعَ عَشْرَةَ لَيْلَةً مَا لَنَا طَعَامٌ غَيْرُ الْبَرِيرِ)).وَالْبَرِيرُ ثَمَرُ الأَرَاكِ :((حَتَّى أَتَيْنَا إِخْوَانَنَا مِنَ الأَنْصَارِ ، فَآسَوْنَا مِنْ طَعَامِهِمْ ، وَكَانَ جُلُّ طَعَامِهِمُ التَّمْرَ ، وَالَّذِي لاَ إِلَهَ إِلاَّ هُوَ لَوْ قَدَرْتُ لَكُمْ عَلَى الْخُبْزِ وَاللَّحْمِ لأَطْعَمْتُكُمُوهُ ، وَسَيَأْتِي عَلَيْكُمْ زَمَانٌ أَوْ مَنْ أَدْرَكَهُ مِنْكُمْ تَلْبَسُونَ أَمْثَالَ أَسْتَارِ الْكَعْبَةِ ، وَيُغْدَى وَيُرَاحُ عَلَيْكُمْ بِالْجِفَانِ)).قَالُوا :يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَحْنُ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ أَوِ الْيَوْمَ؟ قَالَ :((لاَ بَلْ أَنْتُمُ الْيَوْمَ خَيْرٌ ، أَنْتُمُ الْيَوْمَ إِخْوَانٌ ، وَأَنْتُمْ يَوْمَئِذٍ يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ)). [صحيح- احمد ١٥٥٥٨، ابن حبان ٦٦٨٤]

(۴۳۳۷) طلحہ نصری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مدینہ میں ہجرت کر کے گیا۔ جب بھی کوئی شخص مدینہ میں ہجرت کر کے آتا، اگر تو کوئی اس کا جاننے والا ہوتا تو وہ اس کے پاس ٹھہرتا، اگر نہ ہوتا تو وہ اصحاب صفہ کے ساتھ رہتا۔ میں آیا تو میری بھی کوئی جان پہچان نہیں تھی۔ میں اصحابِ صفہ کے ساتھ رہا۔ نبی ﷺ دو، دو آدمیوں کو باہم ساتھی بنا رہے تھے اور ان کے درمیان ایک مد کھجور تقسیم فرمارہے تھے۔ ایک دن آپ ﷺ نماز میں تھے تو اچانک ایک شخص نے آواز دی: اے اللہ کے رسول! کھجوروں نے ہمارے پیٹوں کو جلا ڈالا اور ہمارے سینے پھٹ گئے۔ راوی کہتے ہیں: آپ ﷺ نے اللہ کی حمد وثنا کے بعد اس پریشانی کا تذکرہ کیا جو آپ ﷺ کو اپنی قوم کی طرف سے پہنچی تھی، پھر فرمایا: میں اور میرا ساتھی دس راتوں سے زائد ٹھہرے رہے اور ہمارے پاس پیلو کے سوا کوئی کھانا نہیں تھا۔ یہاں تک کہ ہم اپنے انصاری بھائیوں کے پاس آئے۔ انہوں نے کھانے کے ذریعے ہماری مدد کی۔ ان کا بہترین کھانا کھجور تھا۔ اس اللہ کی قسم! جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ اگر میں روٹی اور گوشت کھلانے کی طاقت رکھوں تو تمہیں ضرور کھلاؤں، عنقریب تمہارے اوپر وہ دور آئے گا یا تم میں سے جس نے اسے پالیا۔ تم کعبہ کے غلافوں کی مثل پہنو گے، صبح وشام تم پر شراب کا دور چلے گا۔ انہوں نے سوال کیا: اے اللہ کے رسول! ہم آج بہتر ہیں یا اس دن بہتر ہوں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تم آج بہتر ہو کہ تم بھائی بھائی ہو اور اس دن تم ایک دوسرے کی گردنیں توڑو گے۔

(٤٣٣٨) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْمَعْدَانِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبُزْنَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَيَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَامِدٍ الرَّوَّادِيُّ أَخْبَرَنِي عُثْمَانُ بْنُ الْيَمَانِ قَالَ: لَمَّا كَثُرَتِ الْمُهَاجِرُونَ بِالْمَدِينَةِ، وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ دَارٌ وَلاَ مَأْوَى أَنْزَلَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْمَسْجِدَ وَسَمَّاهُمْ أَصْحَابَ الصُّفَّةِ، فَكَانَ يُجَالِسُهُمْ وَيَأْنَسُ بِهِمْ.

وَرُوِّينَا عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ: أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ النَّوْمِ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ: فَأَيْنَ كَانَ أَهْلُ الصُّفَّةِ؟ يَعْنِي يَنَامُونَ فِيهِ. [ضعيف]

(۴۳۳۸) حضرت عثمان بن یمان فرماتے ہیں کہ جب مدینہ میں مہاجرین زیادہ ہو گئے اور ان کے لیے کوئی گھر اور ٹھکانہ نہ رہا تو نبی ﷺ نے انھیں مسجد میں ٹھہرایا اور انہیں ''اصحابِ صفہ'' کا نام دیا۔ آپ ﷺ ان کے پاس بیٹھ کر پیار بھری باتیں کیا کرتے تھے۔

(ب) سعید بن مسیب رحمہ اللہ سے منقول ہے کہ ان سے مسجد میں سونے کے بارے میں سوال کیا گیا: تو انہوں نے فرمایا: اہل صفہ کہاں سوتے تھے، یعنی وہ بھی مسجد میں ہی سوتے تھے۔

(٤٣٣٩) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ بْنِ يَعْقُوبَ السُّوسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَغْدَادِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ ذَرٍّ حَدَّثَنَا مُجَاهِدٌ: أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَقُولُ: وَاللَّهِ الَّذِي لاَ إِلَهَ إِلاَّ هُوَ إِنْ كُنْتُ لأَعْتَمِدُ بِكَبِدِي عَلَى الأَرْضِ مِنَ

الْجُوعِ ، وَإِنْ كُنْتُ لأَشُدُّ الْحَجَرَ عَلَى بَطْنِي مِنَ الْجُوعِ ، وَلَقَدْ قَعَدْتُ يَوْمًا عَلَى طَرِيقِهِمُ الَّذِي يَخْرُجُونَ فِيهِ ، فَمَرَّ بِي أَبُو بَكْرٍ فَسَأَلْتُهُ عَنْ آيَةٍ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ تَعَالَى ، مَا سَأَلْتُهُ إِلاَّ لِيَسْتَتْبِعَنِي فَمَرَّ وَلَمْ يَفْعَلْ ، ثُمَّ مَرَّ بِي عُمَرُ فَسَأَلْتُهُ عَنْ آيَةٍ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ ، مَا سَأَلْتُهُ إِلاَّ لِيَسْتَتْبِعَنِي ، فَمَرَّ وَلَمْ يَفْعَلْ ، ثُمَّ مَرَّ بِي أَبُو الْقَاسِمِ ﷺ فَتَبَسَّمَ حِينَ رَآنِي ، وَعَرَفَ مَا فِي نَفْسِي وَمَا فِي وَجْهِي ، ثُمَّ قَالَ :((يَا أَبَا هِرٍّ)). قُلْتُ :لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ :((الْحَقْ)). وَمَضَى فَاتَّبَعْتُهُ فَدَخَلَ ، وَاسْتَأْذَنْتُ فَأَذِنَ لِي فَدَخَلْتُ ، فَوَجَدَ لَبَنًا فِي قَدَحٍ ، فَقَالَ : ((مِنْ أَيْنَ هَذَا اللَّبَنُ؟)). قَالُوا :أَهْدَاهُ لَكَ فُلاَنٌ أَوْ فُلاَنَةُ. قَالَ :((أَبَا هِرٍّ)). قُلْتُ :لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ : ((الْحَقْ أَهْلَ الصُّفَّةِ فَادْعُهُمْ لِي)). قَالَ :وَأَهْلُ الصُّفَّةِ أَضْيَافُ الإِسْلاَمِ لاَ يَأْوُونَ إِلَى أَهْلٍ وَلاَ مَالٍ ، إِذَا أَتَتْهُ صَدَقَةٌ يَبْعَثُ بِهَا إِلَيْهِمْ ، وَلَمْ يَتَنَاوَلْ مِنْهَا شَيْئًا ، وَإِذَا أَتَتْهُ هَدِيَّةٌ أَرْسَلَ إِلَيْهِمْ ، فَأَصَابَ مِنْهَا وَأَشْرَكَهُمْ فِيهَا ، فَسَاءَنِي ذَلِكَ قُلْتُ :وَمَا هَذَا اللَّبَنُ فِي أَهْلِ الصُّفَّةِ؟ كُنْتُ أَرْجُو أَنْ أُصِيبَ مِنْ هَذَا اللَّبَنِ شَرْبَةً أَتَقَوَّى بِهَا وَأَنَا الرَّسُولُ ، فَإِذَا جَاءَ أَمَرَنِي أَنْ أُعْطِيَهُمْ ، فَمَا عَسَى أَنْ يَبْلُغَنِي مِنْ هَذَا اللَّبَنِ؟ وَلَمْ يَكُنْ مِنْ طَاعَةِ اللَّهِ وَطَاعَةِ رَسُولِهِ بُدٌّ ، فَأَتَيْتُهُمْ فَدَعَوْتُهُمْ فَأَقْبَلُوا حَتَّى اسْتَأْذَنُوا ، فَأَذِنَ لَهُمْ وَأَخَذُوا مَجَالِسَهُمْ مِنَ الْبَيْتِ فَقَالَ :((يَا أَبَا هِرٍّ)). قُلْتُ :لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ :((خُذْ فَأَعْطِهِمْ)). فَأَخَذْتُ الْقَدَحَ ، فَجَعَلْتُ أُعْطِيهِ الرَّجُلَ فَيَشْرَبُ حَتَّى يَرْوَى ، ثُمَّ يَرُدُّ عَلَيَّ الْقَدَحَ فَأُعْطِيهِ الآخَرَ فَيَشْرَبُ حَتَّى يَرْوَى ، ثُمَّ يَرُدُّ عَلَيَّ الْقَدَحَ حَتَّى انْتَهَيْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَقَدْ رَوِيَ الْقَوْمُ كُلُّهُمْ ، فَأَخَذَ الْقَدَحَ فَوَضَعَهُ عَلَى يَدِهِ وَنَظَرَ إِلَيَّ وَتَبَسَّمَ ، وَقَالَ :((يَا أَبَا هِرٍّ)) .قُلْتُ :لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ :((بَقِيتُ أَنَا وَأَنْتَ)). قُلْتُ :صَدَقْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ :((اقْعُدْ فَاشْرَبْ)). فَقَعَدْتُ وَشَرِبْتُ ، فَقَالَ :((اشْرَبْ)). فَشَرِبْتُ ، فَقَالَ :اشْرَبْ. فَشَرِبْتُ ، فَمَا زَالَ يَقُولُ :فَاشْرَبْ فَاشْرَبْ .حَتَّى قُلْتُ :لاَ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أَجِدُ لَهُ مَسْلَكًا. قَالَ : ((فَأَرِنِي)). فَأَعْطَيْتُهُ الْقَدَحَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَسَمَّى وَشَرِبَ الْفَضْلَةَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ. [صحيح۔ بخاری ٦٢٤٦۔ ٦٤٥٢]

(۴۳۳۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: قسم ہے معبود برحق اللہ رب العزت کی کہ میں بھوک کی وجہ سے اپنے پیٹ کو زمین پر رگڑا کرتا ہے اور بھوک کی وجہ سے اپنے پیٹ پر پتھر باندھا کرتا تھا۔ ایک دن میں لوگوں کی عام گزرگاہ پر بیٹھ گیا تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ میرے پاس سے گزرے۔ میں نے ان سے اللہ کی کتاب کی آیت کے بارے میں سوال کیا۔ میں نے ان سے صرف اس لیے سوال کیا تا کہ وہ مجھے اپنے ساتھ لے چلیں، لیکن وہ میری بات نہ سمجھ سکے اور چلے گئے، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا گزر ہوا تو میں نے ان سے بھی یہی سوال کیا اور میری غرض صرف اور صرف یہ تھی کہ وہ مجھے اپنے ساتھ لے چلیں، لیکن وہ بھی میری بات کو سمجھے بغیر ہی چلے گئے۔ آخر کار ابوالقاسم (نبی صلی اللہ علیہ وسلم) کا بھی اس راہ سے گزر ہوا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے دیکھ کر مسکرائے

اور میرے دل اور چہرے کی کیفیت کو پہچان لیا، پھر آپ ﷺ نے مجھے پکارا تو میں نے کہا: حاضر! یا رسول اللہ۔ آپ ﷺ نے فرمایا: آؤ چلیں تو میں نبی ﷺ کے پیچھے پیچھے چلتا گیا، حتیٰ کہ آپ ﷺ اپنے گھر میں داخل ہو گئے تو اجازت طلب کرنے کے بعد میں بھی آپ ﷺ کے گھر میں داخل ہو گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے وہاں پر پیالے میں دودھ دیکھا تو پوچھا: یہ دودھ کہاں سے آیا ہے؟ انہوں نے جواباً کہا: یہ فلاں بندے یا فلاں عورت نے آپ ﷺ کے لیے تحفہ بھیجا ہے تو آپ ﷺ نے مجھے اہل صفہ کو بلانے کے لیے بھیجا اور اہل صفہ مسلمانوں کے مہمان تھے وہ گھر اور مال کے متلاشی نہ تھے، جب بھی آپ ﷺ کے پاس صدقے کا مال آتا آپ ﷺ اس سے کچھ لیے بغیر ان کی طرف بھیج دیتے اور جب آپ ﷺ کے پاس کوئی تحفہ آتا تو تب بھی آپ ﷺ انہیں شریک کرتے اور آپ ﷺ اب بھی انہیں دودھ میں شریک کرنا چاہتے تھے، مجھے یہ بات ناگوار گزری، میں نے سوچا کہ اس دودھ کی اصحاب صفہ کے مقابلے میں کیا حیثیت ہے؟ میرا یہ ارادہ تھا کہ یہ دودھ مجھے مل جائے تاکہ میں اپنی بھوک کو دور کروں اور قاصد بھی میں ہی تھا، آپ ﷺ نے مجھے حکم دیا کہ میں انہیں لے کر آؤں اور مجھے دودھ کے ملنے کی امید نہ تھی لیکن اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت بھی ضروری تھی۔ میں ان کے پاس گیا اور انہیں بلا کر لایا، انہوں نے اجازت طلب کی، آپ ﷺ نے ان کو اجازت دی تو وہ گھر میں بیٹھ گئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابوہریرہ! میں نے کہا: جی! اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ نے فرمایا! یہ پیالہ لو اور ان کو دودھ پلاؤ۔ میں نے پیالہ پکڑا میں ایک آدمی کو دیتا وہ سیر ہو کر پینے کے بعد پیالہ واپس کرتا۔ پھر میں دوسرے کو دیتا وہ بھی سیر ہو کر پیالہ واپس کرتا۔ یہاں تک کہ میں نبی ﷺ تک پہنچ گیا اور تمام لوگوں نے سیر ہو کر دودھ پیا۔ آپ ﷺ نے پیالہ پکڑا اور میری طرف دیکھ کر تبسم فرمایا اور فرمایا: اے ابوہریرہ! میں نے کہا: جی اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ نے فرمایا: بس اور تو باقی رہ گئے ہیں۔ میں نے کہا: آپ ﷺ نے سچ فرمایا، پھر آپ ﷺ نے فرمایا: پیو! تو میں نے دوسری دفعہ پیا پھر فرمایا: اور پیو اور تیسری مرتبہ آپ نے پھر فرمایا: پیو۔ میں نے پیا، آپ ﷺ بار بار یہی الفاظ دہرا رہے تھے تو میں نے کہا: قسم ہے اللہ کی اب تو میں بالکل گنجائش نہیں پاتا تو آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے دو میں نے پیالہ آپ ﷺ کو دیا، آپ ﷺ نے اللہ کی تعریف اور نام لینے کے بعد باقی ماندہ دودھ پی لیا۔

(۴۳۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: اسْتُعْمِلَ عَلَى الْمَدِينَةِ رَجُلٌ مِنْ آلِ مَرْوَانَ قَالَ فَدَعَا سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ فَأَمَرَهُ أَنْ يَشْتِمَ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ فَأَبَى سَهْلٌ، فَقَالَ لَهُ: أَمَّا إِذْ أَبَيْتَ فَقُلْ لَعَنَ اللَّهُ أَبَا تُرَابٍ. فَقَالَ سَهْلٌ: مَا كَانَ لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ اسْمٌ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ أَبِي تُرَابٍ، وَإِنْ كَانَ لَيَفْرَحُ إِذَا دُعِيَ بِهَا. فَقَالَ لَهُ: أَخْبِرْنَا عَنْ قِصَّتِهِ لِمَ سُمِّيَ أَبَا تُرَابٍ. قَالَ: جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَيْتَ فَاطِمَةَ فَلَمْ يَجِدْ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الْبَيْتِ فَقَالَ لَهَا: أَيْنَ ابْنُ عَمِّكِ؟. فَقَالَتْ: كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ شَيْءٌ، فَغَاضَبَنِي فَخَرَجَ، وَلَمْ يَقِلْ عِنْدِي. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِإِنْسَانٍ: ((انْظُرْ أَيْنَ هُوَ؟)). فَجَاءَ فَقَالَ: يَا

رَسُولَ اللّٰہِ هُوَ فِی الْمَسْجِدِ رَاقِدٌ. فَجَاءَهُ رَسُولُ اللّٰہِ ﷺ وَهُوَ مُضْطَجِعٌ قَدْ سَقَطَ رِدَاؤُهُ عَنْ شِقِّهِ فَأَصَابَهُ تُرَابٌ ، فَجَعَلَ رَسُولُ اللّٰہِ ﷺ يَمْسَحُهُ عَنْهُ وَيَقُولُ :((قُمْ أَبَا تُرَابٍ قُمْ أَبَا تُرَابٍ)).
رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ وَمُسْلِمٌ فِی الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ. [بخاری ۳۷۰۳، مسلم ۲۴۰۹]

(۴۳۴۰) سہل بن سعد فرماتے ہیں: آلِ مروان کا کوئی شخص مدینہ پر حاکم بنایا گیا، اس نے سہل بن سعد کو بلا کر حضرت علی رضی اللہ عنہ کو گالی دینے کا حکم دیا۔ سہل بن سعد رضی اللہ عنہ نے انکار کر دیا تو اس نے کہا: اگر آپ گالی نہیں دے سکتے تو کم از کم اتنا کہہ دو کہ اللہ علی پر لعنت کرے۔ سہل بن سعد نے فرمایا: حضرت علی رضی اللہ عنہ کو ابوتراب نام سب ناموں سے زیادہ محبوب تھا۔ جب ان کو اس نام سے پکارا جاتا تو بڑی خوشی محسوس کرتے تھے۔ ان سے کہا گیا کہ آپ ہمیں بتائیں کہ ان کا نام ابوتراب کیوں رکھا گیا؟ فرمانے لگے: نبی ﷺ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے گھر آئے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ موجود نہ تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے فاطمہ! تیرے چچا کا بیٹا (علی رضی اللہ عنہ) کہاں گیا۔ فرمانے لگیں: میرے اور ان کے درمیان کچھ بات ہوئی تو وہ ناراض ہو کر چلے گئے اور واپس نہیں لوٹے۔ آپ ﷺ نے کسی بندے سے کہا: دیکھو وہ کہاں ہیں؟ اس بندے نے آ کر جواب دیا: اے اللہ کے رسول! وہ مسجد میں سوئے ہوئے ہیں، نبی ﷺ مسجد میں تشریف لائے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ لیٹے ہوئے تھے اور ان کے پہلو سے چادر ہٹی ہوئی تھی اور ان کو مٹی لگی ہوئی تھی۔ نبی ﷺ مٹی کو صاف کر رہے تھے اور فرما رہے تھے کہ اے ابوتراب! اٹھو، اے ابوتراب! اٹھو۔

(۴۳۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِی الأَسْوَدِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا يُونُسُ : أَنَّ الْحَسَنَ سُئِلَ عَنِ الْقَائِلَةِ فِی الْمَسْجِدِ ، فَقَالَ :رَأَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُ وَهُوَ يَوْمَئِذٍ خَلِيفَةٌ يَقِيلُ فِی الْمَسْجِدِ ، وَيَقُومُ وَأَثَرُ الْحَصَى بِجَنْبِهِ فَيَقُولُ :هَذَا أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ هَذَا أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ.
قَالَ يُونُسُ بِإِصْبَعِهِ وَحَرَّكَ أَبُو بَكْرٍ إِصْبَعَهُ السَّبَّابَةَ وَنَحْنُ يَوْمَئِذٍ غِلْمَانٌ. قُلْتُ لِيُونُسَ : ابْنُ كَمْ كَانَ الْحَسَنُ يَوْمَ قُتِلَ عُثْمَانُ؟ قَالَ :ابْنَ أَرْبَعَ عَشْرَةَ ، وُلِدَ الْحَسَنُ لِسَنَتَيْنِ بَقِيَتَا مِنْ خِلاَفَةِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُ.
وَرُوِّينَا عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ ثُمَّ عَنْ مُجَاهِدٍ وَسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ مَا يَدُلُّ عَلَى كَرَاهِيَتِهِمُ النَّوْمَ فِی الْمَسْجِدِ ، فَكَأَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا لِمَنْ وَجَدَ مَسْكَنًا أَنْ لاَ يَقْصِدَ الْمَسْجِدَ لِلنَّوْمِ فِيهِ. [ضعیف]

(۴۳۴۱) حضرت حسن رحمہ اللہ سے سوال کیا گیا کہ مسجد میں قیلولہ کرنے کا کیا حکم ہے؟ فرماتے ہیں: میں نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو دیکھا جب وہ خلیفہ تھے تو مسجد میں قیلولہ کیا کرتے تھے۔ جب وہ بیدار ہوئے تو کنکریوں کے نشانات ان کے پہلو پر ہوتے تھے۔ تو وہ فرماتے: یہ ہیں امیر المومنین۔

(ب) راوی یونس نے اپنی انگلی کو حرکت دی اور ابوبکر نے بھی اپنی انگلی کو حرکت دی اور اس وقت ہم بچے تھے، ابوبکر

فرماتے ہیں کہ میں نے یونس سے کہا: حضرت حسن کی عمر کتنی تھی جب حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ شہید کیے گئے؟ انہوں نے فرمایا: چودہ سال۔ حضرت حسن کی پیدائش ہوئی تو حضرت عمر کی خلافت کے دو سال باقی تھے۔

(ج) سعید بن جبیر فرماتے ہیں: مسجد میں سونا ان کے لیے ناپسندیدہ ہے جن کی اپنی رہائش گاہ موجود ہو۔

(۴۲۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاتِكَةِ الأَزْدِيُّ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ هَانِءٍ الْعَنْسِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ :((مَنْ أَتَى الْمَسْجِدَ لِشَيْءٍ فَهُوَ حَظُّهُ)). [ابو داؤد ۴۷۲]

(۴۲۴۲) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو جس غرض سے مسجد میں آتا ہے وہی اس کا حصہ ہے۔

(۴۵۴) باب كَرَاهِيَةِ إِنْشَادِ الضَّالَّةِ فِي الْمَسْجِدِ وَغَيْرِ ذَلِكَ مِمَّا لاَ يَلِيقُ بِالْمَسْجِدِ

مسجد میں گم شدہ چیزوں کے اعلان اور دیگر غیر متعلقہ امور کی کراہت کا بیان

(۴۲۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ التَّرْقُفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الأَسْوَدِ : مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَوْفَلٍ يَقُولُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ :((مَنْ سَمِعَ رَجُلاً يَنْشُدُ ضَالَّةً فِي الْمَسْجِدِ فَلْيَقُلْ : لاَ أَدَّاهَا اللَّهُ إِلَيْكَ ، إِنَّ الْمَسَاجِدَ لَمْ تُبْنَ لِهَذَا)). لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ

وَفِي حَدِيثِ ابْنِ وَهْبٍ :((لاَ رَدَّهَا اللَّهُ عَلَيْكَ ، فَإِنَّ الْمَسَاجِدَ لَمْ تُبْنَ لِهَذَا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَعَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنِ الْمُقْرِءِ.

[حسن۔ احمد ۹۱۶۱-۸۳۸۲]

(۴۲۴۳) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کسی کو مسجد میں گم شدہ چیز کا اعلان کرتے سنے تو وہ کہے: اللہ تیری چیز واپس نہ کرے۔ مسجدیں اس لیے نہیں بنائی جائیں۔

(ب) ابن وھب کی حدیث میں ہے کہ اللہ تیری چیز واپس نہ لوٹائے مسجدیں اس لیے نہیں بنائی جاتیں۔

(۴۲۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ

اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ :أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ سَمِعَ رَجُلاً يَقُولُ فِي الْمَسْجِدِ :مَنْ دَعَا إِلَى الْجَمَلِ الأَحْمَرِ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ :((لاَ وَجَدْتَ ، إِنَّمَا بُنِيَتِ الْمَسَاجِدُ لِمَا بُنِيَتْ لَهُ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنِ الثَّوْرِيِّ. [مسلم ٥٦٩، ابن خزیمه ١٣٠١]

(۴۳۴۴) سلیمان بن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ایک شخص کو سرخ اونٹ کے بارے میں اعلان کرتے سنا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو نہ پائے، مسجدیں تو جس غرض سے بنائی گئیں اسی کے لیے ہیں۔

(٤٣٤٥) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ :((إِذَا رَأَيْتُمْ مَنْ يَبِيعُ أَوْ يَبْتَاعُ فِي الْمَسْجِدِ فَقُولُوا :لاَ أَرْبَحَ اللَّهُ تِجَارَتَكَ ، وَإِذَا رَأَيْتُمْ مَنْ يَنْشُدُ فِيهِ ضَالَّةً فَقُولُوا :لاَ رَدَّهَا اللَّهُ عَلَيْكَ)).

[حسن۔ ترمذی ١٣٢١، ابن حبان ١٦٥٠]

(۴۳۴۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب تم کسی کو مسجد میں خرید وفروخت کرتے ہوئے دیکھو تو کہہ دو: اللہ تیری تجارت میں نفع نہ دے اور جب تم کسی کو دیکھو کہ وہ گم شدہ چیز کا مسجد میں اعلان کر رہا ہے تو کہہ دو: اللہ تیری چیز تجھے واپس نہ کرے۔

(٤٣٤٦) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ حَيَّانَ الْمَعْرُوفُ بِأَبِي الشَّيْخِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْجُعَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ خُصَيْفَةَ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ : كُنْتُ نَائِمًا فِي الْمَسْجِدِ فَحَصَبَنِي رَجُلٌ فَنَظَرْتُ فَإِذَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ :اذْهَبْ فَأْتِنِي بِهَذَيْنِ. فَجِئْتُهُ بِهِمَا فَقَالَ :مِمَّنْ أَنْتُمَا؟ قَالاَ :مِنْ أَهْلِ الطَّائِفِ. فَقَالَ :لَوْ كُنْتُمَا مِنْ أَهْلِ الْبَلَدِ لأَوْجَعْتُكُمَا ، تَرْفَعَانِ أَصْوَاتَكُمَا فِي مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ. [صحیح ٤٧٠]

(۴۳۴۶) سائب بن یزید فرماتے ہیں: میں مسجد میں سویا ہوا تھا، ایک شخص نے مجھے کنکری ماری۔ میں نے دیکھا، وہ عمر بن خطاب تھے۔ فرمانے لگے: جاؤ ان دو آدمیوں کو میرے پاس لے کر آؤ، میں لے کر آیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: تم دونوں کہاں کے رہنے والے ہو؟ انہوں نے کہا: طائف کے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: اگر تم اس شہر کے ہوتے تو میں تم کو سزا دیتا، تم نبی ﷺ کی مسجد میں آواز کو بلند کر رہے ہو۔

(٤٣٤٧) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ : ((أَنَّهُ نَهَى عَنْ تَنَاشُدِ الأَشْعَارِ فِي الْمَسْجِدِ)). [حسن۔ ترمذی ۳۲۲، نسائی ۷۱٤]

(۴۳۴۷) عمرو بن شعیب اپنے باپ سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے مسجد میں اشعار پڑھنے سے منع کیا ہے۔

(٤٣٤٨) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْحِنَّائِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلاَنَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ، زَادَ نَهْيَهُ عَنْ تَعْرِيفِ الضَّالَّةِ فِي الْمَسْجِدِ، وَعَنِ الشِّرَاءِ وَالْبَيْعِ فِي الْمَسْجِدِ. [حسن۔ تقدم]

(۴۳۴۸) عمرو بن شعیب اپنے باپ سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں اور کچھ اضافہ بھی کرتے ہیں کہ مسجد میں گم شدہ چیز کا اعلان کرنے اور خرید وفروخت سے نبی ﷺ نے منع فرمایا ہے۔

(٤٣٤٩) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ : أَنْشَدَ حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ فِي الْمَسْجِدِ ، فَمَرَّ بِهِ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَحَظَهُ فَقَالَ : أَفِي الْمَسْجِدِ؟ فَقَالَ : وَاللَّهِ لَقَدْ أَنْشَدْتُ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْكَ. قَالَ : فَخَشِيَ أَنْ يَرْمِيَهُ بِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَأَجَازَ وَتَرَكَهُ.

وَعَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ حَسَّانَ بْنَ ثَابِتٍ قَالَ يَعْنِي لِقَوْمٍ فِيهِمْ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنْشُدُكَ اللَّهَ أَسَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ : ((أَجِبْ عَنِّي ، أَيَّدَكَ اللَّهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ)). فَقَالَ : اللَّهُمَّ نَعَمْ.

أَخْرَجَ مُسْلِمٌ الْحَدِيثَ الْمُسْنَدَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ وَغَيْرِهِ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَأَخْرَجَ قِصَّةَ عُمَرَ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ. وَنَحْنُ لاَ نَرَى بِإِنْشَادِ مِثْلِ مَا كَانَ يَقُولُ حَسَّانُ فِي الذَّبِّ عَنِ الإِسْلاَمِ وَأَهْلِهِ بَأْسًا لاَ فِي الْمَسْجِدِ وَلاَ فِي غَيْرِهِ ، وَالْحَدِيثُ الأَوَّلُ وَرَدَ فِي تَنَاشُدِ أَشْعَارِ الْجَاهِلِيَّةِ وَغَيْرِهَا مِمَّا لاَ يَلِيقُ بِالْمَسْجِدِ ، وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [صحیح۔ بخاری ۳۰٤۰، مسلم ۲٤۸٤]

(۴۳۴۹) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ مسجد میں شعر پڑھ رہے تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ان کے پاس سے گزرے تو ان کو تیز نظروں سے دیکھا اور فرمایا: کیا مسجد میں؟ حضرت حسان بن ثابت کہنے لگے: میں اس وقت اشعار پڑھا کرتا تھا جب آپ رضی اللہ عنہ سے بہتر موجود تھے یعنی نبی ﷺ...... راوی کہتے ہیں کہ وہ ڈرے کہ یہ بات نبی ﷺ کے ذمہ لگا دے گا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو اجازت دی اور چھوڑ دیا......

(ب) حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے پوچھا، ان میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بھی موجود تھے کہ میں تمہیں اللہ کی

دیتا ہوں کیا آپ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ میری جانب سے قریش کو جواب دو، اللہ آپ کی مدد فرمائے جبریل کے ذریعے۔

(ج) امام زہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں: جس طرح حضرت حسان بن ثابت اسلام اور مسلمانوں کے دفاع میں اشعار پڑھتے تھے، مسجد میں اور مسجد کے علاوہ ہر جگہ جائز ہے۔

(۵۴۶) باب كَرَاهِيَةِ الصَّلاَةِ فِي أَعْطَانِ الإِبِلِ دُونَ مَرَاحِ الْغَنَمِ

اونٹوں کے باڑے میں نماز پڑھنے کی کراہت اور بکریوں کے باڑے میں اجازت کا بیان

(٤٣٥٠) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ بَالَوَيْهِ قَالاَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي ثَوْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ : أَتَى رَجُلٌ النَّبِيَّ ﷺ وَأَنَا عِنْدَهُ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَتَطَهَّرُ مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ؟ قَالَ : ((إِنْ شِئْتَ ، وَإِنْ شِئْتَ فَدَعْ)). قَالَ : أَفَأُصَلِّى فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ؟ قَالَ : ((نَعَمْ)). قَالَ : أَفَأَتَطَهَّرُ مِنْ لُحُومِ الإِبِلِ؟ قَالَ : ((نَعَمْ)).

قَالَ : أَفَأُصَلِّى فِي مَبَارِكِ الإِبِلِ؟ قَالَ : ((لاَ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَمْرٍو.

[حسن..... الطیالسی ۸۰۳، مسلم ۳۶۰]

(۴۳۵۰) جابر بن سمرہ فرماتے ہیں: نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک شخص آیا، میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھا۔ اس نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! کیا بکری کا گوشت کھانے کے بعد وضو کریں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر چاہو تو کر لو ورنہ رہنے دو۔ پھر اس نے پوچھا: کیا میں بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھ لوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پڑھ لیا کرو۔ پھر پوچھا: کیا اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد وضو کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں وضو کرو۔ پھر پوچھا: کیا میں اونٹوں کے باڑے میں نماز پڑھ لوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں۔

(٤٣٥١) أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرِ بْنُ دُحَيْمٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ شَيْبَانَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ وَأَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي ثَوْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ : أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ نُصَلِّيَ فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ ، وَلاَ نُصَلِّي فِي أَعْطَانِ الإِبِلِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ زَكَرِيَّا بْنِ دِينَارٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مُوسَى.

[حسن- ابن ابی شیبه ۳٦٠٥٦، ابن حبان ۱۱۲۵]

(۴۳۵۱) جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ہمیں اجازت دی کہ ہم بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھ لیں، لیکن اونٹوں کے باڑے میں نہیں۔

(٤٣٥٢) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ سَعِيدٍ هُوَ ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ : ((إِذَا أَتَيْتُمْ عَلَى أَعْطَانِ الإِبِلِ فَلاَ تُصَلُّوا فِيهَا ، وَإِذَا أَتَيْتُمْ عَلَى أَعْطَانِ الْغَنَمِ فَصَلُّوا فِيهَا إِنْ شِئْتُمْ)). [صحيح- احمد ٤/٨٥/١٦٩١١]

(۴۳۵۲) عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب تم اونٹوں کے باڑے میں آؤ تو اس میں نماز نہ پڑھو اور جب تم بکریوں کے باڑے میں آؤ تو اگر تمہارا دل چاہے تو نماز پڑھ لو۔

(٤٣٥٣) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرِ بْنُ دُحَيْمٍ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ يَعْنِي ابْنَ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : ((إِذَا كُنْتُمْ فِي أَعْطَانِ الإِبِلِ فَلاَ تُصَلُّوا ، وَإِذَا كُنْتُمْ فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ فَصَلُّوا فِيهَا إِنْ شِئْتُمْ)). [صحيح- تقدم]

(۴۳۵۳) سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم اونٹوں کے باڑے میں آؤ تو اس میں نماز نہ پڑھو اور اگر تم بکریوں کے باڑے میں آؤ تو نماز پڑھ لیا کرو اگر تمہارا دل چاہے۔

(٤٣٥٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنَ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ حَدَّثَنِي عَمِّي يَعْنِي عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : ((صَلُّوا فِي مَرَاحِ الْغَنَمِ ، وَلاَ تُصَلُّوا فِي مَرَاحِ الإِبِلِ)). [ضعيف]

(۴۳۵۴) ربیع بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تم بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھ لو، لیکن اونٹوں کے باڑے میں نماز نہ پڑھو۔

(٤٣٥٥) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : ((إِذَا حَضَرَتِ الصَّلاَةُ فَلَمْ تَجِدُوا إِلاَّ مَرَابِضَ الْغَنَمِ وَأَعْطَانَ الإِبِلِ فَصَلُّوا فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ ، وَلاَ تُصَلُّوا فِي أَعْطَانِ

الْإِبِلِ)) . [صحیح۔ ابن خزیمہ ۷۹۵، ابن حبان ۲۳۱۷]

(۴۳۵۵) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب نماز کا وقت ہو جائے اور صرف اونٹوں اور بکریوں کے باڑے موجود ہوں تو تم بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھ لو، لیکن اونٹوں کے باڑے میں نہیں۔

(۵۴۷) باب ذِكْرِ الْمَعْنَى فِي كَرَاهِيَةِ الصَّلَاةِ فِي أَحَدِ هَذَيْنِ الْمَوْضِعَيْنِ دُونَ الآخَرِ

مذکورہ بالا دو جگہوں میں سے ایک میں نماز پڑھنے کی کراہت کا بیان

(۴۳۵٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ : سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الصَّلَاةِ فِي مَبَارِكِ الإِبِلِ فَقَالَ :((لاَ تُصَلُّوا فِيهَا ، فَإِنَّهَا مِنَ الشَّيَاطِينِ)). وَسُئِلَ عَنِ الصَّلَاةِ فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ فَقَالَ :((صَلُّوا فِيهَا فَإِنَّهَا بَرَكَةٌ)).

حَدِيثُهُمَا سَوَاءٌ. [صحیح۔ ابوداؤد ۴۹۳]

(۴۳۵٦) براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ سے اونٹوں کے باڑے میں نماز پڑھنے کے متعلق پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: وہاں نماز نہ پڑھو کیوں کہ وہ شیاطین ہیں۔ پھر آپ ﷺ سے بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھنے کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: وہاں نماز پڑھ لیا کرو؛ کیوں کہ یہاں برکت ہے۔

(۴۳۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ :((صَلُّوا فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ ، وَلاَ تُصَلُّوا فِي أَعْطَانِ الإِبِلِ ، فَإِنَّهَا خُلِقَتْ مِنَ الشَّيَاطِينِ)).

كَذَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ.

وَقَالَ يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ : كُنَّا نُؤْمَرُ لَمْ يَذْكُرِ النَّبِيَّ ﷺ. [صحیح۔ تقدم برقم ۴۳۵۲]

(۴۳۵۷) عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھو اور اونٹوں کے باڑے میں نماز نہ پڑھو کیوں کہ یہ شیاطین سے پیدا کیے گئے ہیں۔

(۴۳۵۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو الْقَاسِمِ السَّرَّاجُ وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ كَرِيزٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ :((إِذَا أَدْرَكَتْكُمُ الصَّلَاةُ وَأَنْتُمْ فِي

مَرَاحِ الْغَنَمِ فَصَلُّوا فِيهَا ، فَإِنَّهَا سَكِينَةٌ وَبَرَكَةٌ ، وَإِذَا أَدْرَكَتْكُمُ الصَّلَاةُ وَأَنْتُمْ فِي أَعْطَانِ الإِبِلِ فَاخْرُجُوا مِنْهَا فَصَلُّوا ، فَإِنَّهَا جِنٌّ مِنْ جِنٍّ خُلِقَتْ ، أَلَا تَرَى أَنَّهَا إِذَا نَفَرَتْ كَيْفَ تَشْمَخُ بِأَنْفِهَا)).

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي رِوَايَةِ أَبِي سَعِيدٍ وَفِي قَوْلِ النَّبِيِّ ﷺ :((لَا تُصَلُّوا فِي أَعْطَانِ الإِبِلِ ، فَإِنَّهَا جِنٌّ مِنْ جِنٍّ خُلِقَتْ)). دَلِيلٌ عَلَى أَنَّهُ إِنَّمَا نَهَى عَنْهَا كَمَا قَالَ حِينَ نَامَ عَنِ الصَّلَاةِ : اخْرُجُوا بِنَا مِنْ هَذَا الْوَادِي ، فَإِنَّهُ وَادٍ بِهِ شَيْطَانٌ . فَكَرِهَ أَنْ يُصَلِّيَ قُرْبَ شَيْطَانٍ ، وَكَذَا كَرِهَ أَنْ يُصَلِّيَ قُرْبَ الإِبِلِ لأَنَّهَا خُلِقَتْ مِنْ جِنٍّ لَا لِنَجَاسَةِ مَوْضِعِهَا ، وَقَالَ فِي الْغَنَمِ :((هِيَ مِنْ دَوَابِّ الْجَنَّةِ)).

قَالَ الشَّيْخُ : أَمَّا الْحَدِيثُ فِي النَّوْمِ عَنِ الصَّلَاةِ فَقَدْ مَضَى.

وَأَمَّا حَدِيثُهُ فِي الْغَنَمِ. [صحيح۔ تقدم]

(۴۳۵۸) عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تم بکریوں کے باڑے میں ہو اور نماز کا وقت ہو جائے تو اس میں نماز پڑھ لو۔ کیوں کہ اس میں سکونت اور برکت ہے اور اگر نماز کا وقت ہو جائے اور تم اونٹوں کے باڑے میں ہو تو وہاں سے نکل جاؤ، کسی اور جگہ نماز پڑھو یہ جنوں سے پیدا کیے گئے ہیں، کیا آپ نہیں دیکھتے کہ جب وہ بدکتا ہے تو کیسے ناک چڑھاتا ہے۔

(ب) ابو سعید فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تم اونٹوں کے باڑے میں نماز نہ پڑھو کیوں کہ یہ جنوں سے پیدا کیے گئے ہیں۔ آپ ﷺ نے اس سے منع کیا جیسے آپ ﷺ ایک وادی میں نماز سے سو گئے تو فرمایا: تم اس وادی سے نکلو کیوں کہ اس میں شیطان ہے۔ آپ ﷺ نے شیطان کے قریب نماز کو ناپسند کیا۔ ایسے ہی اونٹ کے پاس کیوں کہ یہ بھی جنوں سے پیدا کیے گئے ہیں۔

(۴۳۵۹) فَأَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ :((صَلُّوا فِي مَرَاحِ الْغَنَمِ وَامْسَحُوا رِغَامَهَا ، فَإِنَّهَا مِنْ دَوَابِّ الْجَنَّةِ)).

وَرَوَاهُ مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ وَرَوَاهُ حُمَيْدُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَوْقُوفًا عَلَيْهِ ، وَقِيلَ مَرْفُوعًا وَالْمَوْقُوفُ أَصَحُّ ، وَرُوِّينَاهُ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ مَرْفُوعًا. [ضعیف]

(۴۳۵۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھ لیا کرو اور ان کے ناک کی بلغم صاف کر دیا کرو۔ کیوں کہ یہ جنت کے جانوروں میں سے ہے۔

(۴۳۶۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : الْحُسَيْنُ بْنُ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ : أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَاجِبٍ حَدَّثَنَا سَخْتُوَيْهِ بْنُ مَازِيَارَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَيَّانَ يَذْكُرُ عَنْ

أَبِی زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : ((إِنَّ الْغَنَمَ مِنْ دَوَابِّ الْجَنَّةِ ، فَامْسَحُوا رِغَامَهَا وَصَلُّوا فِی مَرَابِضِهَا)).

قَالَ الشَّافِعِیُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : فَأَمَرَ أَنْ يُصَلَّی فِی مَرَاحِهَا يَعْنِی وَاللَّهُ أَعْلَمُ فِی الْمَوْضِعِ الَّذِی يَقَعُ عَلَيْهِ اسْمُ مَرَاحِهَا الَّذِی لاَ بَعْرَ وَلاَ بَوْلَ فِيهِ.

قَالَ : وَأَكْرَهُ لَهُ الصَّلاَةَ فِی أَعْطَانِ الإِبِلِ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِيهَا قَذَرٌ لِنَهْیِ النَّبِیِّ ﷺ فَإِنْ صَلَّی أَجْزَأَهُ لأَنَّ النَّبِیَّ ﷺ صَلَّی ، فَمَرَّ بِهِ شَيْطَانٌ فَخَنَقَهُ حَتَّی وَجَدَ بَرْدَ لِسَانِهِ عَلَی يَدِهِ ، وَلَمْ يُفْسِدْ ذَلِكَ صَلاَتَهُ. [ضعیف]

(۴۳۶۰) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: بکریاں جنتی جانوروں میں سے ہیں، ان کے ناک کی بلغم صاف کر دیا کرو اوران کے باڑے میں نماز پڑھ لیا کرو۔

(ب) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں اونٹوں کے باڑے میں نماز پڑھنے کو مکروہ جانتا ہوں، اگرچہ ان میں گندگی نہ بھی ہو کیوں کہ نبی ﷺ نے منع کیا ہے۔ اگر کوئی نماز پڑھ لیتا ہے تو ہو جائے گی کیوں کہ نبی ﷺ نماز پڑھ رہے تھے اور آپ ﷺ کے پاس سے شیطان گزرا، آپ ﷺ نے اس کی گردن دبادی تو آپ ﷺ نے اس کی زبان کی ٹھنڈک اپنے ہاتھ میں محسوس کی اوراس سے آپ ﷺ کی نماز فاسد نہیں ہوئی۔

(۴۳۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ بُدَيْلٍ حَدَّثَنَا مُفَضَّلُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ : صَلَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ صَلاَةً مَكْتُوبَةً فَضَمَّ يَدَهُ فِی الصَّلاَةِ ، فَلَمَّا صَلَّی قُلْنَا : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحَدَثَ فِی الصَّلاَةِ شَیْءٌ؟ قَالَ : ((لاَ إِلاَّ أَنَّ الشَّيْطَانَ أَرَادَ أَنْ يَمُرَّ بَيْنَ يَدَیَّ ، فَخَنَقْتُهُ حَتَّی وَجَدْتُ بَرْدَ لِسَانِهِ عَلَی يَدِی ، وَايْمُ اللَّهِ لَوْلاَ مَا سَبَقَنِی إِلَيْهِ أَخِی سُلَيْمَانُ لاَرْتَبَطَ إِلَی سَارِيَةٍ مِنْ سَوَارِی الْمَسْجِدِ حَتَّی يُطِيفَ بِهِ وِلْدَانُ أَهْلِ الْمَدِينَةِ)).

وَقَدْ مَضَی مَعْنَی هَذَا فِی حَدِيثِ أَبِی هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ وَفِی حَدِيثِ ابْنِ مَسْعُودٍ وَفِی حَدِيثِ أَبِی الدَّرْدَاءِ . [حسن۔ عبدالرزاق ۲۳۳۸، احمد ۲۰۴۹۵]

(۴۳۶۱) جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ فرض نماز پڑھی، آپ ﷺ نے نماز کی حالت میں اپنا ہاتھ ملایا، جب آپ ﷺ نے نماز پڑھ لی تو ہم نے پوچھا: اے اللہ کے رسول! نماز میں کوئی نئی چیز آئی ہے یعنی حکم۔ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں بلکہ شیطان نے میرے سامنے سے گزرنے کی کوشش کی۔ میں نے اس کی گردن دبادی تو اس کی زبان کی ٹھنڈک میں نے اپنے ہاتھ میں محسوس کی۔ اللہ کی قسم! اگر میرے بھائی سلیمان علیہ السلام کی دعا سبقت نہ لے جاچکی ہوتی تو میں اس کو مسجد کے ستونوں میں سے کسی ستون کے ساتھ باندھ دیتا اور صبح مدینہ کے بچے اس کے ساتھ کھیلتے۔

(۴۳۶۲) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ حَدَّثَنَا تَمِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ صَلَّى إِلَى بَعِيرٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ صَدَقَةَ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ أَبِي خَالِدٍ. [صحيح۔ بخاری ۴۳۰، مسلم ۵۰۲]

(۴۳۶۲) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اونٹ کو سترہ بنا کر نماز پڑھی ہے۔

(۴۳۶۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَأَخْبَرَنِي الْمَنِيعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ إِلاَّ أَنَّ الْمَنِيعِيَّ قَالَ : إِلَى بَعِيرِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ.

وَهَذَا وَإِنْ لَمْ يَكُنْ صَلاَةً فِي مَوْضِعِ الإِبِلِ فَهِيَ صَلاَةٌ قُرْبَ الإِبِلِ، ثُمَّ كَانَتْ جَائِزَةً لِطَهَارَةِ الْمَكَانِ، كَمَا كُرِهَ الصَّلاَةُ قُرْبَ الشَّيْطَانِ فِي خَبَرٍ آخَرَ ثُمَّ مَرَّ بِهِ الشَّيْطَانُ فِي صَلاَتِهِ فَخَنَقَهُ ، وَلَمْ يُفْسِدْ عَلَيْهِ صَلاَتَهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح۔ تقدم فی الذی قبله]

(۴۳۶۳) اگرچہ یہ نماز اونٹوں کے باڑے میں نہیں لیکن اونٹ کے قریب ہے تو پھر اونٹوں والی جگہ پاک ہوئی۔ جیسا کہ ایک دوسری حدیث میں شیطان کے قریب نماز پڑھنے کو ناپسند کیا گیا ہے۔ لیکن جب شیطان حالتِ نماز میں آپ کے پاس سے گزرا آپ ﷺ اس کی گردن دبائی تو آپ ﷺ کی نماز باطل نہیں ہوئی۔

(۵۴۸) بَابُ مَنْ كَرِهَ الصَّلاَةَ فِي مَوْضِعِ الْخَسْفِ وَالْعَذَابِ

عذاب والی اور دھنسادی گئی زمین میں نماز پڑھنے کی کراہت کا بیان

(۴۳۶٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ وَيَحْيَى بْنُ أَزْهَرَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ الْمُرَادِيِّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ الْغِفَارِيِّ : أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَرَّ بِبَابِلَ وَهُوَ يَسِيرُ ، فَجَاءَهُ الْمُؤَذِّنُ يُؤْذِنُهُ بِصَلاَةِ الْعَصْرِ ، فَلَمَّا بَرَزَ مِنْهَا أَمَرَ الْمُؤَذِّنَ ، فَأَقَامَ الصَّلاَةَ فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ : إِنَّ حَبِيبِي ﷺ نَهَانِي أَنْ أُصَلِّيَ فِي الْمَقْبُرَةِ ، وَنَهَانِي أَنْ أُصَلِّيَ فِي أَرْضِ بَابِلَ فَإِنَّهَا مَلْعُونَةٌ. [ضعيف۔ ابو داؤد ۴۹۰-۴۹۱]

(۴۳۶۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ بابل شہر کے پاس سے گزر رہے تھے تو موذن نے آ کر نماز کی اطلاع دی، جب وہ وہاں سے گزر گئے تب موذن کو حکم دیا، اس نے اقامت کہی جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: میرے حبیب ﷺ نے مجھے منع کیا کہ قبرستان اور بابل کی زمین نماز پڑھوں کیوں کہ اس زمین پر لعنت کی گئی ہے۔

(۴۳۶۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَزْهَرَ وَابْنُ لَهِيعَةَ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ الْغِفَارِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِمَعْنَى حَدِيثِ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ قَالَ : فَلَمَّا خَرَجَ مِنْهَا مَكَانَ لَمَّا بَرَزَ. (ت) وَرُوِّينَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُحِلٍّ الْعَامِرِيِّ قَالَ : كُنَّا مَعَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فَمَرَرْنَا عَلَى الْخَسْفِ الَّذِي بِبَابِلَ ، فَلَمْ يُصَلِّ حَتَّى أَجَازَهُ. وَعَنْ حُجْرٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : مَا كُنْتُ لأُصَلِّيَ فِي أَرْضٍ خَسَفَ اللَّهُ بِهَا ثَلاَثَ مِرَارٍ. (ق) وَهَذَا النَّهْيُ عَنِ الصَّلاَةِ فِيهَا إِنْ ثَبَتَ مَرْفُوعًا لَيْسَ لِمَعْنًى يَرْجِعُ إِلَى الصَّلاَةِ ، فَلَوْ صَلَّى فِيهَا لَمْ يُعِدْ. وَإِنَّمَا هُوَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ كَمَا. [ضعيف۔ تقدم]

(۴۳۶۵) عبداللہ بن ابی محل عامری فرماتے ہیں کہ ہم علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے، ہمارا گزر بابل کی دھنسائی گئی زمین کے پاس سے ہوا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے وہاں نماز نہیں پڑھی۔

(ب) حجر حضرمی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: میں اس جگہ نماز نہیں پڑھتا جس کو اللہ نے تین بار دھنسا دیا ہو۔

(۴۳۶۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ : ((لاَ تَدْخُلُوا عَلَى هَؤُلاَءِ الْقَوْمِ .يَعْنِي أَصْحَابَ ثَمُودَ :إِلاَّ أَنْ تَكُونُوا بَاكِينَ ، فَإِنْ لَمْ تَكُونُوا بَاكِينَ فَإِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ أَنْ يُصِيبَكُمْ مِثْلُ الَّذِي أَصَابَهُمْ)). [صحيح۔ بخاری، مسلم ۲۹۸۰]

(۴۳۶۶) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تم قوم ثمود کی بستیوں میں داخل نہ ہوا کرو، ہاں مگر روتے ہوئے گزر جاؤ۔ اگر تم نہ روئے تو مجھے ڈر ہے جیسا عذاب ان کو پہنچا تھا تمہیں نہ پہنچ جائے۔

(۴۳۶۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الأَسْفَاطِيُّ يَعْنِي عَبَّاسَ بْنَ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لأَصْحَابِهِ : ((لاَ تَدْخُلُوا عَلَى هَؤُلاَءِ الْقَوْمِ .يَعْنِي الْمُعَذَّبِينَ :إِلاَّ أَنْ تَكُونُوا بَاكِينَ ، فَإِنْ لَمْ تَكُونُوا بَاكِينَ فَلاَ تَدْخُلُوا عَلَيْهِمْ ، لاَ يُصِيبُكُمْ مَا أَصَابَهُمْ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ. [صحيح۔ تقدم]

(۴۳۶۷) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تمہارا گزر ان قوموں سے نہ ہو جن کو عذاب دیا گیا البتہ تم روتے ہوئے گزر جاؤ، اگر تم روئے نہیں تو ان کی بستیوں کے پاس سے نہ گزرنا، کہیں وہ عذاب جو ان کو پہنچا تھا تمہیں نہ

پہنچ جائے۔

(۴۳۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ أَحْمَدَ الزَّوْزَنِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ اللَّخْمِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : لَمَّا مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِالْحِجْرِ قَالَ : ((لاَ تَدْخُلُوا مَسَاكِنَ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ إِلاَّ أَنْ تَكُونُوا بَاكِينَ ، أَنْ يُصِيبَكُمْ مِثْلُ الَّذِى أَصَابَهُمْ)). ثُمَّ قَنَّعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ رَأْسَهُ ، وَأَسْرَعَ السَّيْرَ حَتَّى أَجَازَ الْوَادِىَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْمُسْنَدِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ.

فَأَحَبَّ الْخُرُوجَ مِنْ تِلْكَ الْمَسَاكِنِ وَكَرِهَ الْمُقَامَ بِهَا إِلاَّ بَاكِيًا فَدَخَلَ فِي ذَلِكَ الْمُقَامُ لِلصَّلاَةِ وَغَيْرِهَا وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [صحیح - تقدم]

(۴۳۶۸) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب نبی ﷺ حجر مقام سے گزرے تو فرمایا: ﴿لاَ تَدْخُلُوا مَسَاكِنَ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ إِلَّا أَنْ تَكُونُوا بَاكِينَ ، أَنْ يُصِيبَكُمْ مِثْلُ الَّذِى أَصَابَهُمْ﴾ تم ان لوگوں کی رہائش گاہوں میں داخل نہ ہو جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا، لیکن روتے ہوئے کہیں جو عذاب ان کو پہنچا تھا تمہیں نہ پہنچ جائے۔ پھر نبی ﷺ نے اپنا سر ڈھانپ لیا اور تیز چلے یہاں تک کہ وادی سے گزر گئے۔

جماع أَبْوَابِ السَّاعَاتِ الَّتِي تُكْرَهُ فِيهَا صَلاَةُ التَّطَوُّعِ

ان اوقات کا ذکر جن میں نفل نماز پڑھنا مکروہ ہے

(۵۴۹) باب النَّهْيِ عَنِ الصَّلاَةِ بَعْدَ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَبَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ

فجر کے بعد سورج طلوع ہونے تک اور عصر کے بعد غروب ہونے تک (نفل) نماز پڑھنا منع ہے

(۴۳۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ الْحَوْضِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : شَهِدَ عِنْدِي رِجَالٌ مَرْضِيُّونَ فِيهِمْ عُمَرُ ، وَأَرْضَاهُمْ عِنْدِي عُمَرُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنِ الصَّلاَةِ أَوْ قَالَ :

صَلَاةَ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَشْرُقَ الشَّمْسُ أَوْ تَطْلُعَ ، وَبَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي عُمَرَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ هِشَامٍ.

[صحیح۔ بخاری ٥٨٦، مسلم ٨٢٧]

(۴۳۶۹) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میرے پاس بہترین لوگ آئے، ان میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی تھے اور ان میں میرے نزدیک سب سے پسندیدہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ تھے۔ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے منع کیا یا فرمایا کہ صبح کی نماز کے بعد سورج طلوع ہونے تک اور عصر کے بعد سورج غروب ہونے تک کوئی نماز نہیں۔

(٤٣٧٠) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْعَالِيَةِ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَنِي أُنَاسٌ أَعْجَبُهُمْ إِلَيَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، وَعَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ يَحْيَى. [صحیح۔ تقدم]

(۴۳۷۰) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: مجھے جن لوگوں نے بیان کیا، ان میں سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ مجھے زیادہ پسند تھے۔ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: فجر کے بعد سورج طلوع ہونے تک اور عصر کے بعد سورج غروب ہونے تک کوئی نماز نہیں ہے۔

(٤٣٧١) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا : يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ ، وَعَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحیح۔ تقدم۔ بخاری ٥٨٨، مسلم ٨٢٥]

(۴۳۷۱) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے عصر کے بعد سورج غروب ہونے تک اور صبح کے بعد سورج طلوع ہونے تک نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے۔

(٤٣٧٢) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدِ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِءُ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنْ صَلَاتَيْنِ :عَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ ، وَعَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ.

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ. [صحيح۔ تقدم]

(۴۳۷۲) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے دو وقت نمازوں سے منع کیا ہے: فجر کے بعد سورج طلوع ہونے تک اور عصر کے بعد سورج غروب ہونے تک۔

(٤٣٧٣) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدَابَاذِيُّ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عِبَادَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ وَهِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ :((إِنَّمَا تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ : مَسْجِدِ إِبْرَاهِيمَ ، وَمَسْجِدِ مُحَمَّدٍ ، وَبَيْتِ الْمَقْدِسِ)). وَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ صَلَاةٍ فِي سَاعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ ، وَبَعْدَ الْغَدَاةِ حَتَّى تَشْرُقَ الشَّمْسُ ، وَعَنْ صَوْمِ يَوْمَيْنِ يَوْمِ الْفِطْرِ وَيَوْمِ الأَضْحَى ، وَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ تُسَافِرَ الْمَرْأَةُ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ إِلاَّ مَعَ ذِي مَحْرَمٍ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ وَهِشَامٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ وَيَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ الْمَازِنِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ فِي النَّهْيِ عَنْ هَاتَيْنِ الصَّلَاتَيْنِ. [صحيح۔ بخاری ۱۱۹۷]

(۴۳۷۳) ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: صرف تین مسجدوں کی طرف سفر اختیار کیا جائے۔ مسجد ابراہیم (یعنی بیت اللہ) مسجد محمد (یعنی مسجد نبوی) اور بیت المقدس اور نبی ﷺ نے دو اوقات میں نماز پڑھنے سے منع کیا۔ عصر کے بعد سورج غروب ہونے تک اور فجر کے بعد سورج طلوع ہونے تک۔ دو دنوں میں روزہ رکھنے سے منع فرمایا: عید الفطر اور عید الاضحیٰ اور نبی ﷺ نے عورت کو اپنے محرم کے بغیر تین دن کا سفر کرنے سے منع فرمایا۔

(٤٣٧٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ وَابْنُ بُكَيْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنْ خَيْرِ بْنِ نُعَيْمٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنِ ابْنِ هُبَيْرَةَ يَعْنِي عَبْدَ اللَّهِ عَنْ أَبِي تَمِيمٍ الْجَيْشَانِيِّ عَنْ أَبِي بَصْرَةَ الْغِفَارِيِّ قَالَ : صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْعَصْرَ بِالْمُخَمَّصِ وَقَالَ :((إِنَّ هَذِهِ الصَّلَاةَ عُرِضَتْ عَلَى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَضَيَّعُوهَا ، فَمَنْ حَافَظَ عَلَيْهَا كَانَ لَهُ أَجْرُهُ مَرَّتَيْنِ ، وَلاَ صَلَاةَ بَعْدَهَا حَتَّى يَطْلُعَ الشَّاهِدُ)).

وَالشَّاهِدُ النَّجْمُ لَفْظُ حَدِيثِ قُتَيْبَةَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ.

[صحيح۔ مسلم ۸۳۰، ابن حبان ۱۷٤٤]

(۴۳۷۴) ابوبصرہ غفاری فرماتے ہیں کہ ہم کو نبی ﷺ نے مخمص نامی جگہ پر عصر کی نماز پڑھائی اور فرمایا: یہ نماز تم سے پہلے لوگوں پر پیش کی گئی، انہوں نے اس کو ضائع کر دیا۔ جس نے اس کی محافظت کی اس کے لیے دوہرا اجر ہے اور اس کے بعد نماز نہیں یہاں تک کہ شاہد طلوع ہو جائے۔

(٤٣٧٥) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ حَمْدَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ حُمْرَانَ بْنَ أَبَانَ يُحَدِّثُ عَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ: إِنَّكُمْ لَتُصَلُّونَ صَلاَةً لَقَدْ صَحِبْنَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَمَا رَأَيْنَاهُ يُصَلِّيهَا ، وَلَقَدْ نَهَى عَنْهَا ، يَعْنِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ غُنْدَرٍ. (ت) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح۔ بخاري ٥٨٧]

(۴۳۷۵) حمران بن ابان حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: تم ایسی نماز پڑھتے ہو کہ ہم نے نبی ﷺ کو پڑھتے نہیں دیکھا، آپ ﷺ نے تو عصر کے بعد دو رکعت پڑھنے سے منع فرمایا تھا۔

(٤٣٧٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي أَبُو التَّيَّاحِ عَنْ مَعْبَدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ: خَطَبَ مُعَاوِيَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: أَلاَ مَا بَالُ أَقْوَامٍ يُصَلُّونَ صَلاَةً ، لَقَدْ صَحِبْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَمَا رَأَيْنَاهُ يُصَلِّيهَا ، وَقَدْ سَمِعْنَاهُ يَنْهَى عَنْهَا ، يَعْنِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ عَنْ شُعْبَةَ ، وَكَأَنَّ أَبَا التَّيَّاحِ سَمِعَهُ مِنْهُمَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح۔ تقدم]

(۴۳۷۶) معبد جہنی فرماتے ہیں کہ امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیا اور فرمایا: تم کیسی نماز پڑھتے ہو؟ میں نبی ﷺ کی صحبت میں رہا، ہم نے نہیں دیکھا کہ آپ ﷺ یہ نماز پڑھتے ہوں۔

(٤٣٧٧) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حُجَيْرٍ قَالَ: كَانَ طَاوُسٌ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ: اتْرُكْهُمَا.

قَالَ: إِنَّمَا نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْهُمَا أَنْ تُتَّخَذَ سُلَّمًا.

قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: إِنَّهُ قَدْ نَهَى النَّبِيُّ ﷺ عَنْ صَلاَةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ ، فَلاَ أَدْرِي أَتُعَذَّبُ عَلَيْهِمَا أَمْ تُؤْجَرُ لأَنَّ اللَّهَ تَعَالَى قَالَ ﴿وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلاَ مُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْرًا أَنْ يَكُونَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ﴾ [الاحزاب: ٣٦] [صحيح۔ الدارمي ٤٣٤]

(۴۳۷۷) ہشام بن حجیر فرماتے ہیں کہ طاؤس رحمہ اللہ عصر کے بعد دو رکعت پڑھتے تھے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ان کو چھوڑ دو

اور فرمایا: نبی ﷺ نے ان پر ہمیشگی کرنے سے منع کیا۔

(ب) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے عصر کے بعد نماز پڑھنے سے منع کیا۔ میں نہیں جانتا اس پر تجھے اجر ملے یا عذاب؛ کیوں کہ اللہ فرماتے ہیں: ﴿وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا مُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْرًا أَنْ يَكُونَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ﴾ [الاحزاب: ٣٦] کسی مومن مرد یا مومنہ عورت کے لیے مناسب نہیں جب اللہ اور اس کا رسول کسی بات کا فیصلہ فرمادیں، پھر ان کے لیے اپنے معاملہ میں اختیار ہو۔

(٥٥٠) باب النَّهْيِ عَنِ الصَّلَاةِ عِنْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَعِنْدَ غُرُوبِهَا

طلوعِ شمس اور غروبِ شمس کے وقت نماز پڑھنے کی ممانعت

(٤٣٧٨) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((لَا يَتَحَرَّى أَحَدُكُمْ فَيُصَلِّي عِنْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَلَا عِنْدَ غُرُوبِهَا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ.

[صحیح۔ بخاری ٥٨٥، مسلم ٨٢٨]

(۴۳۷۸) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی نماز پڑھنے کے لیے سورج کے طلوع یا غروب ہونے کا انتظار نہ کرے۔

(٤٣٧٩) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: ((لَا تَتَحَرَّوْا بِصَلَاتِكُمْ طُلُوعَ الشَّمْسِ وَلَا غُرُوبَهَا، فَإِنَّهَا تَطْلُعُ بِقَرْنَيْ شَيْطَانٍ)).

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ. [صحیح۔ تقدم۔ بخاری، مسلم]

(۴۳۷۹) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اپنی نمازوں کو سورج کے طلوع اور غروب ہونے کے وقت تک مؤخر نہ کرو۔ کیوں کہ وہ شیطان کے دو سینگوں کے درمیان سے طلوع ہوتا ہے۔

(٤٣٨٠) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ :((إِذَا طَلَعَ حَاجِبُ الشَّمْسِ فَأَخِّرُوا الصَّلاَةَ حَتَّى تَرْتَفِعَ ، وَإِذَا غَابَ حَاجِبُ الشَّمْسِ فَأَخِّرُوا الصَّلاَةَ حَتَّى تَغِيبَ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ نُمَيْرٍ وَمُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ. [صحيح۔ تقدم]

(۴۳۸۰) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب سورج طلوع ہونا شروع ہو جائے تو اس کے مکمل طلوع ہونے تک نماز کو مؤخر کردو اور جب سورج ڈوبنا شروع ہو جائے تو اس کے مکمل غروب ہونے تک نماز کو مؤخر کردو۔

(۴۳۸۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْهِلاَلِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ : وَهِمَ عُمَرُ ، إِنَّمَا نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يُتَحَرَّى طُلُوعُ الشَّمْسِ وَغُرُوبُهَا.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ وُهَيْبٍ.

وَإِنَّمَا قَالَتْ ذَلِكَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ لأَنَّهَا رَأَتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ صَلَّى الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ ، وَكَانَتَا بِمَا ثَبَتَ عَنْهَا وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَضَاءً ، وَكَانَ ﷺ إِذَا عَمِلَ عَمَلاً أَثْبَتَهُ ، فَأَمَّا النَّهْيُ فَهُوَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ ثَابِتٌ مِنْ جِهَةِ عُمَرَ وَغَيْرِهِ كَمَا تَقَدَّمَ. [صحيح۔ مسلم ۸۳۳]

(۴۳۸۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو وہم ہو گیا، آپ ﷺ نے تو منع فرمایا تھا کہ سورج کے طلوع یا غروب کا انتظار کیا جائے۔

(۵۵۱) بَابُ النَّهْيِ عَنِ الصَّلاَةِ فِي هَاتَيْنِ السَّاعَتَيْنِ وَحِينَ تَقُومُ الظَّهِيرَةُ حَتَّى تَمِيلَ

دو اوقات (یعنی عصر، فجر کے بعد) اور جب سورج سر پر ہو نماز پڑھنا مکروہ ہے جب تک سورج ڈھل نہ جائے

(۴۳۸۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُوسَى بْنِ عُلَيِّ بْنِ رَبَاحٍ اللَّخْمِيِّ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ يَقُولُ :ثَلاَثُ سَاعَاتٍ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَنْهَى أَنْ نُصَلِّيَ فِيهِنَّ أَوْ نَقْبُرَ فِيهِنَّ مَوْتَانَا :حِينَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ بَازِغَةً حَتَّى تَرْتَفِعَ وَحِينَ يَقُومُ قَائِمُ الظَّهِيرَةِ حَتَّى تَمِيلَ الشَّمْسُ ، وَحِينَ تَضَيَّفُ الشَّمْسُ

إِلَى الْغُرُوبِ حَتَّى تَغْرُبَ. [صحيح۔ مسلم ۸۳۱، ابن حبان ۱۰٤٦]

(۴۳۸۲) عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے تین اوقات میں نماز پڑھنے اور مردوں کو دفن کرنے سے منع کیا ہے، جب سورج طلوع ہو کر چمک رہا ہو یہاں تک کہ وہ اونچا ہو جائے اور جس وقت دوپہر ہو جائے یہاں تک کہ سورج ڈھل جائے اور جب سورج ڈوبنے کے لیے ڈھلنے لگے یہاں تک کہ غروب ہو جائے۔

(٤٣٨٣) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَرَشِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُلَيِّ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِيهِ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : يَنْهَانَا. وَقَالَ : الْغُرُوبِ. وَلَمْ يَقُلْ : قَائِمٌ. وَقَالَ : حَتَّى تَمِيلَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

(۴۳۸۳) ایضاً

(٤٣٨٤) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ قَعْنَبٍ وَابْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الصُّنَابِحِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ : ((إِنَّ الشَّمْسَ تَطْلُعُ وَمَعَهَا قَرْنُ الشَّيْطَانِ ، فَإِذَا ارْتَفَعَتْ فَارَقَهَا ، ثُمَّ إِذَا اسْتَوَتْ قَارَنَهَا ، فَإِذَا زَالَتْ فَارَقَهَا ، فَإِذَا دَنَتْ لِلْغُرُوبِ قَارَنَهَا ، فَإِذَا غَرَبَتْ فَارَقَهَا)) . وَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الصَّلاَةِ فِي تِلْكَ السَّاعَاتِ. كَذَا رَوَاهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ. وَرَوَاهُ مَعْمَرُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الصُّنَابِحِيِّ.

قَالَ أَبُو عِيسَى التِّرْمِذِيُّ : الصَّحِيحُ رِوَايَةُ مَعْمَرٍ وَهُوَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الصُّنَابِحِيُّ وَاسْمُهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُسَيْلَةَ. [ضعيف۔ مالك ۱۸۲]

(۴۳۸۴) عبداللہ صنابحی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب سورج طلوع ہوتا ہے تو اس کے ساتھ شیطان ہوتا ہے۔ جب سورج بلند ہو جاتا ہے تو شیطان اس سے جدا ہو جاتا ہے۔ پھر جب نصف النہار ہوتا ہے تو شیطان اس کے ساتھ مل جاتا ہے اور جب سورج زائل ہو جاتا ہے تو شیطان اس سے الگ ہو جاتا ہے۔ جب سورج غروب ہونے کے قریب ہوتا ہے شیطان پھر اس کے ساتھ مل جاتا ہے۔ جب سورج غروب ہو جاتا ہے تو اس سے جدا ہو جاتا ہے، ان اوقات میں آپ ﷺ نے نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے۔

(۵۵۲) باب ذِكْرِ الْخَبَرِ الَّذِى يَجْمَعُ النَّهْىَ عَنِ الصَّلَاةِ فِى جَمِيعِ هَذِهِ السَّاعَاتِ

وہ روایت جس میں نماز کے تمام ممنوع اوقات کا بیان ہے

(۴۳۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِى طَاهِرٍ الْعَنْبَرِىُّ حَدَّثَنَا جَدِّى يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ الأَزْدِىُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ حَدَّثَنَا شَدَّادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَبُو عَمَّارٍ وَيَحْيَى بْنُ أَبِى كَثِيرٍ عَنْ أَبِى أُمَامَةَ قَالَ عِكْرِمَةُ وَقَدْ لَقِىَ شَدَّادٌ أَبَا أُمَامَةَ وَوَاثِلَةَ ، وَصَحِبَ أَنَسًا إِلَى الشَّامِ، وَأَثْنَى عَلَيْهِ فَضْلاً وَخَيْرًا عَنْ أَبِى أُمَامَةَ قَالَ قَالَ عَمْرُو بْنُ عَبَسَةَ السُّلَمِىُّ : كُنْتُ وَأَنَا فِى الْجَاهِلِيَّةِ أَظُنُّ أَنَّ النَّاسَ عَلَى ضَلاَلَةٍ ، وَإِنَّهُمْ لَيْسُوا عَلَى شَىْءٍ ، وَهُمْ يَعْبُدُونَ الأَوْثَانَ قَالَ فَسَمِعْتُ بِرَجُلٍ بِمَكَّةَ يُخْبِرُ أَخْبَارًا ، فَقَعَدْتُ عَلَى رَاحِلَتِى ، فَقَدِمْتُ عَلَيْهِ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مُسْتَخْفِيًا جُرَءَاءُ عَلَيْهِ قَوْمُهُ ، فَتَلَطَّفْتُ حَتَّى دَخَلْتُ عَلَيْهِ بِمَكَّةَ فَقُلْتُ لَهُ :مَا أَنْتَ؟ قَالَ :((أَنَا نَبِىٌّ)) .فَقُلْتُ :وَمَا نَبِىٌّ؟ قَالَ :((أَرْسَلَنِى اللَّهُ)).فَقُلْتُ :بِأَىِّ شَىْءٍ أَرْسَلَكَ؟ قَالَ :((أَرْسَلَنِى بِصِلَةِ الأَرْحَامِ ، وَكَسْرِ الأَوْثَانِ ، وَأَنْ يُوَحَّدَ اللَّهُ لاَ يُشْرَكَ بِهِ شَيْئًا)) .فَقُلْتُ لَهُ :مَنْ مَعَكَ عَلَى هَذَا؟ قَالَ :((حُرٌّ وَعَبْدٌ)) .قَالَ :وَمَعَهُ يَوْمَئِذٍ أَبُو بَكْرٍ وَبِلاَلٌ مِمَّنْ آمَنَ بِهِ ، فَقُلْتُ :إِنِّى مُتَّبِعُكَ.قَالَ :((إِنَّكَ لاَ تَسْتَطِيعُ ذَلِكَ يَوْمَكَ هَذَا ، أَلاَ تَرَى حَالِى وَحَالَ النَّاسِ؟ وَلَكِنِ ارْجِعْ إِلَى أَهْلِكَ ، فَإِذَا سَمِعْتَ بِى قَدْ ظَهَرْتُ فَأْتِنِى)).فَذَهَبْتُ إِلَى أَهْلِى وَقَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْمَدِينَةَ ، وَكُنْتُ فِى أَهْلِى فَجَعَلْتُ أَتَخَبَّرُ الأَخْبَارَ ، وَأَسْأَلُ كُلَّ مَنْ قَدِمَ مِنَ النَّاسِ حَتَّى قَدِمَ عَلَىَّ نَفَرٌ مِنْ أَهْلِ يَثْرِبَ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ فَقُلْتُ :مَا فَعَلَ هَذَا الرَّجُلُ الَّذِى قَدِمَ الْمَدِينَةَ؟ فَقَالُوا :النَّاسُ إِلَيْهِ سِرَاعٌ ، وَقَدْ أَرَادَ قَوْمُهُ قَتْلَهُ ، فَلَمْ يَسْتَطِيعُوا ذَلِكَ.قَالَ :فَقَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ فَقُلْتُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَعْرِفُنِى؟ قَالَ :نَعَمْ أَلَسْتَ الَّذِى لَقِيتَنِى بِمَكَّةَ؟ .قَالَ قُلْتُ :يَا نَبِىَّ اللَّهِ أَخْبِرْنِى عَمَّا عَلَّمَكَ اللَّهُ وَأَجْهَلُهُ ، أَخْبِرْنِى عَنِ الصَّلاَةِ.قَالَ :((صَلِّ صَلاَةَ الصُّبْحِ ، ثُمَّ أَقْصِرْ عَنِ الصَّلاَةِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ حَتَّى تَرْتَفِعَ ، فَإِنَّهَا تَطْلُعُ حِينَ تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَىْ شَيْطَانٍ ، وَحِينَئِذٍ يَسْجُدُ لَهَا الْكُفَّارُ ، ثُمَّ صَلِّ فَالصَّلاَةُ مَشْهُودَةٌ مَحْضُورَةٌ حَتَّى يَسْتَقِلَّ الظِّلُّ بِالرُّمْحِ ، ثُمَّ أَقْصِرْ عَنِ الصَّلاَةِ ، فَإِنَّ حِينَئِذٍ تُسْجَرُ جَهَنَّمُ ، فَإِذَا أَقْبَلَ الْفَىْءُ فَصَلِّ ، فَإِنَّ الصَّلاَةَ مَشْهُودَةٌ مَحْضُورَةٌ حَتَّى تُصَلِّىَ الْعَصْرَ ، ثُمَّ أَقْصِرْ عَنِ الصَّلاَةِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ ، فَإِنَّهَا تَغْرُبُ بَيْنَ قَرْنَىْ شَيْطَانٍ ، وَحِينَئِذٍ تَسْجُدُ لَهَا الْكُفَّارُ)) . قَالَ قُلْتُ :يَا نَبِىَّ اللَّهِ فَالْوُضُوءُ حَدِّثْنِى عَنْهُ.قَالَ :((مَا مِنْكُمْ رَجُلٌ يُقَرِّبُ وَضُوءَهُ ، فَيُمَضْمِضُ وَيَسْتَنْشِقُ فَيَنْتَثِرُ إِلاَّ خَرَّتْ خَطَايَا وَجْهِهِ مِنْ أَطْرَافِ لِحْيَتِهِ وَخَيَاشِيمِهِ مَعَ الْمَاءِ ، ثُمَّ يَغْسِلُ يَدَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ إِلاَّ خَرَّتْ خَطَايَا يَدَيْهِ مِنْ أَنَامِلِهِ مَعَ الْمَاءِ ، ثُمَّ يَمْسَحُ

رَأْسَهُ إِلَّا خَرَّتْ خَطَايَا رَأْسِهِ مِنْ أَطْرَافِ شَعْرِهِ مَعَ الْمَاءِ ، ثُمَّ يَغْسِلُ قَدَمَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ إِلَّا خَرَّتْ خَطَايَا رِجْلَيْهِ مِنْ أَنَامِلِهِ مَعَ الْمَاءِ ، فَإِنْ هُوَ قَامَ فَصَلَّى فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَمَجَّدَهُ بِالَّذِي هُوَ لَهُ أَهْلٌ وَفَرَّغَ قَلْبَهُ لِلَّهِ إِلَّا انْصَرَفَ مِنْ خَطِيئَتِهِ كَهَيْئَتِهِ يَوْمَ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ)). فَحَدَّثَ عَمْرُو بْنُ عَبَسَةَ بِهَذَا الْحَدِيثِ أَبَا أُمَامَةَ صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ لَهُ أَبُو أُمَامَةَ : يَا عَمْرُو انْظُرْ مَاذَا تَقُولُ فِي مَقَامٍ وَاحِدٍ يُعْطَى هَذَا الرَّجُلُ؟ فَقَالَ عَمْرٌو : يَا أَبَا أُمَامَةَ لَقَدْ كَبِرَتْ سِنِّي وَرَقَّ عَظْمِي ، وَاقْتَرَبَ أَجَلِي ، وَمَا بِي حَاجَةٌ أَنْ أَكْذِبَ عَلَى اللَّهِ وَلَا عَلَى رَسُولِهِ لَوْ لَمْ أَسْمَعْهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِلَّا مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا حَتَّى عَدَّ سَبْعَ مَرَّاتٍ مَا حَدَّثْتُ بِهِ أَبَدًا ، وَلَكِنِّي قَدْ سَمِعْتُهُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ جَعْفَرٍ الْمَعْقِرِيِّ عَنِ النَّضْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ إِلَّا أَنَّهُ زَادَ فِي ذِكْرِ الْوُضُوءِ عِنْدَ قَوْلِهِ : فَيَنْتَثِرُ إِلَّا خَرَّتْ خَطَايَا وَجْهِهِ وَفِيهِ وَخَيَاشِيمِهِ مَعَ الْمَاءِ ، ثُمَّ إِذَا غَسَلَ وَجْهَهُ كَمَا أَمَرَهُ اللَّهُ إِلَّا خَرَّتْ خَطَايَا وَجْهِهِ مِنْ أَطْرَافِ لِحْيَتِهِ مَعَ الْمَاءِ . وَكَأَنَّهُ سَقَطَ مِنْ كِتَابِنَا. وَلَهُ شَاهِدٌ مِنْ حَدِيثِ أَبِي سَلَّامٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ. [صحیح۔ احمد ۱۶۵۷۱، مسلم ۸۳۲]

(۴۳۸۵) عمرو بن عبسہ فرماتے ہیں کہ میں زمانہ جاہلیت میں تمام لوگوں کو گمراہ خیال کرتا تھا کہ وہ کسی دین پر نہیں تھے اور بتوں کے پجاری تھے۔ میں نے مکہ میں ایک شخص کے متعلق خبریں سن رکھی تھیں، میں اپنی سواری پر مکہ آیا اور رسول اللہ ﷺ چھپے ہوئے تھے، لوگ آپ ﷺ کی گستاخی کرتے تھے۔ مجھے آپ ﷺ پر ترس آیا، میں مکہ میں داخل ہوا اور میں نے پوچھا: آپ کون ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نبی ہوں۔ میں نے کہا: کس نے آپ کو نبی بنایا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ نے مجھے نبی بنا کر بھیجا ہے۔ میں نے کہا: کیا چیز دے کر اللہ نے آپ کو مبعوث کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: صلہ رحمی اور بتوں کو توڑنا۔ اکیلے اللہ کو ماننا، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرنا۔ میں نے آپ ﷺ سے کہا: اس دین پر آپ ﷺ کے ساتھ اور کون ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: آزاد اور غلام۔ عمرو بن عبسہ کہتے ہیں: اس دن آپ ﷺ پر ابوبکر رضی اللہ عنہ اور بلال رضی اللہ عنہ ایمان لائے تھے۔ میں نے کہا: میں بھی آپ کی پیروی کرنے والا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو ابھی اس کی طاقت نہیں رکھتا۔ کیا تو دیکھتا نہیں کہ میرا اور لوگوں کا کیا حال ہے۔ تم اپنے گھر واپس لوٹ جاؤ۔ جب آپ سنیں کہ میں نے غلبہ پا لیا ہے تو میرے پاس آ جانا۔ میں گھر واپس پلٹ آیا اور نبی ﷺ مدینہ آئے اور میں اپنے گھر میں ہی لوگوں سے خبریں پوچھتا رہتا تھا، یہاں تک کہ مدینہ والوں کا ایک گروہ آیا۔ میں نے کہا: اس شخص نے کیا کیا ہے جو مدینہ میں آیا ہے؟ انہوں نے کہا: لوگ اس کی طرف جلدی کر رہے ہیں اور اس کی قوم نے اس کو قتل کرنا چاہا لیکن وہ اس کی طاقت نہ پا سکے ہیں، پھر میں مدینہ آپ ﷺ کے پاس آیا اور میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! کیا آپ مجھے پہچانتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو وہی نہیں جو مجھے مکہ میں ملا تھا۔ میں نے کہا: آپ مجھے اس کی چیز کی خبر دیں جو میں نہیں جانتا اور آپ کو اللہ نے سکھائی ہیں، مجھے نماز کے متعلق بتائیں، آپ ﷺ نے فرمایا:

صبح کی نماز پڑھ، پھر سورج کے طلوع ہونے تک نماز سے رک جا یہاں تک کہ سورج بلند ہو جائے۔ جب سورج طلوع ہوتا ہے تو وہ شیطان کے دو سینگوں کے درمیان سے طلوع ہوتا ہے اور اس وقت کفار اس کو سجدہ کرتے ہیں، پھر نماز پڑھ، جس میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں، یہاں تک کہ سایہ ایک نیزے کے برابر ہو جائے، پھر نماز سے رک جا کیوں کہ اس وقت جہنم کو بھڑکایا جاتا ہے۔ جب سایہ بڑھ جائے تو نماز پڑھ، یہ بھی ایسی نماز ہے جس میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں یہاں تک کہ عصر کی نماز پڑھے۔ پھر تو نماز سے رک جا یہاں تک کہ سورج غروب ہو جائے کیوں کہ سورج شیطان کے دو سینگوں کے درمیان طلوع ہوتا اور کفار اسے سجدہ کرتے ہیں۔ میں نے کہا: اے اللہ کے نبی! مجھے وضو کے بارے میں بتائیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: جو آدمی ہمیشہ باوضو رہتا ہے اور وہ کلی کرتا ہے، ناک میں پانی چڑھانے کے بعد ناک جھاڑتا ہے تو اس کی ناک، چہرے اور داڑھی کے گناہ پانی کے ساتھ بہہ جاتے ہیں، پھر وہ اپنے ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھوتا ہے تو اس کے ہاتھوں کی انگلیوں کے پوروں سے بھی خطائیں جھڑ جاتی ہیں، پھر وہ اپنے سر کا مسح کرتا ہے تو مسح کرنے کی وجہ سے اس کے بالوں سے پانی کے ذریعہ گناہ مٹ جاتے ہیں، پھر وہ پاؤں کو ٹخنوں سمیت دھوتا ہے تو اس کے پاؤں کی انگلیوں کے پوروں سے خطائیں بہہ جاتی ہیں، پھر وہ کھڑا ہو کر نماز میں اللہ کی حمد و ثنا اور تمجید بیان کرتا ہے جس کے وہ لائق ہے اور اپنے دل کو اللہ کے لیے فارغ کر لیتا ہے تو وہ اپنی غلطیوں سے اس طرح صاف ہو جاتا ہے جس طرح کہ اس کی ماں نے اس کو آج ہی جنم دیا ہے۔ عامر بن البزہ نے یہ حدیث ابوامامہ رضی اللہ عنہ کو بیان کی تو وہ کہنے لگے: دیکھو تم ایک ہی جگہ یہ کہہ رہے ہو کہ آدمی کو یہ کچھ دیا جائے گا۔ عمرو کہنے لگے: اے ابوامامہ! میری عمر بڑھ گئی۔ میری ہڈیاں کمزور ہو گئیں، میری موت قریب آ گئی، مجھے کیا ضرورت ہے کہ میں اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر جھوٹ باندھوں۔ اگر میں نے آپ ﷺ سے ایک، دو نہیں بلکہ سات بار تک نہ سنا ہوتا تو میں کبھی بیان نہ کرتا۔ میں نے یہ حدیث نبی ﷺ سے بہت مرتبہ سنی ہے۔

(ب) نضر بن محمد نے کچھ الفاظ زائد ذکر کیے ہیں کہ جب انسان پانی سے ناک جھاڑتا ہے تو اس کے ناک اور چہرے کی ساری غلطیاں پانی کے ساتھ نکل جاتی ہیں، پھر جب وہ حکم الٰہی کے ساتھ چہرہ دھوتا ہے تو اس کی خطائیں چہرے اور داڑھی کے اطراف سے نکل جاتی ہیں۔

(۴۳۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ أَبِي سَلَّامٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ السُّلَمِيِّ أَنَّهُ قَالَ قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ اللَّيْلِ أَسْمَعُ ؟ قَالَ :((جَوْفُ اللَّيْلِ الآخِرِ فَصَلِّ مَا شِئْتَ ، فَإِنَّ الصَّلاَةَ مَشْهُودَةٌ مَكْتُوبَةٌ حَتَّى تُصَلِّيَ الصُّبْحَ ، ثُمَّ أَقْصِرْ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَتَرْتَفِعَ قِيسَ رُمْحٍ أَوْ رُمْحَيْنِ ، فَإِنَّهَا تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ وَيُصَلِّي لَهَا الْكُفَّارُ ، ثُمَّ صَلِّ مَا شِئْتَ ، فَإِنَّ الصَّلاَةَ مَشْهُودَةٌ مَكْتُوبَةٌ حَتَّى يَعْدِلَ الرُّمْحُ ظِلَّهُ ، ثُمَّ أَقْصِرْ فَإِنَّ جَهَنَّمَ تُسْجَرُ وَتُفْتَحُ أَبْوَابُهَا ، فَإِذَا زَاغَتِ الشَّمْسُ فَصَلِّ مَا شِئْتَ ، فَإِنَّ الصَّلاَةَ مَشْهُودَةٌ

حَتَّى تُصَلِّيَ الْعَصْرَ ، ثُمَّ أَقْصِرْ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ ، فَإِنَّهَا تَغْرُبُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ فَيُصَلِّي لَهَا الْكُفَّارُ)). قَالَ :وَقَصَّ حَدِيثًا طَوِيلاً. [ابن خزیمہ ۲٦٠]

(۴۳۸۶) عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! رات کے کس حصہ میں (دُعا) زیادہ سنی جاتی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: رات کے آخری حصہ میں۔ نماز پڑھ جتنی تو چاہے۔ کیوں کہ اس نماز میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں یہاں تک کہ صبح کی نماز پڑھ لیں، پھر سورج کے طلوع ہونے تک نماز سے رک جاؤ جب تک سورج ایک یا دو نیزے بلند ہو جائے، وہ شیطان کے دو سینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے اور کفار اس کو سجدہ کرتے ہیں۔ پھر نماز پڑھ جتنی تو چاہے، کیوں کہ اس نماز میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں یہاں تک کہ سایہ ایک نیزے کے برابر ہو جائے۔ پھر نماز سے رک جا؛ کیوں کہ اس وقت جہنم کو بھڑکایا جاتا ہے اور اس کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں، جب سورج ڈھل جائے تو جتنی چاہو نماز پڑھو۔ اس نماز میں بھی فرشتے حاضر ہوتے ہیں، یہاں تک کہ تم عصر کی نماز پڑھو۔ پھر نماز سے رک جاؤ یہاں تک کہ سورج غروب ہو جائے۔ کیوں کہ وہ شیطان کے دو سینگوں کے درمیان غروب ہوتا ہے اور کفار اس کو سجدہ کرتے ہیں۔ راوی کہتے ہیں: پھر انہوں نے لمبی حدیث بیان کی۔

(۴۳۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عُتْبَةَ أَحْمَدُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ حَدَّثَنِي الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ :سَأَلَ صَفْوَانُ بْنُ الْمُعَطَّلِ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي سَائِلُكَ عَنْ أَمْرٍ أَنْتَ بِهِ عَالِمٌ وَأَنَا بِهِ جَاهِلٌ ، هَلْ مِنْ سَاعَاتِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ سَاعَةٌ تُكْرَهُ فِيهَا الصَّلاَةُ؟ قَالَ :((نَعَمْ إِذَا صَلَّيْتَ الصُّبْحَ فَدَعِ الصَّلاَةَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ ، فَإِنَّهَا تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيِ الشَّيْطَانِ ، ثُمَّ الصَّلاَةُ مَحْضُورَةٌ مُتَقَبَّلَةٌ حَتَّى تَسْتَوِيَ الشَّمْسُ عَلَى رَأْسِكَ كَالرُّمْحِ ، فَإِذَا اسْتَوَتْ عَلَى رَأْسِكَ كَالرُّمْحِ فَدَعِ الصَّلاَةَ ، فَإِنَّ تِلْكَ السَّاعَةَ تُسْجَرُ فِيهَا جَهَنَّمُ ، وَتُفْتَحُ فِيهَا أَبْوَابُهَا حَتَّى تَرْتَفِعَ الشَّمْسُ عَنْ حَاجِبِكَ الأَيْمَنِ ، فَإِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ فَالصَّلاَةُ مَحْضُورَةٌ مُتَقَبَّلَةٌ حَتَّى تُصَلِّيَ الْعَصْرَ ، ثُمَّ دَعِ الصَّلاَةَ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ)).

وَرَوَاهُ عِيَاضُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْقُرَشِيُّ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ بِنَحْوِهِ إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يُسَمِّ السَّائِلَ وَزَادَ فِي آخِرِهِ :ثُمَّ الصَّلاَةُ مَشْهُودَةٌ مَحْضُورَةٌ مُتَقَبَّلَةٌ حَتَّى تُصَلِّيَ الصُّبْحَ. [منكر ـ قال الدارقطني في العلل ١٤٦٦]

(۴۳۸۷) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صفوان بن معطل رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے عرض کیا: اے اللہ کے نبی! میں آپ سے ایسے معاملہ کے بارے میں سوال کرنے آیا ہوں کہ آپ اس کو جانتے ہیں میں نہیں جانتا۔ کیا رات اور دن میں ایسے اوقات ہیں جن میں نماز پڑھنا ممنوع ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں جب تو فجر کی نماز پڑھ لے تو سورج کے طلوع ہونے تک نماز چھوڑ دے کیوں کہ یہ شیطان کے دو سینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے۔ یہ ایسی نماز ہے جس میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور یہ مقبول

ہے۔ پھر جب سورج تیرے سر پر نیزے کی طرح بلند ہو جائے تو نماز سے رک جا؛ کیوں کہ اس وقت جہنم کو بھڑکایا جاتا ہے اور جہنم کے دروازے کھولے جاتے ہیں یہاں تک کہ سورج تیری دائیں جانب بلند ہو جائے۔ جب سورج ڈھل جائے تو نماز پڑھ اس میں بھی فرشتے موجود ہوتے ہیں یہاں تک کہ تو عصر کی نماز پڑھ لے، پھر سورج کے غروب ہونے تک نماز چھوڑ دے۔

(۵۵۳) باب ذِكْرِ الْبَيَانِ أَنَّ هَذَا النَّهْىَ مَخْصُوصٌ بِبَعْضِ الصَّلَوَاتِ دُونَ بَعْضٍ وَأَنَّهُ يَجُوزُ فِى هَذِهِ السَّاعَاتِ كُلُّ صَلاَةٍ لَهَا سَبَبٌ

مذکورہ بالا اوقات میں بعض نمازیں (فرض) مکروہ ہیں البتہ دیگر نمازیں (قضاء وغیرہ) جائز ہیں

(۴۳۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِىَّ ﷺ قَالَ :((مَنْ نَسِىَ صَلاَةً فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا لاَ كَفَّارَةَ لَهَا غَيْرُ ذَلِكَ)) وَحَدَّثَنَا بَعْدُ ذَلِكَ فَزَادَ فِيهِ ﴿أَقِمِ الصَّلاَةَ لِذِكْرِى﴾ [طه: ١٤]

رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ أَبِى سَلَمَةَ : مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ هُدْبَةَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ هَمَّامٍ. [صحيح۔ بخارى ٥٩٧]

(۴۳۸۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب کوئی نماز بھول جائے تو جب یاد آئے پڑھ لے، اس کے علاوہ کوئی کفارہ نہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ﴿أَقِمِ الصَّلاَةَ لِذِكْرِى﴾ [طٰہٰ:۱۴] میری یاد کے لیے نماز قائم کر۔

(۴۳۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِىٍّ الرُّوذْبَارِىُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِىٍّ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَكَّامٍ حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى الْقَصِيرُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِىُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ هُوَ ابْنُ أَبِى عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ : ((إِذَا رَقَدَ أَحَدُكُمْ عَنِ الصَّلاَةِ أَوْ غَفَلَ عَنْهَا فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا ، فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ ﴿أَقِمِ الصَّلاَةَ لِذِكْرِى﴾[طه: ١٤])) .لَفْظُ حَدِيثِ الْمُثَنَّى وَفِى حَدِيثِ سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : مَنْ نَسِىَ صَلاَةً فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا ، فَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ (أَقِمِ الصَّلاَةَ لِذِكْرِى) .أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ أَبِى عَرُوبَةَ وَالْمُثَنَّى بْنِ سَعِيدٍ. [صحيح تقدم]

(۴۳۸۹) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز سے سو جائے یا بھول جائے تو جب یاد آئے پڑھ لے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ﴿أَقِمِ الصَّلاَةَ لِذِكْرِى﴾ [طٰہٰ:۱۴] نماز قائم کر میری یاد کے لیے۔

(۴۳۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ حِينَ قَفَلَ مِنْ غَزْوَةِ خَيْبَرَ ، فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِي آخِرِهِ قَالَ : ((مَنْ نَسِيَ صَلاَةً فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا ، فَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى قَالَ ﴿أَقِمِ الصَّلاَةَ لِذِكْرِي﴾)) . قَالَ يُونُسُ : وَكَانَ ابْنُ شِهَابٍ يَقْرَؤُهَا كَذَلِكَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَرْمَلَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحيح۔ مسلم ٦٨٠]

(۴۳۹۰) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ جب غزوۂ خیبر سے واپس آئے۔ حدیث کے آخر میں ہے۔ جب آدمی نماز بھول جائے جب یاد آئے تو نماز پڑھ لے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ﴿أَقِمِ الصَّلاَةَ لِذِكْرِي﴾ [طٰہٰ:۱۴] میری یاد کے لیے نماز قائم کر۔

(۴۳۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ قَيْسٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ : يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الإِسْفِرَائِينِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَحْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ كَوْثَرٍ الْبَرْبَهَارِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ قَيْسٍ الأَنْصَارِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ قَيْسٍ جَدِّ سَعْدٍ قَالَ : رَآنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَأَنَا أُصَلِّي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ بَعْدَ صَلاَةِ الصُّبْحِ فَقَالَ : مَا هَاتَانِ الرَّكْعَتَانِ يَا قَيْسُ؟ . فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَمْ أَكُنْ صَلَّيْتُ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ ، فَهُمَا هَاتَانِ الرَّكْعَتَانِ ، فَسَكَتَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ.

زَادَ الْحُمَيْدِيُّ فِي حَدِيثِهِ قَالَ سُفْيَانُ : وَكَانَ عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ يَرْوِي هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعْدٍ.

[صحيح۔ اخرجه الشافعي في الام ١/١٦]

(۴۳۹۱) سعد کے دادا بیان کرتے ہیں کہ مجھے نبی ﷺ نے دیکھ لیا، میں صبح کی نماز کے بعد فجر کی دو رکعت پڑھ رہا تھا۔ آپ نے فرمایا: اے قیس! یہ دو رکعت کیسی؟ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! یہ وہ دو رکعت ہیں جو میں فجر کی دو رکعت نہیں پڑھ سکا تو نبی ﷺ خاموش ہو گئے۔

(۴۳۹۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ أَخُو يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ قَيْسِ بْنِ قَهْدٍ قَالَ : أَبْصَرَنِي النَّبِيُّ ﷺ وَأَنَا أُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الصُّبْحِ. فَذَكَرَ مَعْنَاهُ وَذَكَرَ قَوْلَ سُفْيَانَ كَذَا قَالَ قَيْسُ بْنُ قَهْدٍ ، وَكَذَلِكَ قَالَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ سَعْدٍ فِي إِحْدَى الرِّوَايَتَيْنِ عَنْهُ وَقَالَ فِي رِوَايَةٍ أُخْرَى عَنْهُ قَيْسُ بْنُ عَمْرٍو. [صحيح۔ تقدم]

(۴۳۹۲) قیس بن سعد فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے مجھے صبح کے بعد دو رکعت پڑھتے ہوئے دیکھ لیا۔

(۴۳۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ النَّسَوِيُّ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الأَزْهَرِ وَالْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ أَرْسَلُوهُ إِلَى عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ فَقَالُوا : اقْرَأْ عَلَيْهَا السَّلاَمَ مِنَّا جَمِيعًا ، وَسَلْهَا عَنِ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ ، إِنَّا أُخْبِرْنَا أَنَّكِ تُصَلِّيهَا وَقَدْ بَلَغَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنْهَا .قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : وَكُنْتُ أَضْرِبُ النَّاسَ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَيْهَا .قَالَ كُرَيْبٌ : فَدَخَلْتُ عَلَيْهَا وَبَلَّغْتُهَا مَا أَرْسَلُونِي بِهِ فَقَالَتْ : سَلْ أُمَّ سَلَمَةَ .فَخَرَجْتُ إِلَيْهِمْ فَأَخْبَرْتُهُمْ بِقَوْلِهَا ، فَرَدُّونِي إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ بِمِثْلِ مَا أَرْسَلُونِي بِهِ إِلَى عَائِشَةَ ، فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَنْهَى عَنْهَا ، ثُمَّ رَأَيْتُهُ يُصَلِّيهَا ، أَمَّا حِينَ صَلاَّهُمَا فَإِنَّهُ صَلَّى الْعَصْرَ ، ثُمَّ دَخَلَ وَعِنْدِي نِسْوَةٌ مِنْ بَنِي حَرَامٍ مِنَ الأَنْصَارِ فَصَلاَّهُمَا ، فَأَرْسَلْتُ إِلَيْهِ الْجَارِيَةَ فَقُلْتُ : قُومِي بِجَنْبِهِ وَقُولِي لَهُ : تَقُولُ أُمُّ سَلَمَةَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَسْمَعُكَ تَنْهَى عَنْ هَاتَيْنِ الرَّكْعَتَيْنِ ، وَأَرَاكَ تُصَلِّيهِمَا ، فَإِنْ أَشَارَ بِيَدِهِ فَاسْتَأْخِرِي عَنْهُ .قَالَتْ : فَفَعَلَتِ الْجَارِيَةُ فَأَشَارَ بِيَدِهِ فَاسْتَأْخَرَتْ عَنْهُ ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ : يَا بِنْتَ أَبِي أُمَيَّةَ سَأَلْتِ عَنِ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ ، إِنَّهُ أَتَانِي أُنَاسٌ مِنْ عَبْدِ الْقَيْسِ بِالإِسْلاَمِ مِنْ قَوْمِهِمْ ، فَشَغَلُونِي عَنِ الرَّكْعَتَيْنِ اللَّتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ فَهُمَا هَاتَانِ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمَانَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ حَرْمَلَةَ .[صحیح۔ تقدم]

(۴۳۹۳) ابن عباس سے منقول ہے کہ عبداللہ بن عباس، عبدالرحمن بن ازہر اور مسور بن مخرمہ نے ابن عباس کے آزاد کردہ غلام کریب کو نبی ﷺ کی بیوی حضرت عائشہ ؓ کی طرف بھیجا اور کہا: ہمارا سلام کہنا اور عصر کے بعد دو رکعتوں کے بارے میں سوال کرنا کیوں کہ ہمیں پتہ چلا ہے کہ آپ پڑھتی ہیں حالاں کہ نبی ﷺ نے اس سے منع کیا تھا۔ ابن عباس ؓ فرماتے کہ میں اور حضرت عمر ؓ اس وجہ سے لوگوں کو مارتے تھے۔ کریب کہتے ہیں: میں نے پوچھا تو انہوں نے مجھے ام سلمہ کی طرف روانہ کر دیا۔ میں واپس ان کے پاس آیا اور کہا: انہوں نے تو ام سلمہ کی طرف روانہ کر دیا ہے۔ وہ مجھ سے کہنے لگے: ام سلمہ ؓ کی طرف جاؤ۔ جب میں ام سلمہ ؓ کے پاس آیا اور پوچھا تو وہ فرمانے لگی: آپ ﷺ اس سے منع کرتے تھے لیکن میں نے آپ ﷺ کو عصر کے بعد پڑھتے بھی دیکھا ہے۔ میرے پاس اس وقت بنی حرام کی عورتیں موجود تھیں، میں نے ایک بچی کو آپ ﷺ کی طرف بھیجا کہ آپ ﷺ کے پہلو میں کھڑی ہو جانا اور آپ ﷺ سے کہنا کہ ام سلمہ ؓ فرماتی ہیں: اے اللہ کے رسول! آپ تو ان دو رکعتوں سے منع فرماتے ہیں اور خود پڑھ رہے ہیں، اگر آپ ﷺ اپنے ہاتھ سے اشارہ کر دیں تو پیچھے ہٹ جانا۔ ام سلمہ ؓ فرماتی ہیں کہ بچی نے ایسے ہی کیا، جب نبی ﷺ نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا تو وہ پیچھے ہٹ گئی۔ جب

آپ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمانے لگے: اے ابوامیہ کی بیٹی! تو نے عصر کے بعد والی دو رکعتوں کے بارے میں پوچھا ہے، میرے پاس عبدالقیس قبیلہ کے لوگ آئے تھے جو مسلمان ہوئے تو ان کی وجہ سے میں ظہر کے بعد والی دو رکعتیں نہ پڑھ سکا، یہ وہ ہیں۔

(٤٣٩٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ صَلَّى بَعْدَ الْعَصْرِ قَطُّ إِلاَّ مَرَّةً، جَاءَهُ قَوْمٌ فَشَغَلُوهُ فَلَمْ يُصَلِّ بَعْدَ الظُّهْرِ شَيْئًا، فَلَمَّا صَلَّى الْعَصْرَ دَخَلَ بَيْتِي فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ. [صحیح۔ تقدم]

(۴۳۹۴) ام سلمہ ؓ فرماتی ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو عصر کے بعد صرف ایک مرتبہ نماز پڑھتے دیکھا ہے، جب آپ ﷺ کے پاس کچھ لوگ آئے تو ظہر کے بعد والی دو رکعت نہ پڑھ سکے، پھر میرے گھر ان کو عصر کے بعد پڑھ لیا۔

(٤٣٩٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الدَّرَابَجَرْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْجُدِّيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ الأَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ.

قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَحَدَّثَتْنِي أُمُّ سَلَمَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ دَخَلَ عَلَيْهَا فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ قُلْتُ: هَاتَانِ الصَّلاَتَانِ لَمْ تَكُنْ تُصَلِّيهِمَا. قَالَ: أَتَانِي مَا أَشْغَلَنِي عَنْ رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ فَهُمَا هَاتَانِ.

(ق) اتَّفَقَتْ هَذِهِ الأَخْبَارُ عَلَى أَنَّ أَوَّلَ مَا صَلاَّهُمَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ صَلاَّهُمَا قَضَاءً لِصَلاَةٍ كَانَ يُصَلِّيهَا فَأَغْفَلَهَا، وَإِنْ لَمْ تَكُنْ فَرْضًا ثُمَّ إِنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَثْبَتَهَا لِنَفْسِهِ بَعْدَ الْعَصْرِ، وَكَانَ إِذَا صَلَّى صَلاَةً أَثْبَتَهَا.

[حسن]

(۴۳۹۵) حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ چٹائی پر نماز پڑھ لیتے تھے۔

(ب) ام سلمہ ؓ فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے ان کے گھر عصر کے بعد دو رکعت ادا کیں۔ میں نے پوچھا: آپ ﷺ نے یہ دو رکعت تو کبھی نہیں پڑھی تھیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ ظہر کے بعد والی دو رکعت ہیں جن سے میں مشغول ہو گیا تھا۔

(٤٣٩٦) أَخْبَرَنَا بِذَلِكَ أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَرْمَلَةَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ: أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ السَّجْدَتَيْنِ اللَّتَيْنِ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُصَلِّيهِمَا بَعْدَ الْعَصْرِ فَقَالَتْ: كَانَ يُصَلِّيهِمَا قَبْلَ الْعَصْرِ، ثُمَّ إِنَّهُ شُغِلَ عَنْهُمَا أَوْ نَسِيَهُمَا فَصَلاَّهُمَا بَعْدَ الْعَصْرِ، ثُمَّ أَثْبَتَهُمَا، وَكَانَ إِذَا صَلَّى صَلاَةً أَثْبَتَهَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ وَغَيْرِهِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ. [صحیح۔ مسلم ۸۳۵]

(۴۳۹۶) ابوسلمہ رضی اللہ عنہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ان دو رکعتوں کے بارے میں پوچھا جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم عصر کے بعد پڑھا کرتے تھے۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم عصر سے پہلے پڑھتے تھے، لیکن مصروفیت یا بھول کی وجہ سے عصر کے بعد پڑھیں، پھر ان پر ہمیشگی کی ہے۔

(۴۳۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو إِسْحَاقَ : إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الطُّوسِيُّ الْفَقِيهُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو وَأَبُو الْعَبَّاسِ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّاذْيَاخِيُّ وَأَبُو صَادِقِ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ اللَّيْثِيُّ الْمَدَنِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ : وَاللَّهِ مَا تَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ رَكْعَتَيْنِ عِنْدِي بَعْدَ الْعَصْرِ قَطُّ. أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحَيْنِ مِنْ حَدِيثِ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ. [صحیح۔ بخاری ۵۹۱، مسلم ۸۳۵]

(۴۳۹۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے پاس عصر کے بعد دو رکعت کبھی بھی ترک نہیں کی۔

(۴۳۹۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ إِمْلاَءً سَنَةَ أَرْبَعِمِائَةٍ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ رُفَيْعٍ قَالَ : رَأَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ ، وَيُخْبِرُ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لَمْ يَدْخُلْ بَيْتَهَا إِلاَّ صَلاَّهُمَا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ. [صحیح۔ بخاری ۱۶۳۱، مسلم ۸۳۵]

(۴۳۹۸) عبدالعزیز بن رفیع بیان کرتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن زبیر کو عصر کے بعد دو رکعتیں پڑھتے دیکھا ہے اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب بھی میرے گھر آئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دو رکعت ترک نہیں کیں۔

(۴۳۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي عِيسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَرْعَرَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ : رَأَيْتُ الأَسْوَدَ وَمَسْرُوقًا شَهِدَا عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : مَا كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَأْتِينِي فِي يَوْمٍ بَعْدَ الْعَصْرِ إِلاَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ.

[صحیح۔ بخاری ۵۹۳]

(۴۳۹۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جس دن بھی عصر کے بعد میرے گھر آئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعت ضرور ادا کیں۔

(۴۴۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرِ بْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي الصِّدِّيقَةُ بِنْتُ الصِّدِّيقِ حَبِيبَةُ حَبِيبِ اللَّهِ الْمُبَرَّأَةُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا : أَنَّهُ عَلَيْهِ الصَّلاَةُ وَالسَّلاَمُ كَانَ يُصَلِّيهِمَا الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ. [صحيح۔ احمد ۲۵۵۱۳]

(۴۴۰۰) حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ عصر کے بعد دو رکعت پڑھا کرتے تھے۔

(۴۴۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَخْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ أَيْمَنَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّهُ دَخَلَ عَلَيْهَا يَسْأَلُهَا عَنْ رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ فَقَالَتْ : وَالَّذِي هُوَ ذَهَبَ بِنَفْسِهِ تَعْنِي رَسُولَ اللَّهِ ﷺ مَا تَرَكَهُمَا حَتَّى لَقِيَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ ، وَمَا لَقِيَ اللَّهَ حَتَّى ثَقُلَ عَنِ الصَّلاَةِ ، وَكَانَ يُصَلِّي كَثِيرًا مِنْ صَلاَتِهِ وَهُوَ قَاعِدٌ أَوْ جَالِسٌ. فَقَالَ لَهَا : إِنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَنْهَى عَنْهُمَا وَيَضْرِبُ عَلَيْهِمَا. فَقَالَتْ: صَدَقْتَ وَلَكِنْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ كَانَ يُصَلِّيهِمَا، وَلاَ يُصَلِّيهِمَا فِي الْمَسْجِدِ مَخَافَةَ أَنْ يُثْقِلَ عَلَى أُمَّتِهِ ، وَكَانَ يُحِبُّ مَا يُخَفِّفُ عَنْهُمْ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ. [صحيح۔ بخاري ۵۹۰]

(۴۴۰۱) عبدالواحد بن ایمن فرماتے ہیں: میرے باپ نے حضرت عائشہ ؓ سے عصر کے بعد والی دو رکعتوں کے بارے میں پوچھا تو آپ نے فرمایا: قسم اس ذات کی جو مجھے مارنے والا ہے نبی ﷺ نے ان کو اپنی وفات تک کبھی نہیں چھوڑا۔ آپ ﷺ پر آخری وقت میں نماز پڑھنا مشکل ہو گئی تو آپ ﷺ بیٹھ کر نماز پڑھ لیا کرتے تھے۔ راوی کہتے ہیں کہ حضرت عمر ؓ ان دو رکعت کی وجہ سے پٹائی بھی کر دیتے تھے اور منع بھی کرتے۔ حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں: آپ نے درست کہا، لیکن نبی ﷺ مسجد میں نہیں پڑھتے تھے تاکہ امت پر بھاری نہ ہو جائے، آپ ﷺ تخفیف کو پسند فرماتے تھے۔

(۴۴۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا عَمِّي حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ ذَكْوَانَ مَوْلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا حَدَّثَتْهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الْعَصْرِ وَيَنْهَى عَنْهَا ، وَيُوَاصِلُ وَيَنْهَى عَنِ الْوِصَالِ. فَفِي هَذَا وَفِي بَعْضِ مَا مَضَى إِشَارَةٌ إِلَى اخْتِصَاصِهِ ﷺ بِاسْتِدَامَةِ هَاتَيْنِ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ وُقُوعِ الْقَضَاءِ بِمَا فَعَلَ فِي بَيْتِ أُمِّ سَلَمَةَ، وَقَدْ مَضَى فِي رِوَايَةِ طَاوُسٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ : إِنَّمَا نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يَتَحَرَّى طُلُوعُ الشَّمْسِ وَغُرُوبُهَا ، وَكَأَنَّهَا لَمَّا رَأَتْهُ ﷺ أَثْبَتَهُمَا حَمَلَتِ النَّهْيَ عَلَى هَاتَيْنِ السَّاعَتَيْنِ ، وَالنَّهْيُ ثَابِتٌ فِيهِمَا وَقَبْلَهُمَا كَمَا مَضَى ، فَحَمْلُ ذَلِكَ عَلَى اخْتِصَاصِهِ بِذَلِكَ أَوْلَى وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

وَقَدْ رُوِیَ عَنْ عَلِیٍّ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ مَا دَلَّ عَلَی جَوَازِهَا إِذَا صُلِّیَتِ الْعَصْرُ فِی أَوَّلِ الْوَقْتِ. [ضعیف]

(۴۴۰۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ بذات خود عصر کے بعد دو رکعت ادا کرتے تھے اور دوسروں کو منع فرمایا کرتے تھے اور خود صوم وصال کرتے تھے دوسروں کو صوم وصال سے منع کرتے تھے۔

(ب) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: نبی ﷺ نے منع کیا کہ سورج کے طلوع یا غروب کا انتظار کیا جائے۔ (حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ کے دوام کو دیکھا تو انہی کو ان دو وقتوں پر محمول فرمایا۔ حالاں کہ نہی ان دونوں میں بھی ثابت ہے اور ان کے بعد بھی۔ لہٰذا یہی درست ہے کہ یہ نبی ﷺ کا اختصاص تھا)

(۴۴۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِی عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِیٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلاَلٍ يَعْنِی ابْنَ يَسَافٍ عَنْ وَهْبِ بْنِ الأَجْدَعِ عَنْ عَلِیٍّ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((لاَ تُصَلُّوا بَعْدَ الْعَصْرِ إِلاَّ أَنْ تُصَلُّوا وَالشَّمْسُ نَقِيَّةٌ)).

وَقَالَ شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ فِی هَذَا الْحَدِيثِ: وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ. [صحیح۔ الطیالسی ۱۱۰]

(۴۴۰۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: عصر کے بعد نماز ادا نہ کرو۔ اگر تم نماز پڑھو تو اس وقت جب سورج چمک رہا ہو۔

(۴۴۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِیُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ سَمِعْتُ هِلاَلَ بْنَ يَسَافٍ يُحَدِّثُ عَنْ وَهْبِ بْنِ الأَجْدَعِ عَنْ عَلِیٍّ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِیَّ ﷺ قَالَ: ((لاَ تُصَلُّوا بَعْدَ الْعَصْرِ إِلاَّ أَنْ تُصَلُّوا وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ)). لَفْظُ حَدِيثِ الطَّيَالِسِیِّ.

وَهَذَا وَإِنْ كَانَ أَبُو دَاوُدَ السِّجِسْتَانِیُّ أَخْرَجَهُ فِی كِتَابِ السُّنَنِ فَلَيْسَ بِمُخَرَّجٍ فِی كِتَابِ الْبُخَارِیِّ وَمُسْلِمٍ. وَوَهْبُ بْنُ الأَجْدَعِ لَيْسَ مِنْ شَرْطِهِمَا ، وَهَذَا حَدِيثٌ وَاحِدٌ ، وَمَا مَضَى فِی النَّهْیِ عَنْهُمَا مُمْتَدًّا إِلَى غُرُوبِ الشَّمْسِ حَدِيثُ عَدَدٍ فَهُوَ أَوْلَى أَنْ يَكُونَ مَحْفُوظًا. وَقَدْ رُوِیَ عَنْ عَلِیٍّ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ مَا يُخَالِفُ هَذَا وَرُوِیَ مَا يُوَافِقُهُ. أَمَّا الَّذِی يُخَالِفُهُ فِی الظَّاهِرِ فَفِيمَا

[صحیح تقدم۔ یہ ایک حدیث ہے لیکن نہی کی کئی احادیث ہیں کہ یہ وقت غروب شمس تک ہے۔ یہی بہتر ہے۔]

(۴۴۰۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: عصر کے بعد نماز نہ پڑھو، مگر جب سورج روشن ہو، یعنی چمک رہا ہو۔

(۴۴۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلاَةٍ مَكْتُوبَةٍ إِلاَّ الْفَجْرَ وَالْعَصْرَ.

وَأَمَّا الَّذِي يُوَافِقُهُ فَفِيمَا. [ضعيف]

(۴۴۰۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ فرض نماز کے بعد دو رکعت نماز ادا کرتے تھے، سوائے فجر اور عصر کے۔

(۴۴۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ قَالَ: كُنَّا مَعَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي سَفَرٍ، فَصَلَّى بِنَا الْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ دَخَلَ فُسْطَاطَهُ وَأَنَا أَنْظُرُ، فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ.

وَقَدْ حَكَى الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ هَذِهِ الأَحَادِيثَ الثَّلاَثَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ثُمَّ قَالَ: هَذِهِ أَحَادِيثُ يُخَالِفُ بَعْضُهَا بَعْضًا.

قَالَ الشَّيْخُ: فَالْوَاجِبُ عَلَيْنَا اتِّبَاعُ مَا لَمْ يَقَعْ فِيهِ الْخِلاَفُ، ثُمَّ يَكُونُ مَخْصُوصًا بِمَا لاَ سَبَبَ لَهَا مِنَ الصَّلَوَاتِ، وَيَكُونُ مَا لَهَا سَبَبٌ مُسْتَثْنَاةً مِنَ النَّهْيِ بِخَبَرِ أُمِّ سَلَمَةَ وَغَيْرِهَا، وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۴۴۰۶) عاصم بن ضمرہ فرماتے ہیں: ہم حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ سفر میں تھے، انہوں نے عصر کی نماز دو رکعت پڑھائی اور اپنے خیمہ میں تشریف لے گئے، میں دیکھ رہا تھا، پھر آپ نے دو رکعت نماز ادا کی۔

شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس کی اتباع واجب ہے، اس میں اختلاف نہیں۔ پھر یہ عذر والی نماز کے لیے ہے۔ ام سلمہ کی حدیث کی وجہ سے عذر والی نماز مستثنیٰ ہے۔ (واللہ اعلم)

(۴۴۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يُصَلِّي عَلَى الْجَنَائِزِ بَعْدَ الْعَصْرِ وَبَعْدَ الصُّبْحِ إِذَا صُلِّيَتَا لِوَقْتِهِمَا. [صحيح]

(۴۴۰۷) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ عصر اور فجر کے بعد نماز جنازہ پڑھا دیا کرتے تھے، جب وہ دونوں اپنے وقت پر ادا کی گئی ہوں۔

(۴۴۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ وَحَرْمَلَةُ قَالاَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّهُ صَلَّى مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ حِينَ صَلَّوُا الصُّبْحَ.

وَرُوِيَ عَنْ أَبِي لُبَابَةَ: مَرْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ وَالشَّمْسُ عَلَى أَطْرَافِ الْحِيطَانِ.

(ق) وَكَرِهَ الصَّلَاةَ عَلَى الْجَنَازَةِ جَمَاعَةٌ مِنْهُمْ عِنْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَعِنْدَ غُرُوبِهَا. [ضعيف۔ تقدم برقم ٤٢٧٨]

(۴۴۰۸) نافع رحمہ اللہ کا قول ہے کہ انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ نبی ﷺ کی بیوی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا پر نماز جنازہ پڑھی۔

(ب) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور سورج ابھی حیطان کے اطراف میں تھا۔ ایک گروہ کا خیال ہے کہ نماز جنازہ طلوع اور غروب آفتاب کے وقت نہ پڑھی جائے۔

(٤٤٠٩) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْمَحْبُوبِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ فِي جَنَازَةِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ يَقُولُ: إِنْ لَمْ تُصَلُّوا عَلَيْهِ حَتَّى تَطْفُلَ الشَّمْسُ ، فَلَا تُصَلُّوا عَلَيْهِ حَتَّى تَغِيبَ.

[صحيح۔ اخرجه الفسوى فى المعرفة والتاريخ ١/٨٥]

(۴۴۰۹) رافع بن خدیج فرماتے ہیں کہ طلوع آفتاب اور غروب آفتاب کے وقت نماز نہ پڑھو۔ بلکہ جب مکمل طلوع یا غروب ہو جائیں تب نماز ادا کرو۔

(٤٤١٠) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ قَعْنَبٍ وَابْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي حَرْمَلَةَ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ بْنِ حُوَيْطِبٍ: أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ أُمِّ سَلَمَةَ تُوُفِّيَتْ وَطَارِقٌ أَمِيرُ الْمَدِينَةِ ، فَأُتِيَ بِجَنَازَتِهَا بَعْدَ صَلَاةِ الصُّبْحِ ، فَوُضِعَتْ بِالْبَقِيعِ قَالَ وَكَانَ طَارِقٌ يُغَلِّسُ بِالصُّبْحِ.

قَالَ ابْنُ أَبِي حَرْمَلَةَ فَسَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ لأَهْلِهَا: إِمَّا أَنْ تُصَلُّوا عَلَى جَنَازَتِكُمُ الآنَ ، وَإِمَّا أَنْ تَتْرُكُوهَا حَتَّى تَرْتَفِعَ الشَّمْسُ.

وَرُوِيَ فِي ذَلِكَ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الأَسْلَمِيِّ وَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ الأَنْصَارِيِّ.

وَاحْتَجَّ بَعْضُ مَنْ ذَهَبَ إِلَى هَذَا الْقَوْلِ بِحَدِيثِ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فِي النَّهْيِ عَنِ الصَّلَاةِ ، وَعَنِ الْقَبْرِ فِي السَّاعَاتِ الثَّلَاثِ ، وَذَلِكَ حَدِيثٌ صَحِيحٌ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [صحيح۔ موطا امام مالك ٥٣٦]

(۴۴۱۰) ابی سفیان بن حویطب فرماتے ہیں کہ ام سلمہ کی بیٹی زینب فوت ہوگئی اور طارق مدینہ کے امیر تھے، صبح کی نماز کے بعد ان کا جنازہ لایا گیا اور بقیع قبرستان میں رکھ دیا اور طارق صبح کی نماز اندھیرے میں پڑھاتے تھے۔

(ب) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ اپنے گھر والوں سے کہا کرتے تھے: اگر تم چاہو تو اسی وقت نماز جنازہ پڑھا دی جائے یا سورج کے طلوع ہونے کا انتظار کیا جائے۔

(٤٤١١) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ

الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو الْفَقِيهُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَاللَّفْظُ لَهُمَا قَالاَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ :أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ كَعْبٍ وَكَانَ قَائِدَ كَعْبٍ مِنْ بَنِيهِ حِينَ عَمِيَ قَالَ سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ حَدِيثَهُ حِينَ تَخَلَّفَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ ، فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ فِي تَوْبَتِهِ.قَالَ :ثُمَّ صَلَّيْتُ صَلاَةَ الْفَجْرِ صَبَاحَ خَمْسِينَ لَيْلَةً عَلَى ظَهْرِ بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِنَا ، فَبَيْنَا أَنَا جَالِسٌ عَلَى الْحَالِ الَّتِي ذَكَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنَّا قَدْ ضَاقَتْ عَلَيَّ نَفْسِي ، وَضَاقَتْ عَلَيَّ الأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ سَمِعْتُ صَوْتَ صَارِخٍ أَوْفَى عَلَى جَبَلِ سَلْعٍ ، يَقُولُ بِأَعْلَى صَوْتِهِ :يَا كَعْبُ بْنَ مَالِكٍ أَبْشِرْ.قَالَ :فَخَرَرْتُ سَاجِدًا وَعَرَفْتُ أَنَّهُ قَدْ جَاءَ فَرَجٌ ، وَآذَنَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِتَوْبَةِ اللَّهِ عَلَيْنَا حِينَ صَلَّى صَلاَةَ الْفَجْرِ ، فَذَهَبَ النَّاسُ يُبَشِّرُونَنَا وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي طَاهِرٍ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. ثُمَّ ظَاهِرُ هَذَا أَنَّهُ سَجَدَ سُجُودَ الشُّكْرِ بَعْدَ صَلاَةِ الْفَجْرِ وَقَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ ، وَسُجُودُ التِّلاَوَةِ مَقِيسٌ عَلَيْهِ ، وَقَدْ كَرِهَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ فِيمَا رُوِيَ عَنْهُ ، وَهَذَا أَوْلَى لِثُبُوتِهِ وَكَوْنِهِ فِي مَعْنَى مَا ثَبَتَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فِي قَضَاءِ الرَّكْعَتَيْنِ اللَّتَيْنِ شَغَلَهُ عَنْهُمَا الْوَفْدُ بَعْدَ الْعَصْرِ ، وَكُلُّ صَلاَةٍ وَسُجُودٍ لَهُ سَبَبٌ يَكُونُ مَقِيسًا عَلَيْهِمَا، وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ. [صحيح تقدم۔ مسلم ۲۷۶۹]

(۴۴۱۱) عبداللہ اپنے والد کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کو لے کر جایا کرتے تھے جب ان کی نظر ختم ہوگئی۔ فرماتے ہیں کہ میں نے کعب بن مالک کو فرماتے ہوئے سنا، وہ اپنی توبہ کے بارے میں لمبی حدیث ذکر کرتے ہیں اپنا غزوہ تبوک سے پیچھے رہنے کا واقعہ خود سناتے ہیں کہ میں نے فجر کی نماز پچاس دن اپنے گھر کی چھت پر پڑھی، میں اس حالت پر بیٹھا ہوا تھا جو اللہ نے قرآن میں بیان کی ہے کہ زمین اپنی کشادگی کے باوجود مجھ پر تنگی ہوگئی۔ میں نے اپنے گھر کی چھت پر یا سلع نامی پہاڑ پر کسی کی بلند آواز کو سنا، وہ کہہ رہے تھے: اے کعب! خوش ہو جاؤ۔ میں سجدہ میں گر پڑا اور سمجھ لیا کہ خوشی کی خبر ہے۔ کیوں کہ نبی ﷺ نے فجر کی نماز کے بعد ہماری توبہ کی قبولیت کی اطلاع دی تھی۔ لوگ ہمیں خوشخبریاں دے رہے تھے۔

(۵۵۴) باب ذِكْرِ الْبَيَانِ أَنَّ هَذَا النَّهْيَ مَخْصُوصٌ بِبَعْضِ الأَمْكِنَةِ دُونَ بَعْضٍ

مذکورہ بالا نہی کے بعض جگہوں کے ساتھ مخصوص ہونے کا بیان

(۴۴۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا

الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ وَابْنُ قَعْنَبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ بَابَاهْ يُحَدِّثُ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ :((يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَوْ يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ إِنْ وُلِّيتُمْ مِنْ هَذَا الأَمْرِ شَيْئًا فَلاَ تَمْنَعُوا أَحَدًا طَافَ بِهَذَا الْبَيْتِ وَصَلَّى أَيَّةَ سَاعَةٍ شَاءَ مِنْ لَيْلٍ أَوْ نَهَارٍ)).

لَفْظُ حَدِيثِ الْحُمَيْدِيِّ. [صحيح۔ حميدى ٥٦١، ترمذى ٨٦٨]

(۴۴۱۲) جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اے بنی عبدالمطلب !یا فرمایا اے بنی عبد مناف! اگر تم اس گھر کے نگران بنو تو تم نے کسی کو اس کا طواف کرنے سے نہیں روکنا اور نہ ہی رات، دن کے اوقات میں سے کسی وقت نماز پڑھنے سے۔

(٤٤١٣) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَابَاهْ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ :((يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ مَنْ وَلِيَ مِنْكُمْ مِنْ أَمْرِ النَّاسِ شَيْئًا ، فَلاَ تَمْنَعُوا أَحَدًا طَافَ بِهَذَا الْبَيْتِ ، وَصَلَّى أَيَّ سَاعَةٍ شَاءَ مِنْ لَيْلٍ أَوْ نَهَارٍ)).

أَقَامَ ابْنُ عُيَيْنَةَ إِسْنَادَهُ ، وَمَنْ خَالَفَهُ فِي إِسْنَادِهِ لاَ يُقَاوِمُهُ فَرِوَايَةُ ابْنِ عُيَيْنَةَ أَوْلَى أَنْ تَكُونَ مَحْفُوظَةً وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

وَقَدْ رُوِيَ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ وَعَنْ عَطَاءٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ مُرْسَلاً.

فَإِنْ كَانَ الْمُرَادُ بِالصَّلاَةِ الْمَذْكُورَةِ مَعَ الطَّوَافِ رَكْعَتَا الطَّوَافِ كَانَ الْمَعْنَى مِنْ جَوَازِهَا أَنَّهَا صَلاَةٌ لَهَا سَبَبٌ، فَرَجَعَ إِلَى الْبَابِ الأَوَّلِ فِي التَّخْصِيصِ، وَإِنْ كَانَ الْمُرَادُ بِهَا سَائِرَ النَّوَافِلِ عَادَ التَّخْصِيصُ إِلَى الْمَكَانِ، وَالأَوَّلُ أَشْبَهُهُمَا بِالآثَارِ.

وَقَدْ رُوِيَ فِي تَقْوِيَةِ الْوَجْهِ الثَّانِي خَبَرٌ مُنْقَطِعٌ فِي ثُبُوتِهِ نَظَرٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ [صحيح تقدم]

(۴۴۱۳) جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اے بنی عبد مناف! تم میں سے کوئی بھی لوگوں کے معاملات کا نگران بنا تو وہ بیت اللہ کے طواف سے لوگوں کو مت روکے اور وہ جس گھڑی نماز پڑھنا چاہے رات یا دن کے اوقات میں سے تو اسے منع نہ کرے۔

مذکورہ نماز سے مراد طواف کی دو رکعتیں ہیں۔ یہ سببی نماز ہے، یہ مخصوص نہیں۔ اگر اس سے مراد تمام نوافل ہوں تو پھر جگہ مخصوص ہے۔ پہلی بات آثار کے زیادہ مشابہ ہے۔

(٤٤١٤) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخَوَارِزْمِيُّ بِبَيْتِ الْمَقْدِسِ حَدَّثَنَا ابْنُ مِقْلَاصٍ يَعْنِي عَبْدَ الْعَزِيزِ بْنَ عِمْرَانَ بْنِ مِقْلَاصٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ عَنْ حُمَيْدٍ مَوْلَى عَفْرَاءَ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّهُ قَامَ فَأَخَذَ بِحَلْقَةِ بَابِ الْكَعْبَةِ ثُمَّ قَالَ : مَنْ عَرَفَنِي فَقَدْ عَرَفَنِي وَمَنْ لَمْ يَعْرِفْنِي ، فَأَنَا جُنْدُبٌ صَاحِبُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ : ((لاَ صَلاَةَ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ ، وَلاَ صَلاَةَ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ إِلاَّ بِمَكَّةَ إِلاَّ بِمَكَّةَ)).

وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ سَخْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ قَالَ : قَدِمَ عَلَيْنَا أَبُو ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، فَأَخَذَ بِحَلْقَةِ بَابِ الْكَعْبَةِ ثُمَّ نَادَى بِصَوْتِهِ الأَعْلَى سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَذَكَرَ بِمَعْنَاهُ.

وَرَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ الْقَدَّاحُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُؤَمَّلِ عَنْ حُمَيْدٍ مَوْلَى عَفْرَاءَ عَنْ مُجَاهِدٍ لَمْ يَذْكُرْ قَيْسَ بْنَ سَعْدٍ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُؤَمَّلِ عَنْ حُمَيْدٍ الأَعْرَجِ عَنْ مُجَاهِدٍ.

وَهَذَا الْحَدِيثُ يُعَدُّ فِي أَفْرَادِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُؤَمَّلِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ ضَعِيفٌ إِلاَّ أَنَّ إِبْرَاهِيمَ بْنَ طَهْمَانَ قَدْ تَابَعَهُ فِي ذَلِكَ عَنْ حُمَيْدٍ وَأَقَامَ إِسْنَادَهُ. [ضعیف]

(٤٤١٤) ابوذر رضی اللہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے کعبہ کے دروازے کے کنڈے کو پکڑ لیا اور کہنے لگے: جو مجھے پہچانتا ہے وہ پہچانتا ہے اور جو مجھے نہیں جانتا (وہ سن لے) میں نبی ﷺ کا صحابی جندب ہوں۔ دو مرتبہ فرمایا: میں نے نبی ﷺ سے سنا ہے کہ عصر کے بعد سورج کے غروب ہونے تک کوئی نماز نہیں اور فجر کی نماز کے بعد سورج کے طلوع ہونے تک کوئی نماز نہیں سوائے مکہ کے اور یہ تین مرتبہ فرمایا۔

(٤٤١٥) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو نَصْرٍ : عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ شَيْبَانَ الْبَغْدَادِيُّ الْهَرَوِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا خَلاَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ هُوَ ابْنُ طَهْمَانَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ مَوْلَى عَفْرَاءَ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ : جَاءَ نَا أَبُو ذَرٍّ ، فَأَخَذَ بِحَلْقَةِ الْبَابِ ، ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ بِأُذُنَيَّ هَاتَيْنِ : ((لاَ صَلاَةَ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ ، وَلاَ بَعْدَ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ إِلاَّ بِمَكَّةَ إِلاَّ بِمَكَّةَ)).

حُمَيْدٌ الأَعْرَجُ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ ، وَمُجَاهِدٌ لاَ يَثْبُتُ لَهُ سَمَاعٌ مِنْ أَبِي ذَرٍّ.

وَقَوْلُهُ جَاءَ نَا يَعْنِي جَاءَ بَلَدَنَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. وَقَدْ رُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ مُجَاهِدٍ. [ضعیف]

(۴۴۱۵) مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ابوذر رضی اللہ عنہ آئے اور کعبہ کے دروازے کے کنڈے کو پکڑ لیا۔ پھر فرمایا: میں نے اپنے دونوں کانوں سے سنا ہے کہ عصر کے بعد سورج غروب ہونے تک کوئی نماز نہیں اور فجر کے بعد سورج طلوع ہونے تک کوئی نماز نہیں سوائے مکہ کے، یہ تین مرتبہ فرمایا۔

(٤٤١٦) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْعُصْفُرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ حَدَّثَنِي الْيَسَعُ بْنُ طَلْحَةَ الْقُرَشِيُّ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يَقُولُ بَلَغَنَا أَنَّ أَبَا ذَرٍّ قَالَ :رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَخَذَ بِحَلْقَتَيِ الْكَعْبَةِ يَقُولُ ثَلاَثًا :((لاَ صَلاَةَ بَعْدَ الْعَصْرِ إِلاَّ بِمَكَّةَ)).

الْيَسَعُ بْنُ طَلْحَةَ قَدْ ضَعَّفُوهُ ، وَالْحَدِيثُ مُنْقَطِعٌ مُجَاهِدٌ لَمْ يُدْرِكْ أَبَا ذَرٍّ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. وَرُوِيَ فِي تَقْوِيَةِ الْوَجْهِ الأَوَّلِ خَبَرٌ ضَعِيفٌ . [ضعيف]

(۴۴۱۶) مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ابوذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے نبی ﷺ کو کعبہ کے دروازے کے کنڈے کو پکڑے ہوئے دیکھا اور آپ ﷺ نے تین مرتبہ فرمایا: عصر کے بعد کوئی نماز نہیں سوائے مکہ کے۔

(٤٤١٧) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي رَاشِدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ :((لاَ صَلاَةَ بَعْدَ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ ، وَلاَ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ ، مَنْ طَافَ فَلْيُصَلِّ)) أَيَّ حِينٍ طَافَ .قَالَ أَبُو أَحْمَدَ :وَهَذَا يَرْوِيهِ عَنْ عَطَاءٍ سَعِيدٌ وَزَادَ فِي مَتْنِهِ :((مَنْ طَافَ فَلْيُصَلِّ أَيَّ حِينٍ طَافَ)). قَالَ :وَهُوَ يُحَدِّثُ عَنْ عَطَاءٍ وَغَيْرِهِ بِمَا لاَ يُتَابَعُ عَلَيْهِ.

قَالَ الشَّيْخُ وَذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِي التَّارِيخِ وَقَالَ :لاَ يُتَابَعُ عَلَيْهِ. [ضعيف]

(۴۴۱۷) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فجر کے بعد سورج طلوع ہونے تک کوئی نماز نہیں اور عصر کے بعد سورج غروب ہونے تک کوئی نماز نہیں، لیکن جو بیت اللہ کا طواف کرے وہ پڑھ سکتا ہے۔ ایک دوسری روایت میں ہے کہ جس وقت بھی طواف کرے تو وہ نماز پڑھ سکتا ہے۔

(٤٤١٨) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ صَاحِبُ الْبُخَارِيِّ وَعَبْدُ اللَّهِ الْبَغَوِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ قَالَ أَحَدُهُمَا : الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ رُفَيْعٍ قَالَ :رَأَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ يَطُوفُ بَعْدَ الْفَجْرِ فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ.

قَالَ عَبِيدَةُ وَقَالَ عَبْدُ الْعَزِيزِ :وَرَأَيْتُ.وَقَالَ ابْنُ صَالِحٍ :رَأَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ ، وَيُخْبِرُ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا حَدَّثَتْهُ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لَمْ يَدْخُلْ بَيْتَهَا إِلاَّ صَلاَّهَا.وَقَالَ

ابْنُ صَالِحٍ :إِلاَّ صَلاَّهُمَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ. [صحيح. تقدم برقم ٤٣٩٨]

(۴۴۱۸) عبدالعزیز بن رفیع رشلتہ فرماتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن زبیر کو دیکھا، وہ فجر کے بعد بیت اللہ کا طواف کر رہے تھے اور انہوں نے دو رکعت نماز پڑھی۔

(ب) ابن صالح فرماتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کو دیکھا، وہ عصر کے بعد دو رکعت نماز پڑھتے تھے۔

(ج) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت اللہ میں داخل ہوتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے تھے۔

(٤٤١٩) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ نَصْرٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ الإِسْفَرَائِينِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ نَصْرٍ الْحَذَّاءُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ حَبِيبٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا :أَنَّ نَاسًا طَافُوا بِالْبَيْتِ بَعْدَ صَلاَةِ الصُّبْحِ ثُمَّ جَلَسُوا إِلَى الْمُذَكِّرِ ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا :قَعَدُوا حَتَّى إِذَا كَانَتْ سَاعَةٌ يُكْرَهُ فِيهَا الصَّلاَةُ قَامُوا يُصَلُّونَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُمَرَ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ وَزَادَ فِي مَتْنِهِ :ثُمَّ قَعَدُوا إِلَى الْمُذَكِّرِ حَتَّى إِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ قَامُوا يُصَلُّونَ.

وَكَأَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَبَاحَتْ رَكْعَتَيِ الطَّوَافِ بَعْدَ صَلاَةِ الْفَجْرِ ، وَكَرِهَتْهُمَا عِنْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ، وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح. بخاري ١٦٢٨]

(۴۴۱۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ فجر کے بعد لوگ بیت اللہ کا طواف کرتے تھے، پھر ذکر کے لیے بیٹھ جاتے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: جب ممنوع وقت شروع ہوتا تو اٹھ کر نماز پڑھتے۔

(ب) پھر وہ ذکر کے لیے بیٹھ جاتے، جب سورج طلوع ہوتا تو نماز پڑھتے۔

(ج) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا طواف کی دو رکعات فجر کے بعد جائز خیال کرتی تھیں، لیکن طلوع شمس کے وقت ناپسند کرتی تھیں۔

(٤٤٢٠) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ :رَأَيْتُ أَنَا وَعَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ ابْنَ عُمَرَ طَافَ بَعْدَ الصُّبْحِ وَصَلَّى قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ. [صحيح]

(۴۴۲۰) عمرو بن دینار فرماتے ہیں: میں اور عطاء بن ابی رباح نے حضرت عمر کو دیکھا، وہ فجر کے بعد طواف کرتے اور طلوع

آفتاب سے پہلے نماز پڑھتے۔

(٤٤٢١) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَطَاءَ بْنَ أَبِي رَبَاحٍ قَالَ : رَأَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ طَافَ بَعْدَ صَلاَةِ الصُّبْحِ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ ، ثُمَّ رَكَعَ.

فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِنَافِعٍ ، فَقَالَ نَافِعٌ : كَذَبَ أَهْلُ مَكَّةَ عَلَى ابْنِ عُمَرَ.

قَالَ الشَّيْخُ : وَرَوَاهُ أَيْضًا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ.

وَهَذَا التَّكْذِيبُ غَيْرُ مَقْبُولٍ مِنْ نَافِعٍ ، وَكَأَنَّهُ لَمْ يَعْلَمْ عَدَالَةَ مَنْ رَوَاهُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ، وَلَوْ عَلِمَهَا لأَشْبَهَ أَنْ يُصَدِّقَ وَلاَ يُكَذِّبَ ، وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يُجِيزُ الصَّلاَةَ عَلَى الْجَنَازَةِ بَعْدَ الْعَصْرِ وَبَعْدَ الصُّبْحِ ، وَكَذَلِكَ رَكْعَتَا الطَّوَافِ ، وَإِنَّمَا النَّهْيُ عِنْدَهُ عَنْ تَحَرِّى طُلُوعِ الشَّمْسِ وَغُرُوبِهَا بِالصَّلاَةِ ، فَمَا رَوَاهُ أَهْلُ مَكَّةَ عَنْهُ فِي رَكْعَتَيِ الطَّوَافِ لاَئِقٌ بِمَذْهَبِهِ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ. [صحيح تقدم]

(۴۴۲۱) عطا بن ابی رباح فرماتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو صبح کی نماز کے بعد طلوع آفتاب سے پہلے طواف کرتے دیکھا، پھر انہوں نے نماز پڑھی۔ راوی کہتے ہیں: اس بات کا تذکرہ میں نے نافع کے سامنے کیا تو نافع رحمہ اللہ فرمانے لگے: مکہ والوں کو ابن عمر رضی اللہ عنہما کے متعلق غلطی لگ گئی ہے۔

نافع کی یہ تکذیب مقبول نہیں ہے، کیوں کہ وہ اس کی عدالت کے متعلق نہیں جانتے۔ جو ابن عمر کی مکہ والوں سے روایت ہے، اگر وہ جانتے تو اس کی تصدیق کرتے تکذیب نہیں اور ابن عمر عصر اور صبح کے بعد نماز جنازہ پڑھ لیتے تھے۔ اسی طرح طواف کی دو رکعات بھی، لیکن طلوع شمس اور غروب کے وقت ان کے نزدیک نماز ممنوع ہے اور اہل مکہ جو ان سے روایت کرتے ہیں ممکن ہے وہ ان کے اپنے مذہب کے مطابق ہو۔ (واللہ اعلم)

(٤٤٢٢) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ عَنْ أَبِي شُعْبَةَ : أَنَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ طَافَا بَعْدَ الْعَصْرِ وَصَلَّيَا. [ضعيف]

(۴۴۲۲) ابی شعبہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت حسن و حسین رضی اللہ عنہما نے عصر کے بعد کا طواف کیا اور نماز پڑھی۔

(٤٤٢٣) وَبِإِسْنَادِهِ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ وَعَبْدُ الْمَجِيدِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ طَافَ بَعْدَ الْعَصْرِ وَصَلَّى. [ضعيف]

(۴۴۲۳) ابن ابی ملیکہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: میں نے عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو عصر کے بعد طواف کرتے دیکھا اور انہوں نے نماز بھی پڑھی۔

(٤٤٢٤) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابَقٍ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَابَاهُ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ :أَنَّهُ طَافَ بَعْدَ الْعَصْرِ عِنْدَ مَغَارِبِ الشَّمْسِ ، فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ غُرُوبِ الشَّمْسِ فَقِيلَ لَهُ :يَا أَبَا الدَّرْدَاءِ أَنْتُمْ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ تَقُولُونَ : لاَ صَلاَةَ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ. فَقَالَ :إِنَّ هَذِهِ الْبَلْدَةَ بَلْدَةٌ لَيْسَتْ كَغَيْرِهَا.

وَهَذَا الْقَوْلُ مِنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ يُوجِبُ تَخْصِيصَ الْمَكَانِ بِذَلِكَ ، وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

وَرُوِىَ فِي فِعْلِهِمَا بَعْدَ الطَّوَافِ فِي هَذَا الْوَقْتِ عَنْ طَاوُسٍ وَالْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ.

وَقَالَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ :إِذَا طُفْتَ فَصَلِّ.

وَرُوِىَ عَنْ جَمَاعَةٍ مِنَ الصَّحَابَةِ وَالتَّابِعِينَ أَنَّهُمْ كَانُوا يُؤَخِّرُونَهُمَا حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَتَرْتَفِعَ. [حسن]

(۴۴۲۴) ابودرداء رضی اللہ عنہ نے عصر کے بعد سورج کے غروب ہونے کے وقت طواف کیا اور غروبِ شمس سے پہلے دو رکعت ادا کر لیں، ابودرداء رضی اللہ عنہ سے کہا گیا: آپ رسول اللہ ﷺ کے صحابی ہیں اور خود فرماتے ہیں کہ عصر کے بعد غروبِ شمس تک کوئی نماز نہیں ہے۔ ابودرداء رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: یہ شہر دوسرے شہروں کی طرح نہیں ہے۔

(٤٤٢٥) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ :عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْحُرْفِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الْمَدَائِنِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ قَالَ :صَلَّى عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الصُّبْحَ بِمَكَّةَ ، ثُمَّ طَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا ، ثُمَّ خَرَجَ وَهُوَ يُرِيدُ الْمَدِينَةَ، فَلَمَّا كَانَ بِذِي طُوًى وَطَلَعَتِ الشَّمْسُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الْحُمَيْدِيُّ عَنْ سُفْيَانَ ، وَالصَّحِيحُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ. [ضعيف]

(۴۴۲۵) عبدالرحمن بن عبدالقاری فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مکہ میں صبح کی نماز پڑھی، پھر بیت اللہ کے سات چکر کاٹے۔ پھر چلے اور مدینہ منورہ جانے کا ارادہ رکھتے تھے، جب ''ذی طوی'' نامی جگہ پر پہنچے تو سورج طلوع ہو گیا، انہوں نے دو رکعت نماز ادا کی۔

(٤٤٢٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ نُجَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَبْدٍ الْقَارِيَّ أَخْبَرَهُ :أَنَّهُ طَافَ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَعْدَ صَلاَةِ الصُّبْحِ بِالْكَعْبَةِ ، فَلَمَّا قَضَى عُمَرُ طَوَافَهُ نَظَرَ فَلَمْ يَرَ الشَّمْسَ ، فَرَكِبَ حَتَّى أَنَاخَ بِذِي طُوًى فَسَبَّحَ رَكْعَتَيْنِ.

وَهَكَذَا رَوَاهُ مَعْمَرٌ وَغَيْرُهُ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [صحيح۔ اخرجه مالك]

(۴۴۲۶) عبدالرحمن بن عبدالقاری فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عمر بن خطاب کے ساتھ مل کر صبح کی نماز کے بعد طواف

کیا۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے طواف مکمل کیا تو سورج کو دیکھا وہ ابھی طلوع نہیں ہوا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اپنی سواری پر سوار ہوئے اور ذی طویٰ نامی جگہ پر پڑاؤ کیا اور وہاں دو رکعت نفل ادا کیے۔

(٤٤٢٧) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّافِقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الأَعْلَى قِرَاءَةً حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِ رِوَايَةِ الْمَدَائِنِيِّ

قَالَ يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الأَعْلَى قَالَ لِي الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ :اتَّبَعَ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ فِي قَوْلِهِ الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَجَرَّةَ يُرِيدُ لُزُومَ الطَّرِيقِ.

قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ :وَذَلِكَ أَنَّ مَالِكًا وَيُونُسَ وَغَيْرَهُمَا رَوَوُا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ عَنْ عُمَرَ ، فَأَرَادَ الشَّافِعِيُّ أَنَّ سُفْيَانَ وَهِمَ ، وَأَنَّ الصَّحِيحَ مَا رَوَاهُ مَالِكٌ.

(۴۴۲۷) ایضاً

(٤٤٢٨) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ :قَدِمَ عَلَيْنَا أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ فَطَافَ بَعْدَ الصُّبْحِ فَقُلْنَا :انْظُرُوا الآنَ كَيْفَ يَصْنَعُ أَيُصَلِّي أَمْ لاَ؟ قَالَ :فَجَلَسَ حَتَّى طَلَعَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ صَلَّى. [صحيح]

(۴۴۲۸) ابن ابی نجیح اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ ہمارے پاس آئے اور صبح کی نماز کے بعد طواف کیا، ہم نے دیکھا کہ کیا وہ نماز پڑھتے ہیں یا نہیں۔ ابوسعید خدری بیٹھے رہے، یہاں تک کہ سورج طلوع ہو گیا، پھر انہوں نے نماز پڑھی۔

(٤٤٢٩) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ الْمُقْرِءُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْحَوْضِيُّ وَأَبُو الْوَلِيدِ قَالاَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَدِّهِ مُعَاذِ بْنِ عَفْرَاءَ :أَنَّهُ كَانَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ بَعْدَ الْعَصْرِ فَلاَ يُصَلِّي ، فَقَالَ لَهُ مُعَاذٌ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ : مَا لَكَ لاَ تُصَلِّي؟ قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنِ الصَّلاَةِ بَعْدَ الصَّلاَتَيْنِ :بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ، وَبَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ. وَرَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ فَقَالَ عَنْ جَدِّهِ: أَنَّهُ طَافَ مَعَ مُعَاذِ ابْنِ عَفْرَاءَ.
وَهَذَا يَكُونُ مَحْمُولاً عَلَى أَنَّهُ لَمْ يَبْلُغْهُ التَّخْصِيصُ ، وَلَوْ بَلَغَهُ لَصَارَ إِلَيْهِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [ضعيف]

(۴۴۲۹) معاذ بن عفراء رضی اللہ عنہ نے عصر کے بعد بیت اللہ کا طواف کیا اور نماز نہیں پڑھی تو ان سے معاذ نامی قریشی شخص نے کہا: آپ نے نماز کیوں نہیں پڑھی؟ انہوں نے کہا: نبی ﷺ نے دو نمازوں (عصر، فجر) کے بعد نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے۔ عصر کے بعد غروب شمس تک اور فجر کے بعد طلوع آفتاب تک۔

(۵۵۵) باب ذِكْرِ الْبَيَانِ أَنَّ هَذَا النَّهْىَ مَخْصُوصٌ بِبَعْضِ الأَيَّامِ دُونَ بَعْضٍ فَيَجُوزُ لِمَنْ حَضَرَ الْجُمُعَةَ أَنْ يَتَنَفَّلَ إِلَى أَنْ يَخْرُجَ الإِمَامُ

سورج سر کے برابر ہو تو نماز پڑھنے کی ممانعت تمام ایام کو محیط نہیں، بلکہ جمعہ کے دن امام کے آنے تک نفل پڑھنا جائز ہیں

(۴۴۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ وَأَبُو النَّضْرِ قَالاَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِى ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِىِّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ وَدِيعَةَ الأَنْصَارِىِّ عَنْ سَلْمَانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ :((مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَتَطَهَّرَ مَا اسْتَطَاعَ مِنْ طُهْرِهِ ، وَمَسَّ مِنْ دُهْنِ بَيْتِهِ أَوْ طِيبِهِ ، ثُمَّ رَاحَ إِلَى الْجُمُعَةِ فَصَلَّى مَا بَدَا لَهُ ، فَإِذَا خَرَجَ الإِمَامُ اسْتَمَعَ وَأَنْصَتَ ، غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الأُخْرَى)).

رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ عَنِ ابْنِ أَبِى ذِئْبٍ. [صحيح۔ بخاری ۹۱۰، ابن حبان ۲۷۷۶]

(۴۴۳۰) سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن غسل کیا اور اپنی طاقت کے مطابق پاکیزگی اختیار کی اور اپنے گھر کے تیل یا خوشبو سے کچھ لگایا۔ پھر جمعہ کے لیے چلا گیا اور نماز پڑھی، جو اس کے مقدر میں تھی۔ جب امام آ گیا تو اس کی بات کو غور سے سنا اور خاموش رہا تو دو جمعوں کے درمیان والے ایام کے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

(۴۴۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِىُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْهَاشِمِىُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الدَّقَّاقُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَهْدِىٍّ حَدَّثَنَا حَسَّانُ الْكِرْمَانِىُّ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِى الْخَلِيلِ عَنْ أَبِى قَتَادَةَ عَنِ النَّبِىِّ ﷺ :((أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُصَلَّى نِصْفَ النَّهَارِ إِلاَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، لأَنَّ جَهَنَّمَ تُسْجَرُ كُلَّ يَوْمٍ إِلاَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ)). [ضعيف]

(۴۴۳۱) ابو قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نصف النہار کے وقت نماز پڑھنا ناپسند کرتے تھے، سوائے جمعہ کے دن، کیوں کہ ہر دن جہنم کو بھڑکایا جاتا ہے سوائے جمعہ کے دن کے۔

(۴۴۳۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِىٍّ الرُّوذْبَارِىُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ. قَالَ أَبُو دَاوُدَ :هَذَا مُرْسَلٌ.

أَبُو الْخَلِيلِ لَمْ يَلْقَ أَبَا قَتَادَةَ. قَالَ الشَّيْخُ وَلَهُ شَوَاهِدُ وَإِنْ كَانَتْ أَسَانِيدُهَا ضَعِيفَةً مِنْهَا مَا

(۴۴۳۲) ایضاً

(۴۴۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنِ الصَّلَاةِ نِصْفَ النَّهَارِ حَتَّى تَزُولَ الشَّمْسُ إِلَّا يَوْمَ الْجُمُعَةِ. [ضعیف]

(۴۴۳۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے نصف النہار کے وقت نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے یہاں تک کہ سورج ڈھل جائے سوائے جمعہ کے دن کے۔

(۴۴۳۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ أَبُو الشَّيْخِ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ عَنْ شَيْخٍ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ يُقَالُ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ : ((تَحْرُمُ يَعْنِي الصَّلَاةَ إِذَا انْتَصَفَ النَّهَارُ كُلَّ يَوْمٍ إِلَّا يَوْمَ الْجُمُعَةِ)).

وَرُوِيَ فِي ذَلِكَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَعَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ وَابْنِ عُمَرَ مَرْفُوعًا.

وَالِاعْتِمَادُ عَلَى أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ اسْتَحَبَّ التَّبْكِيرَ إِلَى الْجُمُعَةِ ، ثُمَّ رَغَّبَ فِي الصَّلَاةِ إِلَى خُرُوجِ الإِمَامِ مِنْ غَيْرِ تَخْصِيصٍ وَلَا اسْتِثْنَاءٍ نَذْكُرُهَا إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى فِي كِتَابِ الْجُمُعَةِ. [ضعیف]

(۴۴۳۴) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: نصف النہار کے وقت نماز پڑھنا جائز نہیں، سوائے جمعہ کے دن کے۔

(۴۴۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْخَضِرُ بْنُ أَبَانَ حَدَّثَنَا سَيَّارٌ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ غَالِبٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ : يَوْمُ الْجُمُعَةِ صَلَاةٌ كُلُّهُ إِنَّ جَهَنَّمَ لَا تُسْجَرُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ. وَرُوِّينَا الرُّخْصَةَ فِي ذَلِكَ عَنْ طَاوُسٍ وَمَكْحُولٍ. [ضعیف]

(۴۴۳۵) بشر بن غالب بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے سنا کہ جمعہ کے دن کسی وقت بھی نماز پڑھنا منع نہیں، کیوں کہ جہنم جمعہ کے دن نہیں بھڑکائی جاتی۔

(۵۵۶) بَابُ مَنْ لَمْ يُصَلِّ بَعْدَ الْفَجْرِ إِلَّا رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ ثُمَّ بَادَرَ بِالْفَرْضِ

فجر کی نماز کے بعد صرف دو رکعت پڑھی جا سکتی ہیں، پھر جلدی فرض پڑھے

(۴۴۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زَيْدِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ لَا يُصَلِّي إِلَّا رَكْعَتَيْنِ

خَفِيفَتَيْنِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ غُنْدَرٍ. [صحيح۔ عبدالرزاق ۴۷۷۱]

(۴۴۳۶) حفصہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم طلوع فجر کے بعد صرف دو ہلکی سی رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

(۴۴۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ قُدَامَةَ بْنِ مُوسَى عَنْ أَيُّوبَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ أَبِي عَلْقَمَةَ مَوْلَى لاِبْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَسَارٌ مَوْلًى لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ : قُمْتُ أُصَلِّي بَعْدَ الْفَجْرِ ، فَصَلَّيْتُ صَلاَةً كَثِيرَةً ، فَحَصَبَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَقَالَ : يَا يَسَارُ كَمْ صَلَّيْتَ؟ قَالَ قُلْتُ : لاَ أَدْرِي. فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ : لاَ دَرَيْتَ ، إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم خَرَجَ عَلَيْنَا وَنَحْنُ نُصَلِّي هَذِهِ الصَّلاَةَ ، فَتَغَيَّظَ عَلَيْنَا تَغَيُّظًا شَدِيدًا ثُمَّ قَالَ : ((لِيُبَلِّغْ شَاهِدُكُمْ غَائِبَكُمْ ، لاَ صَلاَةَ بَعْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ إِلاَّ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ)).

أَقَامَ إِسْنَادَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ.

وَرَوَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ فَخَلَطَ فِي إِسْنَادِهِ ، وَالصَّحِيحُ رِوَايَةُ ابْنِ وَهْبٍ. فَقَدْ رَوَاهُ وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ قُدَامَةَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ حُصَيْنٍ التَّمِيمِيِّ عَنْ أَبِي عَلْقَمَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ يَسَارٍ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ نَحْوَهُ. [صحيح]

(۴۴۳۷) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے غلام یسار فرماتے ہیں: میں طلوع فجر کے بعد کھڑا نماز پڑھ رہا تھا۔ میں نے بہت ساری نماز پڑھی۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے مجھے کنکری ماری اور فرمانے لگے: اے یسار! تو نے کتنی نماز پڑھی ہے؟ میں نے کہا: مجھے معلوم نہیں۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تو سمجھا نہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہماری طرف آئے اور ہم یہی نماز پڑھ رہے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہم پر بہت زیادہ غصے ہوئے۔ پھر فرمایا: تمہارا حاضر غیب کو یہ بات پہنچادے کہ طلوع فجر کے بعد صرف دو رکعت نماز پڑھی جاسکتی ہے۔

(۴۴۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَيُّوبَ الطُّوسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسَرَّةَ حَدَّثَنَا الْعَلاَءُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ حُمَيْدُ بْنُ الأَسْوَدِ عَنْ قُدَامَةَ.

(۴۴۳۸) ایضاً

(۴۴۳۹) وَرَوَاهُ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ قُدَامَةَ بْنِ مُوسَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ أَبِي عَلْقَمَةَ عَنْ يَسَارٍ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ : ((لاَ صَلاَةَ بَعْدَ الْفَجْرِ إِلاَّ رَكْعَتَيْنِ)).

أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : جَنَاحُ بْنُ نَذِيرِ بْنِ جَنَاحٍ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرِ بْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الدَّرَاوَرْدِيُّ فَذَكَرَهُ. [صحيح]

(۴۴۳۹) ابن عمر رضی اللہ عنہما کے غلام یسار، ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: فجر کے بعد صرف دو رکعتیں نماز ہے۔

(٤٤٤٠) وَرَوَاهُ عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا قُدَامَةُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنِي رَجُلٌ مِنْ بَنِي حَنْظَلَةَ عَنْ أَبِي عَلْقَمَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَذَكَرَ بِمَعْنَى حَدِيثِ ابْنِ وَهْبٍ. أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ بِنَحْوِهِ.

وَلَهُ شَاهِدٌ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ وَإِنْ كَانَ فِي إِسْنَادِهِ مَنْ لاَ يُحْتَجُّ بِهِ

(۴۴۴۰) ایضاً

(٤٤٤١) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادِ بْنِ أَنْعُمَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَقُولُ: ((لاَ صَلاَةَ بَعْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ إِلاَّ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ)). [ضعيف]

(۴۴۴۱) عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: طلوع فجر کے بعد کوئی نماز نہیں سوائے دو رکعتوں کے۔

(٤٤٤٢) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((لاَ صَلاَةَ بَعْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ إِلاَّ رَكْعَتَا الْفَجْرِ)).

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ هُوَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيُّ. [ضعيف]

(۴۴۴۲) عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: طلوع فجر کے بعد کوئی نماز نہیں سوائے دو رکعتوں کے۔

(٤٤٤٣) وَرَوَاهُ جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: لاَ صَلاَةَ بَعْدَ أَنْ يُصَلِّيَ الْفَجْرَ إِلاَّ رَكْعَتَيْنِ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْفَرَّاءُ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادٍ فَذَكَرَهُ مَوْقُوفًا

وَهُوَ بِخِلاَفِ رِوَايَةِ الثَّوْرِيِّ وَابْنِ وَهْبٍ فِي الْمَتْنِ وَالْوَقْفِ.

وَالثَّوْرِيُّ أَحْفَظُ مِنْ غَيْرِهِ إِلاَّ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ الإِفْرِيقِيَّ غَيْرُ مُحْتَجٍّ بِهِ. وَلَهُ شَاهِدٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ مُرْسَلاً. [ضعيف]

(۴۴۴۳) عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فجر کے بعد کوئی نماز نہ پڑھی جائے، سوائے دو رکعتوں کے۔

(۴۴۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَرْمَلَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ :لاَ صَلاَةَ بَعْدَ النِّدَاءِ إِلاَّ سَجْدَتَيْنِ .يَعْنِي الْفَجْرَ.

وَرُوِيَ مَوْصُولاً بِذِكْرِ أَبِي هُرَيْرَةَ فِيهِ وَلاَ يَصِحُّ وَصْلُهُ. [ضعيف]

(۴۴۴۴) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ رسول ﷺ نے فرمایا: اذان کے بعد کوئی نماز نہیں مگر دو رکعتیں۔

(۴۴۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّارِكِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ :أَنَّهُ رَأَى رَجُلاً يُصَلِّي بَعْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ أَكْثَرَ مِنْ رَكْعَتَيْنِ ، يُكْثِرُ فِيهَا الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ فَنَهَاهُ ، فَقَالَ :يَا أَبَا مُحَمَّدٍ يُعَذِّبُنِي اللَّهُ عَلَى الصَّلاَةِ ؟ قَالَ :لاَ وَلَكِنْ يُعَذِّبُكَ عَلَى خِلاَفِ السُّنَّةِ. [صالح]

(۴۴۴۵) سعید بن مسیب نے ایک شخص کو طلوع فجر کے بعد دو رکعتوں سے زائد نماز پڑھتے دیکھا جس میں وہ رکوع اور سجود کر رہا تھا اس کو منع کر دیا۔ وہ کہنے لگا۔ اے ابو محمد! کیا اللہ نماز کی وجہ سے مجھے عذاب دے گا۔ سعید بن مسیب نے فرمایا: نہیں، لیکن اللہ تجھے سنت کی خلاف ورزی کرنے پر ضرور عذاب دے گا۔

جماع أَبْوَابِ صَلاَةِ التَّطَوُّعِ وَقِيَامِ شَهْرِ رَمَضَانَ

نوافل اور ماہِ رمضان کے قیام (تراویح) سے متعلقہ ابواب کا مجموعہ

(۵۵۷) باب ذِكْرِ الْبَيَانِ أَنْ لاَ فَرْضَ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ مِنَ الصَّلَوَاتِ أَكْثَرَ مِنْ خَمْسٍ وَأَنَّ الْوِتْرَ تَطَوُّعٌ

دن، رات میں صرف پانچ نمازیں فرض ہیں اور وتر نفل ہے

(۴۴۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ :إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ قِرَاءَةً عَلَيْهِ فِي الْمُحَرَّمِ سَنَةَ سَبْعٍ وَثَلاَثِينَ وَثَلاَثِمِائَةٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْمُنَادِي

حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ : أَنَّ أَعْرَابِيًّا جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ ثَائِرَ الرَّأْسِ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنِي مَا افْتَرَضَ اللَّهُ عَلَيَّ مِنَ الصَّلاَةِ. فَقَالَ : ((الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ إِلاَّ أَنْ تَطَوَّعَ شَيْئًا)). فَقَالَ : أَخْبِرْنِي مَاذَا فَرَضَ اللَّهُ عَلَيَّ مِنَ الصِّيَامِ. قَالَ : صِيَامُ رَمَضَانَ إِلاَّ أَنْ تَطَوَّعَ شَيْئًا. فَقَالَ : أَخْبِرْنِي مَا فَرَضَ اللَّهُ عَلَيَّ مِنَ الزَّكَاةِ. قَالَ : فَأَخْبَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِشَرَائِعِ الإِسْلاَمِ فَقَالَ : وَالَّذِي أَكْرَمَكَ لاَ أَتَطَوَّعُ شَيْئًا ، وَلاَ أَنْتَقِصُ مِمَّا فَرَضَ اللَّهُ عَلَيَّ شَيْئًا. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : ((أَفْلَحَ وَأَبِيهِ إِنْ صَدَقَ ، دَخَلَ الْجَنَّةَ وَاللَّهِ إِنْ صَدَقَ)).

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحَيْنِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : أَوْ دَخَلَ الْجَنَّةَ وَأَبِيهِ إِنْ صَدَقَ.

[صحیح۔ بخاری ٤٦]

(۴۴۴۶) طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بکھرے ہوئے بالوں والا ایک دیہاتی آپ ﷺ کے پاس آیا اور کہنے لگا: اے اللہ کے رسول! مجھے بتائیے اللہ نے مجھ پر کتنی نمازیں فرض کیں ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: پانچ نمازیں مگر یہ کہ تو کچھ نفل پڑھے۔ پھر کہنے لگا: اللہ نے میرے اوپر کتنے روزے فرض کیے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: رمضان کے روزے مگر یہ کہ آپ کچھ نفلی روزے رکھیں۔ پھر وہ کہنے لگا: مجھے بتائیے کہ اللہ نے مجھ پر کتنی زکوۃ فرض کی ہے۔ آپ ﷺ نے اسے اسلام کے طریقوں کی خبر دی۔ اس نے کہا: اس ذات کی قسم جس نے آپ کو عزت دی ہے۔ نہ تو میں اس سے زیادہ کروں گا اور نہ کمی کروں گا جو اللہ نے مجھ پر فرض کیا ہے۔ نبی ﷺ نے فرمایا: یہ شخص کامیاب ہوگیا اگر اس نے سچ کہا۔ اللہ کی قسم! وہ جنت میں داخل ہوگا اگر اس نے سچ کہا۔

(ب) اسماعیل بن جعفر رضی اللہ عنہ نے یہ لفظ ذکر کیے ہیں کہ وہ شخص جنت میں داخل ہوگا اگر اس نے سچ کہا۔

(۴۴۴۷) أَخْبَرَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُوسُفَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ : ((الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ ، وَالْجُمُعَةُ إِلَى الْجُمُعَةِ كَفَّارَاتٌ لِمَا بَيْنَهُنَّ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَلِيٍّ. [صحیح۔ مسلم ۲۳۳]

(۴۴۴۷) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ پانچ نمازیں ایک جمعے سے دوسرے جمعے تک کے گناہوں کا کفارہ ہیں ''یعنی ان کے دوران ہونے والے گناہوں کا کفارہ۔''

(۴۴۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ

مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِي سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ طَلْحَةَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ يَقُولُ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مِنْ أَهْلِ نَجْدٍ ثَائِرَ الرَّأْسِ نَسْمَعُ دَوِيَّ صَوْتِهِ وَلاَ نَفْقَهُ مَا يَقُولُ حَتَّى دَنَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَإِذَا هُوَ يَسْأَلُ عَنِ الإِسْلاَمِ ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : ((خَمْسُ صَلَوَاتٍ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ)). فَقَالَ : هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهُنَّ؟ قَالَ : ((لاَ إِلاَّ أَنْ تَطَوَّعَ ، وَصِيَامُ شَهْرِ رَمَضَانَ)). فَقَالَ : هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهُ؟ قَالَ : ((لاَ إِلاَّ أَنْ تَطَوَّعَ)). وَذَكَرَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الزَّكَاةَ فَقَالَ هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهَا قَالَ : ((لاَ إِلاَّ أَنْ تَطَوَّعَ)) فَأَدْبَرَ الرَّجُلُ وَهُوَ يَقُولُ : وَاللَّهِ لاَ أَزِيدُ عَلَى هَذَا وَلاَ أَنْقُصُ مِنْهُ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : ((أَفْلَحَ إِنْ صَدَقَ)).

لَفْظُ حَدِيثِ قُتَيْبَةَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ. [صحيح۔ تقدم برقم ٤٤٤٦]

(۴۴۴۸) طلحہ بن عبید اللہ فرماتے ہیں کہ اہل نجد کا ایک شخص بکھرے ہوئے بالوں والا نبی ﷺ کے پاس آیا۔ ہم اس کی آواز کی بھنبھناہٹ سنتے تھے اور ہم سمجھتے نہیں تھے کہ وہ کیا کہہ رہا ہے۔ یہاں تک کہ وہ نبی ﷺ کے قریب ہوا اور وہ اسلام کے بارے میں سوال کر رہا تھا۔ نبی ﷺ نے فرمایا: دن اور رات میں پانچ نمازیں فرض ہیں۔ اس نے کہا: کیا اس کے علاوہ بھی مجھ پر کوئی فرض ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں مگر یہ کہ تو نفل پڑھے اور رمضان کے روزے فرض ہیں۔ اس نے کہا: کیا ان روزوں کے علاوہ بھی مجھ پر کوئی فرض ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں مگر یہ کہ تو نفلی روزے رکھے۔ نبی ﷺ نے اس کے لیے زکوۃ کا ذکر کیا۔ اس نے کہا: کیا اس کے علاوہ بھی مجھ پر فرض ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں مگر یہ کہ تو نفلی صدقہ کرے۔ اس شخص نے پیٹھ پھیری اور وہ کہہ رہا تھا۔ اللہ کی قسم! نہ میں اس میں زیادتی کروں گا اور نہ ہی کمی کروں گا۔ نبی ﷺ نے فرمایا: اگر اس نے سچ کہا تو کامیاب ہوگیا۔

(٤٤٤٩) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا الْعَلاَءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ : ((الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ ، وَالْجُمُعَةُ إِلَى الْجُمُعَةِ كَفَّارَاتٌ لِمَا بَيْنَهُنَّ مَا لَمْ تُغْشَ الْكَبَائِرُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ. [صحيح۔ تقدم برقم ٤٤٤٧]

(۴۴۴۹) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: پانچ نمازیں۔ ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک کے درمیانی گناہوں کا کفارہ ہیں جب تک وہ کبیرہ گناہوں کا مرتکب نہیں ہوتا (یعنی کبیرہ گناہ اس کو ڈھانپ نہیں لیتے)۔

(٤٤٥٠) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمِهْرَجَانِيُّ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ

الْمُزَکِّی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِیمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُکَیْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ یَحْیَى بْنِ سَعِیدِ بْنِ قَیْسٍ الأَنْصَارِیِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ یَحْیَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ ابْنِ مُحَیْرِیزٍ : أَنَّ رَجُلاً مِنْ بَنِی کِنَانَةَ یُدْعَى الْمُخْدَجِیَّ سَمِعَ رَجُلاً بِالشَّامِ یُدْعَى أَبَا مُحَمَّدٍ یَقُولُ : إِنَّ الْوِتْرَ وَاجِبٌ. قَالَ الْمُخْدَجِیُّ : فَرُحْتُ إِلَى عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ ، فَاعْتَرَضْتُ لَهُ وَهُوَ رَائِحٌ إِلَى الْمَسْجِدِ ، فَأَخْبَرْتُهُ بِالَّذِی قَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ ، فَقَالَ عُبَادَةُ : کَذَبَ أَبُو مُحَمَّدٍ ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ یَقُولُ :((خَمْسُ صَلَوَاتٍ کَتَبَهُنَّ اللَّهُ عَلَى الْعِبَادِ ، فَمَنْ جَاءَ بِهِنَّ لَمْ یُضَیِّعْ مِنْهُنَّ شَیْئًا اسْتِخْفَافًا بِحَقِّهِنَّ ، کَانَ لَهُ عِنْدَ اللَّهِ عَهْدٌ أَنْ یُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ ، وَمَنْ لَمْ یَأْتِ بِهِنَّ فَلَیْسَ لَهُ عِنْدَ اللَّهِ عَهْدٌ، إِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ ، وَإِنْ شَاءَ أَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ)). [ضعیف۔ تقدم برقم ۳۱۶۶-۲۲۲۶]

(۴۴۵۰) محمد بن یحییٰ بن حبان ابن محیریز سے نقل فرماتے ہیں کہ بنوکنانہ کا ایک شخص جس کو مخدجی کہا جاتا تھا، اس نے شام میں ایک شخص سے سنا جس کو ابو محمد کہا جاتا تھا۔ وہ کہہ رہا تھا کہ وتر واجب ہے۔ مخدجی کہتے ہیں: میں عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کے پاس گیا اور میں نے ان کے سامنے یہ مسئلہ پیش کیا، وہ مسجد کی طرف جا رہے تھے تو میں نے ان کو وہ بات بتائی جو ابو محمد نے کہی تھی۔ عبادہ رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: ابو محمد نے غلطی کی۔ میں نے نبی ﷺ سے سنا کہ اللہ نے اپنے بندوں پر پانچ نمازیں فرض کیں ہیں۔ جس نے یہ پانچ نمازیں پڑھیں اور ان کو ہلکا سمجھتے ہوئے ضائع نہ کیا تو اللہ کا اس بندے سے وعدہ ہے کہ اسے جنت میں داخل کرے گا۔ جو بندہ ان پانچ نمازوں کی طرف نہ آیا تو اللہ کا اس سے کوئی وعدہ نہیں ہے اگر چاہے تو اسے عذاب دے اور اگر چاہے تو اس کو جنت میں داخل کر دے۔

(۴۴۵۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَیْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِیمَ بْنِ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا یَحْیَى حَدَّثَنَا اللَّیْثُ عَنْ یَحْیَى بْنِ سَعِیدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ یَحْیَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ ابْنِ مُحَیْرِیزٍ : أَنَّ رَجُلاً مِنْ بَنِی کِنَانَةَ ثُمَّ مِنْ بَنِی مُدْلِجٍ لَقِیَ رَجُلاً مِنَ الأَنْصَارِ یُقَالُ لَهُ أَبُو مُحَمَّدٍ ، فَسَأَلَهُ عَنِ الْوِتْرِ فَقَالَ : إِنَّهُ وَاجِبٌ.

قَالَ الْکِنَانِیُّ فَلَقِیتُ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ ، فَذَکَرْتُ لَهُ ذَلِكَ فَقَالَ : کَذَبَ أَبُو مُحَمَّدٍ ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ یَقُولُ :((خَمْسُ صَلَوَاتٍ فَرَضَهُنَّ اللَّهُ عَلَى الْعِبَادِ ، مَنْ أَتَى بِهِنَّ لَمْ یُضَیِّعْ شَیْئًا مِنْهُنَّ کَانَ لَهُ عَهْدٌ عَلَى اللَّهِ أَنْ یُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ ، وَمَنْ لَمْ یَأْتِ بِهِنَّ فَلَیْسَ لَهُ عِنْدَ اللَّهِ عَهْدٌ ، إِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ ، وَإِنْ شَاءَ رَحِمَهُ)). [صحیح۔ تقدم]

(۴۴۵۱) محمد بن یحییٰ بن حبان ابن محیریز سے نقل فرماتے ہیں کہ بنوکنانہ کا ایک شخص بنومدلج انصار کے ایک شخص سے ملا اسے ابو محمد کہا جاتا تھا۔ اس نے اس سے وتر کے بارے میں سوال کیا تو ابو محمد نے کہا: واجب ہے۔ کنانی کہتا ہے کہ میں عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے ملا تو میں نے اس بات کا تذکرہ ان سے کیا تو انہوں نے فرمایا: ابو محمد نے غلطی کی ہے، کیوں کہ میں نے

نبی ﷺ سے سنا ہے کہ اللہ نے اپنے بندوں پر پانچ نمازیں فرض کی ہیں۔ جو بندہ ان پانچ نمازوں کو پڑھتا ہے ان میں سے کسی کو ضائع نہیں کرتا تو اللہ کا اس بندے کے لیے وعدہ ہے کہ اسے جنت میں داخل کرے گا اور جو بندہ ان پانچ نمازوں کو نہیں پڑھتا تو اللہ کا اس کے لیے کوئی وعدہ نہیں۔ اگر چاہے تو اسے عذاب دے اور اگر چاہے تو اسے جنت میں داخل کر دے۔

(۴۴۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ الْقَزَّازُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُمْرَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي :جَعْفَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ النَّجَّارِيِّ :أَنَّهُ سَأَلَ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ الْوِتْرِ فَقَالَ :أَمْرٌ حَسَنٌ جَمِيلٌ ، عَمِلَ بِهِ النَّبِيُّ ﷺ وَالْمُسْلِمُونَ مِنْ بَعْدِهِ وَلَيْسَ بِوَاجِبٍ.

[صحيح۔ ابن خذيمه ۱۰۶۷]

(۴۴۵۲) عبدالرحمٰن بن عمرو بخاری نے عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے وتر کے بارے میں سوال کیا تو وہ کہنے لگے: بڑا اچھا کام ہے۔ نبی ﷺ اور ان کے بعد مسلمانوں نے اس پر عمل کیا، لیکن یہ واجب نہیں ہے۔

(۴۴۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ قَالَ قُرِءَ عَلَى يَحْيَى بْنِ جَعْفَرٍ وَأَنَا أَسْمَعُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنَا زُهَيْرٌ جَمِيعًا عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :إِنَّ هَذَا الْوِتْرَ لَيْسَ بِحَتْمٍ ، وَلَكِنَّهُ سُنَّةٌ حَسَنَةٌ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِنَّ اللَّهَ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ.

لَفْظُ حَدِيثِ زُهَيْرٍ وَفِي رِوَايَةِ الثَّوْرِيِّ :الْوِتْرُ لَيْسَ بِحَتْمٍ وَلَكِنَّهُ سُنَّةٌ سَنَّهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. [حسن]

(۴۴۵۳) عاصم بن حمزہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وتر لازم نہیں ہے، لیکن نبی ﷺ کی اچھی سنت ہے، کیوں کہ اللہ رب العزت وتر ہیں اور وتر کو پسند کرتے ہیں۔

(ب) زہیر اور ثوری کی روایت میں یہ لفظ ہیں کہ وتر لازم نہیں، بلکہ سنت ہیں۔ رسول ﷺ نے اسے سنت قرار دیا ہے۔

(۴۴۵۴) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :الْوِتْرُ لَيْسَ بِحَتْمٍ كَالصَّلاَةِ الْمَكْتُوبَةِ ، وَلَكِنَّهُ سُنَّةٌ سَنَّهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ :((أَوْتِرُوا يَا أَهْلَ الْقُرْآنِ ، فَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ)). [حسن۔ تقدم في الذي قبله]

(۴۴۵۴) عاصم بن ضمرہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وتر لازم نہیں جیسے فرض نماز ہے بلکہ سنت ہے۔ نبی ﷺ نے

اس کو سنت قرار دیا ہے۔ فرماتے ہیں: اے اہل قرآن! تم وتر پڑھا کرو، بے شک اللہ تعالیٰ وتر ہے اور وتر کو پسند کرتا ہے۔

(٤٤٥٥) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: جَنَاحُ بْنُ نَذِيرِ بْنِ جَنَاحٍ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرِ بْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ الأَبَّارُ وَهُوَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((إِنَّ اللَّهَ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ، فَأَوْتِرُوا يَا أَهْلَ الْقُرْآنِ)).

زَادَ أَبُو دَاوُدَ فِي رِوَايَتِهِ فَقَالَ أَعْرَابِيٌّ: مَا تَقُولُ؟ قَالَ: لَيْسَ لَكَ وَلَا لأَصْحَابِكَ. [ضعيف]

(۴۴۵۵) عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ وتر ہے اور وتر کو پسند کرتا ہے۔ اے اہل قرآن! تم بھی وتر پڑھا کرو۔

(ب) ابوداؤد نے ایک روایت میں یہ زیادتی کی ہے کہ دیہاتی نے کہا: آپ کیا فرماتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہ آپ کے لیے اور نہ آپ کے ساتھیوں کے لیے۔

(٤٤٥٦) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: دَعْلَجُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ دَعْلَجٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا مِهْرَانُ يَعْنِي الرَّازِيَّ عَنْ أَبِي سِنَانٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((أَوْتِرُوا يَا أَهْلَ الْقُرْآنِ)). قَالَ أَعْرَابِيٌّ: مَا يَقُولُ النَّبِيُّ ﷺ؟ فَقَالَ: ((لَسْتَ مِنْ أَهْلِهِ)). وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ فَأَرْسَلَهُ. [ضعيف۔ تقدم]

(۴۴۵٦) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے اہلِ قرآن وتر پڑھو۔ ایک دیہاتی نے کہا: نبی ﷺ نے کیا فرمایا ہے؟ عبداللہ بن مسعود فرمانے لگے: تو ان میں سے نہیں ہے۔

(٤٤٥٧) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((أَوْتِرُوا يَا أَصْحَابَ الْقُرْآنِ، إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ)). فَقَالَ أَعْرَابِيٌّ: مَا يَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ؟ قَالَ: ((لَيْسَ لَكَ وَلَا لأَصْحَابِكَ)).

هَكَذَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنِ الثَّوْرِيِّ، وَيُقَالُ لَمْ يَسْمَعْهُ الثَّوْرِيُّ مِنْ عَمْرٍو إِنَّمَا سَمِعَهُ عَنْ رَجُلٍ عَنْ عَمْرٍو.

وَرُوِيَ عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ عَنِ الثَّوْرِيِّ فَذَكَرَ فِيهِ عَبْدَ اللَّهِ، وَلَيْسَ بِمَحْفُوظٍ وَالْحَدِيثُ مَعَ ذِكْرِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ فِيهِ مُنْقَطِعٌ. (ج) لأَنَّ أَبَا عُبَيْدَةَ لَمْ يُدْرِكْ أَبَاهُ. [ضعيف]

(۴۴۵۷) ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اے قرآن والو! تم وتر پڑھو۔ بے شک اللہ تعالیٰ وتر ہے اور وتر کو پسند کرتا ہے۔ دیہاتی کہا کہ نبی ﷺ نے کیا فرمایا؟ تو ابوعبیدہ کہتے ہیں کہ تیرے لیے اور تیرے ساتھیوں کے لیے کچھ نہیں فرمایا۔

(۴۴۵۸) أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو الْفَتْحِ الْعُمَرِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الشُّرَيْحِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ: أَوْتَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَلَيْسَ عَلَيْكَ، وَضَحَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَلَيْسَ عَلَيْكَ، وَصَلَّى الضُّحَى وَلَيْسَ عَلَيْكَ، وَصَلَّى قَبْلَ الظُّهْرِ وَلَيْسَ عَلَيْكَ، وَقَالَ قَتَادَةُ فَقُلْتُ: هَذَا مَا يُعْرَفُ غَيْرَ الْوِتْرِ. قَالَ: إِنَّمَا قَالَ: يَا أَهْلَ الْقُرْآنِ أَوْتِرُوا، فَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ. [حسن]

(۴۴۵۸) قتادہ رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ میں نے سعید بن مسیب سے سنا کہ نبی ﷺ نے وتر پڑھا اور تجھ پر یہ فرض نہیں ہے رسول اللہ ﷺ نے چاشت کی نماز پڑھی اور تجھ پر یہ فرض نہیں۔ نبی ﷺ نے قربانی کی اور تجھ پر فرض نہیں۔ آپ ﷺ نے ظہر سے پہلے نماز پڑھی اور تجھ پر فرض نہیں۔ قتادہ کہتے ہیں کہ میں نے کہا: یہ وہ چیزیں ہیں جن کو وتر کے علاوہ پہچانا جاتا ہے۔ فرماتے ہیں کہ اے اہل قرآن! تم وتر پڑھو۔ اللہ تعالیٰ وتر ہے اور وتر کو پسند کرتا ہے۔

(۴۴۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ وَأَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْهَاشِمِيُّ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ: الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْغَضَائِرِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو جَنَابٍ الْكَلْبِيُّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((ثَلاَثٌ هُنَّ عَلَيَّ فَرَائِضُ، وَهُنَّ لَكُمْ تَطَوُّعٌ: النَّحْرُ وَالْوِتْرُ وَرَكْعَتَا الضُّحَى)). أَبُو جَنَابٍ الْكَلْبِيُّ اسْمُهُ يَحْيَى بْنُ أَبِي حَيَّةَ ضَعِيفٌ، وَكَانَ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ يُصَدِّقُهُ وَيَرْمِيهِ بِالتَّدْلِيسِ. [ضعيف]

(۴۴۵۹) عبداللہ بن عباس نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ تین چیزیں میرے لیے فرض ہیں اور تمہارے لیے نفل: قربانی، وتر اور چاشت کی دو رکعتیں۔

(۵۵۸) باب تَأْكِيدِ صَلاَةِ الْوِتْرِ

نمازِ وتر کی تاکید کا بیان

(۴۴۶۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَاشِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُرَّةَ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ حُذَافَةَ الْعَدَوِيِّ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: ((إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ أَمَدَّكُمْ بِصَلاَةٍ هِيَ خَيْرٌ لَكُمْ مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ، وَهِيَ لَكُمْ مَا

بَيْنَ صَلَاةِ الْعِشَاءِ إِلَى طُلُوعِ الْفَجْرِ ، الْوِتْرُ الْوِتْرُ)). مَرَّتَيْنِ. [ضعيف]

(۴۴۶۰) خارجہ بن حذیفہ عدوی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا: اللہ رب العزت نماز کے ذریعے تمہاری مدد فرماتے ہیں۔ یہ نماز تمہارے لیے سرخ اونٹوں سے بھی بہتر ہے اور یہ نماز عشا اور طلوع فجر کے درمیان ہے یعنی وتر، وتر۔ دو مرتبہ فرمایا۔

(٤٤٦١) وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُرَّةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُثْمَانَ التَّنُوخِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ.

(٤٤٦٢) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَاشِدٍ الزَّوْفِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ حُذَافَةَ الْعَدَوِيِّ قَالَ : خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ذَاتَ يَوْمٍ إِلَى صَلَاةِ الصُّبْحِ فَقَالَ :((لَقَدْ أَمَدَّكُمُ اللَّهُ بِصَلَاةٍ هِيَ خَيْرٌ لَكُمْ مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ)). قُلْنَا : مَا هِيَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ :((الْوِتْرُ فِيمَا بَيْنَ الْعِشَاءِ إِلَى طُلُوعِ الْفَجْرِ)).

لَفْظُ حَدِيثِ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يَقُلِ الزَّوْفِيَّ. قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُرَّةَ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ فَارِسٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيِّ قَالَ :لاَ يُعْرَفُ لإِسْنَادِهِ يَعْنِي لإِسْنَادِ هَذَا الْحَدِيثِ سَمَاعُ بَعْضِهِمْ مِنْ بَعْضٍ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى وَقَدْ رُوِيَ مِثْلُ هَذَا فِي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ بِإِسْنَادٍ أَصَحَّ مِنْ هَذَا. [ضعيف۔ تقدم]

(۴۴۶۲) خارجہ بن حذیفہ عدوی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک دن رسول اللہ ﷺ صبح کی نماز کے وقت ہمارے پاس آئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تمہاری اس نماز کے ذریعے مدد فرماتا ہے۔ یہ نماز تمہارے لیے سرخ اونٹوں سے بھی بہتر ہے۔ ہم نے عرض کیا: وہ کون سی نماز ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وتر جو عشا اور طلوع فجر کے درمیان ہے۔

(٤٤٦٣) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ جُنَاحٍ الْكُشَانِيُّ بِبُخَارَى مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بُجَيْرٍ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الْخَلاَّلُ بِدِمَشْقَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلاَّمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ الْعَبْدِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ :((إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ زَادَكُمْ صَلاَةً إِلَى صَلاَتِكُمْ ، هِيَ خَيْرٌ لَكُمْ مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ ، أَلاَ وَهِيَ الرَّكْعَتَانِ قَبْلَ صَلاَةِ الْفَجْرِ)).

قَالَ الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ لِي يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ :هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ مُعَاوِيَةَ بْنِ سَلاَّمٍ. وَمُعَاوِيَةُ بْنُ

سَلَامٍ مُحَدِّثُ أَهْلِ الشَّامِ ، وَهُوَ صَدُوقُ الْحَدِيثِ ، وَمَنْ لَمْ يَكْتُبْ حَدِيثَهُ مُسْنَدَهُ وَمُنْقَطِعَهُ فَلَيْسَ بِصَاحِبِ حَدِيثٍ.

وَبَلَغَنِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ أَنَّهُ قَالَ :لَوْ أَمْكَنَنِي أَنْ أَرْحَلَ إِلَى ابْنِ بُجَيْرٍ لَرَحَلْتُ إِلَيْهِ فِي هَذَا الْحَدِيثِ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدِ بْنَ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي عُثْمَانَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ خُزَيْمَةَ يَقُولُ فَذَكَرَهُ فِي حِكَايَتِهِ لَهُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ بُجَيْرٍ. [حسن]

(۴۴۶۳) ابوسعید خدری فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ رب العزت نے تمہاری نمازوں میں ایک نماز کا اضافہ کر دیا ہے۔ یہ نماز تمہارے لیے سرخ اونٹوں سے بھی بہتر ہے۔ آگاہ رہو! یہ فجر کی نماز سے پہلے دو رکعتیں ہیں۔

(٤٤٦٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو صَادِقٍ :مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ الصَّيْدَلَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُنِيبِ :عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَتَكِيُّ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ :((الْوِتْرُ حَقٌّ ، فَمَنْ لَمْ يُوتِرْ فَلَيْسَ مِنَّا)).

أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ حَمَّادٍ يَقُولُ قَالَ الْبُخَارِيُّ :عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَبُو الْمُنِيبِ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ سَمِعَ مِنْهُ زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عِنْدَهُ مَنَاكِيرُ. قَالَ أَبُو أَحْمَدَ :وَهُوَ عِنْدِي لَا بَأْسَ بِهِ. وَكَانَ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ أَيْضًا يُوَثِّقُهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۴۴۶۴) ابن بریدہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: وتر واجب ہے جو وتر نہیں پڑھتا اس کا ہمارے ساتھ کوئی تعلق نہیں۔

(٤٤٦٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي السَّفَرِ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ الْوِتْرُ تَطَوُّعٌ ، وَهُوَ مِنْ أَشْرَفِ التَّطَوُّعِ. [صحيح]

(۴۴۶۵) عبداللہ بن ابی سفر شعبی سے نقل فرماتے ہیں کہ وتر نفل ہے اور وہ نفل نمازوں میں سب سے زیادہ عمدہ ہے۔

(۵۵۹) باب تَأْكِيدِ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ

فجر کی دو رکعتوں کی تاکید کا بیان

(٤٤٦٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو صَادِقٍ :مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الصَّيْدَلَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ النَّبِيلُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِعَطَاءٍ

أَوَاجِبَةٌ رَكْعَتَا الْفَجْرِ أَوْ شَيْءٌ مِنَ التَّطَوُّعِ؟ فَقَالَ :أَوَمَا عَلِمْتَ؟ ثُمَّ حَدَّثَنِي عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ مَا كَانَ عَلَى شَيْءٍ أَدْوَمَ مِنْهُ عَلَى رَكْعَتَيِ الصُّبْحِ أَوِ الْفَجْرِ مِنَ النَّوَافِلِ. [صحيح]

(۴۴۶۶) ابن جریج فرماتے ہیں: میں نے عطاء سے کہا: کیا فجر کی دو رکعتیں واجب ہیں یا نفل؟ انہوں نے کہا: کیا آپ نہیں جانتے! پھر انہوں نے مجھے عبید بن عمیر سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی حدیث نقل کی کہ رسول اللہ ﷺ نے صبح یا فجر کی دو رکعتوں سے زیادہ ہمیشگی نفلوں میں سے کسی پر نہیں کی۔

(۴۴۶۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي عَطَاءٌ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ :إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لَمْ يَكُنْ عَلَى شَيْءٍ مِنَ النَّوَافِلِ أَشَدَّ مُعَاهَدَةً مِنْهُ عَلَى رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الصُّبْحِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ بَيَانِ بْنِ عَمْرٍو وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ كِلاَهُمَا عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ. [صحيح۔ بخاری ۱۱۶۳]

(۴۴۶۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نوافل میں سے سب سے خیال صبح کی دو سنتوں کا رکھتے تھے۔

(۴۴۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ الْخَلِيلِ وَعُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالاَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو زَكَرِيَّا الْحَنَائِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ يَعْنِي ابْنَ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ :((رَكْعَتَا الْفَجْرِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا)). وَفِي رِوَايَةِ مُسَدَّدٍ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِثْلَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ حِسَابٍ. [صحيح۔ مسلم ۷۲۵]

(۴۴۶۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نبی ﷺ سے نقل فرماتی ہیں کہ فجر کی دو رکعتیں دنیا اور جو کچھ اس میں ہے سب سے بہتر ہیں۔

(۴۴۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ دَلُّوَيْهِ الدَّقَّاقُ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ :((رَكْعَتَا الْفَجْرِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا)). [صحيح۔ تقدم في الذي قبله]

(۴۴۶۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: فجر کی دو رکعتیں دنیا اور جو کچھ اس میں ہے سب سے بہتر ہیں۔

(۴۴۷۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ وَقَالَ إِنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ فِي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ :((لَهُمَا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ)).

[صحيح۔ اخرجه الطيالسي ۱۴۹۸]

(۴۴۷۰) قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فجر کی دو رکعتیں مجھے سرخ اونٹوں سے بھی زیادہ محبوب ہیں۔

(۴۴۷۱) وَرَوَاهُ الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ وَقَالَ فِي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ: لَهُمَا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا .أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ قَالَ أَبِي حَدَّثَنَا قَتَادَةُ فَذَكَرَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ حَبِيبٍ عَنِ الْمُعْتَمِرِ.

(۴۴۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم الْعِشَاءَ ، ثُمَّ صَلَّى ثَمَانَ رَكَعَاتٍ قَائِمًا ، وَرَكْعَتَيْنِ جَالِسًا وَرَكْعَتَيْنِ بَيْنَ النِّدَائَيْنِ ، وَلَمْ يَكُنْ يَدَعُهُمَا أَبَدًا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْمُقْرِءِ. [صحیح۔ بخاری ۱۱۵۹]

(۴۴۷۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عشا کی نماز پڑھی، پھر آٹھ رکعتیں کھڑے ہو کر اور دو رکعتیں بیٹھ کر ادا کیں اور دو رکعتیں اذان اور اقامت کے درمیان پڑھیں اور ان کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی نہیں چھوڑا۔

(۴۴۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنِي أَبُو زِيَادَةَ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ زِيَادَةَ الْكِنْدِيُّ عَنْ بِلَالٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُ: أَنَّهُ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم يُؤْذِنُهُ بِصَلَاةِ الْغَدَاةِ ، فَشَغَلَتْ عَائِشَةُ بِلَالًا بِأَمْرٍ سَأَلَتْهُ عَنْهُ حَتَّى فَضَحَهُ الصُّبْحُ ، فَأَصْبَحَ جِدًّا قَالَ فَقَامَ بِلَالٌ فَآذَنَهُ بِالصَّلَاةِ وَتَابَعَ أَذَانَهُ ، فَلَمْ يَخْرُجْ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم فَلَمَّا خَرَجَ صَلَّى بِالنَّاسِ ، فَأَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ شَغَلَتْهُ بِأَمْرٍ سَأَلَتْهُ عَنْهُ حَتَّى أَصْبَحَ جِدًّا ، وَإِنَّهُ أَبْطَأَ عَلَيْهِ بِالْخُرُوجِ فَقَالَ: ((إِنِّي كُنْتُ رَكَعْتُ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ)). فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ أَصْبَحْتَ جِدًّا. قَالَ: ((لَوْ أَصْبَحْتُ أَكْثَرَ مِمَّا أَصْبَحْتُ لَرَكَعْتُهُمَا ، وَأَحْسَنْتُهُمَا وَأَجْمَلْتُهُمَا)).

وَرُوِيَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم: ((لَا تَدَعُوهُمَا وَإِنْ طَرَدَتْكُمُ الْخَيْلُ)).

وَهُوَ فِي بَعْضِ النُّسَخِ بِكِتَابِ أَبِي دَاوُدَ. [صحیح۔ احمد ۲۳۳۹۳]

(۴۴۷۳) بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس صبح کی نماز کی اطلاع دینے کے لیے آئے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بلال رضی اللہ عنہ کو کسی کام میں مصروف کر دیا، وہ ان سے سوال کر رہی تھیں، یہاں تک کہ صبح اچھی طرح روشن ہو گئی۔ راوی کہتے ہیں: بلال رضی اللہ عنہ نے اذان کہی اور اس کے بعد کان لگایا (یعنی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں کی آواز کے لیے) لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نہیں نکلے، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نکلے تو لوگوں کو نماز پڑھائی۔ بلال رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا کہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان کو کسی معاملہ میں مصروف کر دیا، جس

کی وجہ بہت زیادہ صبح ہوئی۔ آپ ﷺ نے بھی آنے میں دیر کر دی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے فجر کی رکعتیں پڑھیں۔ کہنے لگے: اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ نے بہت زیادہ صبح کر دی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر میں اس سے بھی زیادہ صبح کر دیتا تو ان دو رکعتوں کو خوب اچھی طرح ادا کرتا۔

(۵۶۰) باب ذِكْرِ الْخَبَرِ الْوَارِدِ فِي النَّوَافِلِ الَّتِي هِيَ اتِّبَاعُ الْفَرَائِضِ أَنَّهَا عَشْرُ رَكَعَاتٍ

فرائض کے بعد نوافل ادا کرنے کی روایات اور ان کی تعداد دس ہے

(۴۴۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ :حَفِظْتُ مِنَ النَّبِيِّ ﷺ عَشْرَ رَكَعَاتٍ :رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الظُّهْرِ ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ فِي بَيْتِهِ ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ فِي بَيْتِهِ ، وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلاَةِ الصُّبْحِ ، وَكَانَتْ سَاعَةً لاَ يَدْخُلُ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ فِيهَا أَحَدٌ. وَحَدَّثَتْنِي حَفْصَةُ :أَنَّهُ كَانَ إِذَا أَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ وَطَلَعَ الْفَجْرُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ. [صحيح۔ مسلم ۷۲۳]

(۴۴۷۴) عبداللہ بن عمر ؓ فرماتے ہیں: میں نے نبی ﷺ سے دس رکعتوں کو یاد کیا، دو رکعتیں ظہر سے پہلے اور دو اس کے بعد، دو رکعتیں مغرب کے بعد اور دو رکعتیں عشا کے بعد اپنے گھر میں اور دو رکعتیں صبح کی نماز سے پہلے اور یہ ایسا وقت تھا کہ نبی ﷺ کے پاس اس میں کوئی نہیں آتا تھا۔ حضرت حفصہ ؓ فرماتی ہیں کہ جب مؤذن اذان کہہ دیتا اور فجر طلوع ہو جاتی تو آپ ﷺ دو رکعتیں پڑھتے۔

(۴۴۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ قَالاَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ قَبْلَ الظُّهْرِ سَجْدَتَيْنِ ، وَبَعْدَهَا سَجْدَتَيْنِ ، وَبَعْدَ الْمَغْرِبِ سَجْدَتَيْنِ ، وَبَعْدَ الْعِشَاءِ سَجْدَتَيْنِ ، وَبَعْدَ الْجُمُعَةِ سَجْدَتَيْنِ ، فَأَمَّا الْمَغْرِبُ وَالْعِشَاءُ وَالْجُمُعَةُ فَفِي بَيْتِهِ.

حَدَّثَتْنِي حَفْصَةُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يُصَلِّي سَجْدَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّيَ الْفَجْرَ، وَكَانَتْ سَاعَةً لاَ أَدْخُلُ فِيهَا عَلَى النَّبِيِّ ﷺ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي خَيْثَمَةَ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ وَغَيْرِهِ.

[صحیح۔ تقدم فی الذی قبلہ]

(۴۴۷۵) ابن عمر ؓ فرماتے ہیں: میں نے نبی ﷺ کے ساتھ ظہر سے پہلے اور بعد میں دو رکعتیں پڑھیں، مغرب عشا اور جمعہ میں بھی دو دو رکعتیں ادا کیں، لیکن مغرب، عشاء اور جمعہ کی رکعات گھر میں پڑھیں۔

(ب) حضرت حفصہ ؓ فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ طلوع فجر کے بعد فجر کی نماز سے پہلے دو ہلکی رکعتیں پڑھا کرتے تھے اور میں اس وقت نبی ﷺ کے پاس نہیں جاتی تھی۔

(۵۶۱) باب مَنْ قَالَ هِيَ ثِنْتَا عَشْرَةَ رَكْعَةً فَجَعَلَ قَبْلَ الظُّهْرِ أَرْبَعًا

ظہر سے پہلے چار رکعات شمار کر کے نوافل کی چودہ رکعات کا بیان

(۴۴۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ قَالَ وَحَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْمَعْنَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ :سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنْ صَلاَةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مِنَ التَّطَوُّعِ فَقَالَتْ : كَانَ يُصَلِّي قَبْلَ الظُّهْرِ أَرْبَعًا فِي بَيْتِي ثُمَّ يَخْرُجُ فَيُصَلِّي بِالنَّاسِ ، ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى بَيْتِي فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ ، وَكَانَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ الْمَغْرِبَ ، ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى بَيْتِي فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ ، وَكَانَ يُصَلِّي بِهِمُ الْعِشَاءَ ، ثُمَّ يَدْخُلُ بَيْتِي فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ ، وَكَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ تِسْعَ رَكَعَاتٍ فِيهِنَّ الْوِتْرُ ، وَكَانَ يُصَلِّي لَيْلاً طَوِيلاً قَائِمًا ، وَلَيْلاً طَوِيلاً جَالِسًا ، فَإِذَا قَرَأَ وَهُوَ قَائِمٌ رَكَعَ وَسَجَدَ وَهُوَ قَائِمٌ ، وَإِذَا قَرَأَ وَهُوَ قَاعِدٌ رَكَعَ وَسَجَدَ وَهُوَ قَاعِدٌ ، وَكَانَ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ يَخْرُجُ فَيُصَلِّي بِالنَّاسِ صَلاَةَ الْفَجْرِ.

لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي دَاوُدَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحیح۔ بخاری ۱۱۸۲]

(۴۴۷۶) عبداللہ بن شقیق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ ؓ سے نبی ﷺ کی نفل نماز کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: آپ ﷺ چار رکعت ظہر سے پہلے میرے گھر میں پڑھا کرتے تھے، پھر آپ ﷺ نکلتے اور لوگوں کو نماز پڑھاتے، پھر نماز سے فارغ ہو کر میرے گھر لوٹتے اور دو رکعت نماز پڑھتے اور آپ ﷺ لوگوں کو مغرب کی نماز پڑھا کر

میرے گھر واپس آتے تو دو رکعت نماز ادا کرتے۔ پھر ان کو عشا کی نماز پڑھا کر میرے گھر آتے تو پھر دو رکعت ادا کرتے اور آپ ﷺ کی رات کی نماز کی تعداد نو رکعات ہوتی۔ جن میں وتر بھی شامل ہوتا۔ آپ ﷺ رات کا باقی حصہ کھڑے ہو کر اور کبھی بیٹھ کر نماز ادا کر کے گزارتے۔ جب آپ ﷺ کھڑے ہو کر نماز پڑھتے تو رکوع وسجود کھڑے ہو کر ہی کرتے۔ جب بیٹھ کر قراءت کرتے تو رکوع وسجود بھی بیٹھ کر کرتے اور جب فجر طلوع ہو جاتی تو آپ ﷺ دو رکعت نماز ادا کرنے کے بعد لوگوں کو جا کر نماز پڑھاتے۔

(٤٤٧٧) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لاَ يَدَعُ أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ ، وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلاَةِ الْفَجْرِ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح۔ تقدم في الذي قبله]

(۴۴۷۷) حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ظہر سے پہلے چار اور فجر سے پہلے دو رکعت نہیں چھوڑا کرتے تھے۔

(٤٤٧٨) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَعْبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ. وَقَالَ : قَبْلَ صَلاَةِ الْغَدَاةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ. [صحيح۔ تقدم في الذي قبله]

(۴۴۷۸) یحییٰ شعبہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے بھی اسی طرح حدیث کا ذکر کیا، لیکن فرمایا: یہ رسول اللہ ﷺ صبح کی نماز سے پہلے ادا کرتے تھے۔

(٤٤٧٩) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ بِنَيْسَابُورَ وَأَبُو الْقَاسِمِ : طَلْحَةُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الصَّقْرِ بِبَغْدَادَ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ يَحْيَى الأَدَمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَاهَانَ السِّمْسَارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ أَوْسٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : ((مَنْ صَلَّى اثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً كُلَّ يَوْمٍ تَطَوُّعًا غَيْرَ فَرِيضَةٍ بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ)).

لَفْظُ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَفِي حَدِيثِ أَبِي دَاوُدَ الطَّيَالِسِيِّ سَمِعَ عَمْرُو بْنُ أَوْسٍ سَمِعَ عَنْبَسَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ يُحَدِّثُ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ : ((مَنْ صَلَّى ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً فِي يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ سِوَى الْمَكْتُوبَةِ بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ)). قَالَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : مَا تَرَكْتُهُنَّ بَعْدُ. قَالَ عَنْبَسَةُ : مَا

تَرَكْتُهُنَّ بَعْدُ. قَالَ عَمْرٌو : مَا تَرَكْتُهُنَّ بَعْدُ. قَالَ النُّعْمَانُ : وَأَنَا مَا أَكَادُ أَنْ أَدَعَهُنَّ بَعْدُ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ غُنْدَرٍ وَغَيْرِهِ عَنْ شُعْبَةَ. [صحیح۔ مسلم ۷۲۸]

(۴۴۷۹) ام حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس بندے نے فرائض کے علاوہ بارہ رکعت نفل ادا کیے، اللہ تعالیٰ اس کا گھر جنت میں بنا دیں گے۔

(ب) ام حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس بندے نے رات اور دن میں فرضی نمازوں کے علاوہ بارہ رکعت نفل ادا کیے تو اللہ تعالیٰ اس کا گھر جنت میں بنا دے گا۔ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے اس کے بعد ان بارہ رکعتوں کو نہیں چھوڑا۔ عنبسہ اور عمرو بھی کہتے ہیں کہ ہم نے بھی ان بارہ رکعتوں کو نہیں چھوڑا۔ نعمان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ یہ ممکن ہی نہیں کہ میں انہیں چھوڑ دوں۔

(۴۴۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمْدَوَيْهِ بْنِ سَهْلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَمَّادٍ الآمُلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلاَلٍ الْخَشَّابُ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : ((مَنْ صَلَّى ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ : أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ ، وَاثْنَتَيْنِ بَعْدَهَا ، وَاثْنَتَيْنِ قَبْلَ الْعَصْرِ ، وَاثْنَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ ، وَاثْنَتَيْنِ قَبْلَ الصُّبْحِ)). [صحیح۔ تقدم فی الذی قبلہ]

(۴۴۸۰) نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیوی ام حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے بارہ رکعت ادا کیں تو اللہ تعالیٰ اس کا گھر جنت میں بنا دے گا۔ چار ظہر سے پہلے اور دو اس کے بعد اور عصر سے پہلے دو اور مغرب کے بعد دو اور صبح سے پہلے دو۔

(۵۶۲) باب مَنْ جَعَلَ قَبْلَ الظُّهْرِ أَرْبَعًا وَبَعْدَهَا أَرْبَعًا

ظہر سے پہلے اور بعد چار رکعات کا بیان

(۴۴۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ التِّنِّيسِيُّ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي النُّعْمَانُ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ عَنْبَسَةَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ : ((مَنْ حَافَظَ عَلَى أَرْبَعِ رَكَعَاتٍ قَبْلَ صَلاَةِ الظُّهْرِ وَأَرْبَعٍ بَعْدَهَا حُرِّمَ عَلَى جَهَنَّمَ)).

وَرَوَاهُ سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى عَنْ مَكْحُولٍ مِثْلَهُ. [حسن۔ احمد ۳۲۵۱۶-۴۲۶]

(۴۴۸۱) عنبسہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے عنبسہ کو بتایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ظہر سے پہلے اور اس کے بعد چار رکعات پر محافظت کی تو وہ بندہ جہنم پر حرام کر دیا جاتا ہے۔

(٤٤٨٢) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي الْفَوَائِدِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ قَالَ :لَمَّا حُضِرَ عَنْبَسَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ اشْتَدَّ جَزَعُهُ فَقِيلَ :مَا هَذَا الْجَزَعُ؟ قَالَ :أَمَا إِنِّي سَمِعْتُ أُمَّ حَبِيبَةَ يَعْنِي أُخْتَهُ تَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ :((مَنْ صَلَّى أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ ، وَأَرْبَعًا بَعْدَهَا حَرَّمَ اللَّهُ لَحْمَهُ عَلَى النَّارِ)).فَمَا تَرَكْتُهُنَّ مُنْذُ سَمِعْتُهَا.

[حسن لغیرہ۔ نسائی ۳/۲٦٥]

(۴۴۸۲) حسان بن عطیہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: جب عنبسہ بن ابی سفیان رحمہ اللہ پر موت کا وقت آ گیا تو انہوں نے بہت چیخ وپکار کی ان سے کہا گیا: یہ چیخ وپکار کیوں ہے؟ تو وہ کہنے لگے: میں نے اپنی بہن ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے سنا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ظہر سے پہلے اور بعد میں چار رکعات ادا کیں تو اس کا گوشت جہنم پر حرام کر دیا جاتا ہے، میں نے یہ بات سننے کے بعد ان رکعات کو ترک نہیں کیا۔

(٤٤٨٣) وَأَخْبَرَنَا بِهِ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ فِي الزِّيَادَاتِ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ السُّوسِيُّ فِي حَدِيثِ الأَوْزَاعِيِّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عِبَادَةَ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ.

(٥٦٣) باب مَنْ جَعَلَ قَبْلَ الْعَصْرِ رَكْعَتَيْنِ

عصر سے پہلے دو رکعات کا بیان

(٤٤٨٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ الثَّقَفِيِّ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أُخْتِهِ أُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ :((مَنْ صَلَّى ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً فِي يَوْمٍ بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ : أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ ، وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْعَصْرِ ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ ، وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الصُّبْحِ)). [صحیح۔ تقدم برقم ٤٤٨٠]

(۴۴۸۴) عنبسہ بن ابی سفیان رحمہ اللہ اپنی بہن ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک دن میں بارہ رکعت نماز ادا کرنے والے کے لیے اللہ تعالیٰ جنت میں گھر بنا دیں گے۔ چار ظہر سے پہلے اور دو اس کے بعد، دو عصر سے پہلے، دو

مغرب کے بعد اور دو فجر سے پہلے۔

(۵۶۴) باب مَنْ جَعَلَ قَبْلَ الْعَصْرِ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ

عصر سے پہلے چار رکعات کا بیان

(٤٤٨٥) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو إِبْرَاهِيمَ : مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : ((رَحِمَ اللَّهُ امْرَأً صَلَّى قَبْلَ الْعَصْرِ أَرْبَعًا)). كَذَا وَجَدْتُهُ فِي كِتَابِي. [منكر الاسناد]

(۴۴۸۵) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ اس بندے پر رحم کرے جو عصر سے پہلے چار رکعت ادا کرتا ہے۔

(٤٤٨٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ هُوَ السِّجِسْتَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنِي جَدِّي أَبُو الْمُثَنَّى عَنِ ابْنِ عُمَرَ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ.

هَذَا هُوَ الصَّحِيحُ. وَهُوَ أَبُو إِبْرَاهِيمَ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ مِهْرَانَ الْقُرَشِيُّ سَمِعَ جَدَّهُ مُسْلِمَ بْنَ مِهْرَانَ ، وَيُقَالُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى ، وَهُوَ ابْنُ أَبِي الْمُثَنَّى ، لأَنَّ كُنْيَةَ مُسْلِمٍ أَبُو الْمُثَنَّى ، ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِي التَّارِيخِ. أَخْبَرَنَا بِذَلِكَ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ فَارِسٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ.

قَالَ الشَّيْخُ : وَقَوْلُ الْقَائِلِ فِي الإِسْنَادِ الأَوَّلِ عَنْ أَبِيهِ أُرَاهُ خَطَأً وَاللَّهُ أَعْلَمُ. رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ أَبِي دَاوُدَ دُونَ ذِكْرِ أَبِيهِ مِنْهُمْ سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ وَغَيْرُهُ. [حسن۔ الطيالسي ۱۲۰]

(۴۴۸۶) عاصم بن ضمرہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نبی کی نماز کے بارے میں سوال کیا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ کی نماز کا تذکرہ کیا، اس میں ظہر سے پہلے چار اور بعد میں دو رکعات اور عصر سے پہلے چار رکعتوں کا ذکر کیا۔

(٤٤٨٧) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ عَاصِمَ بْنَ ضَمْرَةَ يَقُولُ : سَأَلْنَا عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ صَلاَةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَذَكَرَ مِنْ صَلاَتِهِ قَبْلَ الظُّهْرِ أَرْبَعًا ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ ، وَأَرْبَعَ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الْعَصْرِ.

(۵۶۵) باب مَنْ جَعَلَ قَبْلَ صَلاَةِ الْمَغْرِبِ رَكْعَتَيْنِ

مغرب سے پہلے دو رکعات کا بیان

(۴۴۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((صَلُّوا قَبْلَ الْمَغْرِبِ رَكْعَتَيْنِ)). ثُمَّ قَالَ: ((صَلُّوا قَبْلَ الْمَغْرِبِ رَكْعَتَيْنِ لِمَنْ شَاءَ)). خَشْيَةَ أَنْ يَتَّخِذَهَا النَّاسُ سُنَّةً.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ قَالَ فِي الثَّالِثَةِ: ((لِمَنْ شَاءَ)). كَرَاهِيَةَ أَنْ يَتَّخِذَهَا النَّاسُ سُنَّةً. [صحیح۔ بخاری ۱۱۸۳، ۷۳۶۸]

(۴۴۸۸) عبد اللہ مزنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم مغرب سے پہلے دو رکعت ادا کرو، پھر فرمایا: جو تم میں سے چاہے مغرب سے قبل دو رکعت ادا کر لے۔ اس ڈر سے یہ لفظ بولے کہ لوگ اسے سنت نہ بنالیں۔

(ب) عبد الوارث کی روایت میں ہے کہ آپ ﷺ نے جو چاہے کے الفاظ تیسری دفعہ اس لیے استعمال کیے کہ لوگ اسے سنت نہ بنالیں۔

(۴۴۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسَرَّةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي عِيسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا كَهْمَسُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((بَيْنَ كُلِّ أَذَانَيْنِ صَلاَةٌ)). ثَلاَثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ قَالَ فِي الثَّالِثَةِ: ((لِمَنْ شَاءَ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُقْرِءِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ وَوَكِيعٍ عَنْ كَهْمَسٍ. [صحیح۔ بخاری ۶۲۴-۶۲۷]

(۴۴۸۹) عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے تین دفعہ فرمایا: اذان اور اقامت کے درمیان نماز ہے تیسری مرتبہ فرمایا: یہ اس کے لیے ہے جو چاہے۔

(۴۴۹۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَدْلُ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّعْدِيُّ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((بَيْنَ كُلِّ أَذَانَيْنِ

صَلَاةٌ، بَيْنَ كُلِّ أَذَانَيْنِ صَلَاةٌ بَيْنَ كُلِّ أَذَانَيْنِ صَلَاةٌ لِمَنْ شَاءَ)). أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ.

وَرَوَاهُ حَيَّانُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ وَأَخْطَأَ فِي إِسْنَادِهِ ، وَأَتَى بِزِيَادَةٍ لَمْ يُتَابَعْ عَلَيْهَا ، وَفِي رِوَايَةِ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ مَا يُبْطِلُهَا وَيَشْهَدُ بِخَطَئِهِ فِيهَا. [صحيح۔ تقدم في الذي قبله]

(۴۴۹۰) عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اذان اور اقامت کے درمیان نماز ہے اس کے لیے جو چاہے، تین مرتبہ فرمایا۔

(٤٤٩١) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا حَيَّانُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : ((إِنَّ عِنْدَ كُلِّ أَذَانَيْنِ رَكْعَتَيْنِ مَا خَلَا الْمَغْرِبَ)). [منكر]

(۴۴۹۱) عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اذان اور اقامت کے درمیان دو رکعت نماز ہے سوائے مغرب کے۔

(٤٤٩٢) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ يَعْنِي ابْنَ خُزَيْمَةَ عَلَى أَثَرِ هَذَا الْحَدِيثِ

قَالَ : حَيَّانُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ هَذَا قَدْ أَخْطَأَ فِي الإِسْنَادِ ، لأَنَّ كَهْمَسَ بْنَ الْحَسَنِ وَسَعِيدَ بْنَ إِيَاسٍ الْجُرَيْرِيَّ وَعَبْدَ الْمُؤْمِنِ الْعَتَكِيَّ رَوَوُا الْخَبَرَ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ لاَ عَنْ أَبِيهِ وَهَذَا عِلْمِي مِنَ الْجِنْسِ الَّذِي كَانَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ يَقُولُ : أَخَذَ طَرِيقَ الْمَجَرَّةِ ، فَهَذَا الشَّيْخُ لَمَّا رَأَى أَخْبَارَ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ تَوَهَّمَ أَنَّ هَذَا الْخَبَرَ هُوَ أَيْضًا عَنْ أَبِيهِ ، وَلَعَلَّهُ لَمَّا رَأَى الْعَامَّةَ لاَ تُصَلِّي قَبْلَ الْمَغْرِبِ تَوَهَّمَ أَنَّهُ لاَ يُصَلَّى قَبْلَ الْمَغْرِبِ ، فَزَادَ هَذِهِ الْكَلِمَةَ فِي الْخَبَرِ ، وَازْدَدْ عِلْمًا بِأَنَّ هَذِهِ الرِّوَايَةَ خَطَأٌ : أَنَّ ابْنَ الْمُبَارَكِ قَالَ فِي حَدِيثِهِ عَنْ كَهْمَسٍ : فَكَانَ ابْنُ بُرَيْدَةَ يُصَلِّي قَبْلَ الْمَغْرِبِ رَكْعَتَيْنِ ، فَلَوْ كَانَ ابْنُ بُرَيْدَةَ قَدْ سَمِعَ مِنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ هَذَا الاِسْتِثْنَاءَ الَّذِي زَادَ حَيَّانُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ فِي الْخَبَرِ مَا خَلاَ صَلاَةَ الْمَغْرِبِ لَمْ يَكُنْ يُخَالِفُ خَبَرَ النَّبِيِّ ﷺ. [صحيح]

(۴۴۹۲) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ابن بریدہ رضی اللہ عنہ جو اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں، اس میں ان کو وہم ہوا ہے اور جب انہوں نے عام لوگوں کو دیکھا کہ وہ مغرب سے پہلے نماز نہیں پڑھتے تو اس سے انہیں وہم ہوا کہ مغرب سے پہلے نماز نہیں ہے تو یہ کلمہ ان کی روایت میں زیادہ ہے اور ان سے خطا ہوئی ہے حالانکہ ابن مبارک رحمہ اللہ کھمس سے نقل فرماتے ہیں کہ ابن بریدہ خود مغرب سے پہلے دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے، اگر یہ بات ابن بریدہ نے اپنے باپ سے سنی ہوتی جو وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان

کرتے ہیں۔ جس کو حیان بن عبید اللہ نے حدیث میں بیان کیا ہے تو وہ کبھی بھی نبی ﷺ کی حدیث کی مخالفت نہ کرتے۔

(۴۴۹۳) أَخْبَرَنَا بِحَدِيثِ ابْنِ الْمُبَارَكِ أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ حَدَّثَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلاَءِ أَبُو كُرَيْبٍ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ كَهْمَسِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُغَفَّلِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ : ((بَيْنَ كُلِّ أَذَانَيْنِ صَلاَةٌ ، بَيْنَ كُلِّ أَذَانَيْنِ صَلاَةٌ)). ثُمَّ قَالَ فِي الثَّالِثَةِ : ((لِمَنْ شَاءَ)). قَالَ : فَكَانَ ابْنُ بُرَيْدَةَ يُصَلِّي قَبْلَ الْمَغْرِبِ رَكْعَتَيْنِ.

[صحيح۔ تقدم برقم ٤٤٨٩]

(۴۴۹۳) عبد اللہ بن مغفل نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں: اذان اور اقامت کے درمیان نماز ہے، پھر آپ ﷺ نے تیسری مرتبہ فرمایا: یہ اس کے لیے ہے جو چاہے۔ راوی بیان کرتے ہیں کہ ابن بریدہ مغرب سے پہلے دو رکعت پڑھا کرتے تھے۔

(۴۴۹۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ كَهْمَسٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ : ((بَيْنَ كُلِّ أَذَانَيْنِ صَلاَةٌ)). قَالَ فِي الثَّالِثَةِ : ((لِمَنْ شَاءَ)). قَالَ : وَكَانَ ابْنُ بُرَيْدَةَ يُصَلِّي قَبْلَ الْمَغْرِبِ رَكْعَتَيْنِ. كَذَا فِي رِوَايَتِنَا.

[تقدم في الذي قبله]

(۴۴۹۴) ابن مبارک اور ابو اسامہ کہمس سے نقل فرماتے ہیں کہ اذان اور اقامت کے درمیان نماز ہے اور تیسری مرتبہ کہا: یہ اس کے لیے ہے جو چاہے۔ راوی کہتے ہیں کہ ابن بریدہ مغرب سے پہلے دو رکعتیں ادا کیا کرتے تھے جیسا کہ گذشتہ روایت میں ہے۔

(۴۴۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْدَانَ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ الْبَلْخِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْخَيْرِ يَقُولُ : رَأَيْتُ أَبَا تَمِيمٍ الْجَيْشَانِيَّ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَالِكٍ يَرْكَعُ رَكْعَتَيْنِ حِينَ يَسْمَعُ أَذَانَ الْمَغْرِبِ ، فَأَتَيْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيَّ فَقُلْتُ : أَلاَ أُعْجِبُكَ مِنْ أَبِي تَمِيمٍ يَرْكَعُ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْمَغْرِبِ؟ فَقَالَ عُقْبَةُ : أَمَا إِنَّا كُنَّا نَفْعَلُهُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. قُلْتُ : فَمَا يَمْنَعُكَ الآنَ؟ قَالَ : الشُّغْلُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْمُقْرِءِ. [صحيح۔ بخاری ١١٨٤]

(۴۴۹۵) یزید بن ابی حبیب کہتے ہیں: میں نے ابو الخیر سے سنا کہ میں نے ابو تمیم جیشانی (عبد اللہ بن مالک) کو دیکھا کہ وہ مغرب کی اذان سننے کے بعد دو رکعت ادا کرتے تھے۔ میں عقبہ بن عامر جہنی کے پاس آیا اور میں نے کہا: مجھے اس بات نے تعجب میں ڈال دیا کہ ابو تمیم مغرب سے پہلے دو رکعت پڑھتے ہیں تو عقبہ رضی اللہ عنہ نے کہا: ہم نبی ﷺ کے دور میں پڑھا کرتے تھے تو میں نے کہا: اب آپ کو کس چیز نے روک دیا تو کہنے لگے: مصروفیت نے۔

(٤٤٩٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ مُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ قَالَ :سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ الصَّلاَةِ بَعْدَ الْعَصْرِ فَقَالَ : كَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَضْرِبُ عَلَى الصَّلاَةِ بَعْدَ الْعَصْرِ .قَالَ :وَكُنَّا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ نُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ غُرُوبِ الشَّمْسِ قَبْلَ صَلاَةِ الْمَغْرِبِ. فَقُلْتُ :هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ صَلاَّهُمَا؟ قَالَ :قَدْ كَانَ يَرَانَا نُصَلِّيهِمَا فَلَمْ يَأْمُرْنَا وَلَمْ يَنْهَنَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ فُضَيْلٍ. [صحيح۔ مسلم ٨٣٦]

(۴۴۹۶) مختار بن فلفل کہتے ہیں کہ میں نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے عصر کے بعد نماز کے بارے میں سوال کیا تو وہ فرمانے لگے: حضرت عمر رضی اللہ عنہ عصر کے بعد نماز پڑھنے پر مارا کرتے تھے۔ فرماتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے دور میں غروبِ شمس کے بعد مغرب کی نماز سے پہلے دو رکعت نماز پڑھا کرتے تھے۔ راوی کہتے ہیں: میں نے کہا: کیا نبی ﷺ دو رکعت پڑھا کرتے تھے۔ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ ہم کو پڑھتے دیکھتے تھے نہ حکم دیتے اور نہ ہی روکتے۔

(٤٤٩٧) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : كُنَّا بِالْمَدِينَةِ ، فَإِذَا أَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ لِصَلاَةِ الْمَغْرِبِ ابْتَدَرُوا السَّوَارِيَ وَرَكَعُوا رَكْعَتَيْنِ ، حَتَّى إِنَّ الرَّجُلَ الْغَرِيبَ لَيَدْخُلُ الْمَسْجِدَ ، فَيَحْسِبُ أَنَّ الصَّلاَةَ قَدْ صُلِّيَتْ مِنْ كَثْرَةِ مَنْ يُصَلِّيهَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ شَيْبَانَ بْنِ فَرُّوخَ. [صحيح۔ بخارى ٥٠٣]

(۴۴۹۷) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم مدینہ میں تھے۔ جب مؤذن مغرب کی اذان کہتا تو لوگ مسجد کے ستون کی طرف جلدی کرتے اور دو رکعت نماز ادا کرتے یہاں تک کہ اگر اجنبی شخص مسجد میں داخل ہوتا تو وہ گمان کرتا کہ نماز ہو چکی ہے۔ ان دو رکعتوں کو کثیر لوگوں کے پڑھنے کی وجہ سے۔

(٤٤٩٨) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ : كَانَ الْمُهَاجِرُونَ لاَ يَرْكَعُونَ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْمَغْرِبِ، وَكَانَتِ الأَنْصَارُ يَرْكَعُونَهَا. قَالَ: وَكَانَ أَنَسٌ يَرْكَعُهُمَا. كَذَا قَالَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ.

وَقَدْ رُوِّينَا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ : كُنَّا نَرْكَعُهُمَا. وَكَانَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَكَأَنَّهُ أَرَادَ غَيْرَهُ أَوِ الأَكْثَرِينَ مِنْهُمْ. [صحيح۔ عبدالرزاق ٣٩٨٤]

(۴۴۹۸) سعید بن میسب کہتے ہیں کہ مہاجر مغرب سے پہلے دو رکعت نہیں پڑھا کرتے تھے اور انصاری یہ دو رکعت پڑھا کرتے

تھے۔راوی کہتے ہیں: حضرت انس پڑھا کرتے تھے۔

(ب) دوسری روایت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ سے ہے، فرماتے ہیں کہ ہم مغرب سے پہلے دو رکعت پڑھا کرتے تھے اور وہ مہاجرین میں سے تھے اور وہ اپنے علاوہ دوسروں کو بھی مراد لے رہے تھے یا اکثر انہی میں سے تھے۔

(۴۴۹۹) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ قَالاَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ التَّرْقُفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنِي أَبُو مَرْحُومٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الدِّمَشْقِيِّ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ : كُنَّا نَرْكَعُهُمَا إِذَا قُمْنَا بَيْنَ الأَذَانِ وَالإِقَامَةِ مِنَ الْمَغْرِبِ.

وَفِي رِوَايَةِ السُّكَّرِيِّ إِذَا قُمْنَا يَعْنِي بَيْنَ الأَذَانِ وَالإِقَامَةِ مِنَ الْمَغْرِبِ. [ضعيف]

(۴۴۹۹) عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ان دو رکعتوں کو پڑھا کرتے تھے، جب ہم اذان اور اقامت کے درمیان مغرب کے وقت کھڑے ہوتے۔

(ب) سکری کی روایت میں ہے کہ جب ہم کھڑے ہوتے، یعنی مغرب کے وقت اذان اور اقامت کے درمیان۔

(۴۵۰۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ قَالَ : كَانَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ وَأُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يُصَلِّيَانِ قَبْلَ الْمَغْرِبِ رَكْعَتَيْنِ.

قَالَ سُفْيَانُ : نَأْخُذُ بِقَوْلِ إِبْرَاهِيمَ. قَالَ سُفْيَانُ وَحَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ : كَانَ كِبَارُ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَبْتَدِرُونَ السَّوَارِيَ ، يُصَلُّونَ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْمَغْرِبِ.

(ت) يُرِيدُ سُفْيَانُ بِقَوْلِ إِبْرَاهِيمَ مَا رَوَاهُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : لَمْ يُصَلِّ أَبُو بَكْرٍ وَلاَ عُمَرُ وَلاَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ قَبْلَ الْمَغْرِبِ رَكْعَتَيْنِ.

وَقَدْ أَخْرَجَ الْبُخَارِيُّ عَنْ قَبِيصَةَ عَنْ سُفْيَانَ حَدِيثَ عَمْرِو بْنِ عَامِرٍ.

[صحيح۔ اخرجه الطحاوی فی مشكل الآثار ۱۴/ ۱۲۲]

(۴۵۰۰) زر سے روایت ہے کہ عبدالرحمن بن عوف اور ابی بن کعب مغرب سے پہلے دو رکعت پڑھا کرتے تھے۔

(ب) عمرو بن عامر سے روایت ہے کہ میں نے حضرت انس سے سنا کہ نبی ﷺ کے کبار صحابہ مسجد کے ستونوں کی طرف جلدی کرتے کیوں کہ وہ مغرب سے پہلے دو رکعت پڑھا کرتے تھے۔

(ج) ابراہیم سے روایت ہے کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ، عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ مغرب سے پہلے دو رکعت نہیں پڑھتے تھے۔

(۴۵۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَحْبُوبٍ التَّاجِرُ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ

بْنُ صَالِحِ بْنِ سَهْلٍ التِّرْمِذِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : كُنَّا لَا نَدَعُ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْمَغْرِبِ فِي زَمَانِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ.

[ضعیف]

(۴۵۰۱) ابی امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نبی ﷺ کے زمانہ میں مغرب سے پہلے دو رکعت نہیں چھوڑتے تھے۔

(۴۵۰۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْمَحْبُوبِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ خَالِدَ بْنَ مَعْدَانَ عَنْ رَغْبَانَ مَوْلَى حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ قَالَ : قَدْ رَأَيْتُ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَهُبُّونَ إِلَيْهَا كَمَا يَهُبُّونَ إِلَى الْمَكْتُوبَةِ يَعْنِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْمَغْرِبِ. [ضعیف]

(۴۵۰۲) حبیب بن مسلمہ کے غلام رغبان کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کو دیکھا، وہ مغرب سے پہلے دو رکعت کی یوں تیاری کرتے تھے جیسے وہ فرض نماز کے لیے تیار ہوتے۔

(۴۵۰۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ رَاشِدِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ : أَشْهَدُ عَلَى خَمْسَةِ نَفَرٍ مِمَّنْ بَايَعَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ مِنْهُمْ مِرْدَاسٌ أَوِ ابْنُ مِرْدَاسٍ أَنَّهُمْ كَانُوا يُصَلُّونَ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْمَغْرِبِ.

(۴۵۰۳) راشد بن یسار کہتے ہیں: میں ان پانچ آدمیوں کے گروہ میں شامل تھا جنہوں نے درخت کے نیچے نبی ﷺ کی بیعت کی تھی۔ ان میں مرداس یا ابن مرداس بھی تھے اور وہ مغرب سے پہلے دو رکعت نماز پڑھتے تھے۔

[ضعيف۔ ابو نعيم فى معرفة الصحابه ۶۱۹۸]

(۴۵۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنِي ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ أَبَا أَيُّوبَ الأَنْصَارِيَّ الَّذِي نَزَلَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ صَلَّى مَعَ أَبِي بَكْرٍ بَعْدَ غُرُوبِ الشَّمْسِ قَبْلَ الصَّلَاةِ ، ثُمَّ لَمْ يَكُنْ يُصَلِّي مَعَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، ثُمَّ صَلَّى مَعَ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ : إِنِّي صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَ أَبِي بَكْرٍ ، وَفَرِقْتُ مِنْ عُمَرَ فَلَمْ أُصَلِّ مَعَهُ ، وَصَلَّيْتُ مَعَ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، إِنَّهُ لَيِّنٌ ، وَكَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَا يَرَاهُمَا ، فَلَمْ يُصَلِّهِمَا أَبُو أَيُّوبَ مَعَهُ ، وَصَلَّاهُمَا مَعَ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

وَهَذَا مَعْنَى مَا رُوِيَ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ أَنَّهُ قَالَ : ابْتَدَعْنَاهَا فِي خِلَافَةِ عُثْمَانَ ، يَعْنِي بَعْدَ مَا تَرَكُوهَا فِي عَهْدِ عُمَرَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [حسن]

(۴۵۰۴) ابن طاؤس اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ابوایوب انصاری جن کے پاس نبی ﷺ ٹھہرے تھے، وہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ساتھ غروب شمس کے بعد نماز سے پہلے دو رکعت نماز پڑھتے تھے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ نہیں پڑھیں اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ پڑھا کرتے تھے۔ اس بات کا تذکرہ ان کے سامنے ہوا تو وہ کہنے لگے: میں نے نبی ﷺ کے ساتھ یہ نماز پڑھی، پھر ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ساتھ پڑھی اور پھر میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے جدا ہو گیا ان کے ساتھ میں نے نہیں پڑھی اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ یہ دو رکعت پڑھی ہیں کیوں کہ وہ نرم مزاج تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نہ تو خود پڑھتے تھے اور نہ ہی ان کے پڑھنے کو صحیح سمجھتے تھے۔ اس لیے ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ نے بھی ان کے ساتھ نہیں پڑھیں۔

(ب) سوید بن غفلہ سے منقول ہے کہ ہم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت میں چھوڑ دیا تھا، پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی خلافت میں دوبارہ شروع کر دیا۔

(۴۵۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي شُعَيْبٍ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ : سُئِلَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْمَغْرِبِ ، فَقَالَ مَا رَأَيْتُ أَحَدًا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يُصَلِّيهِمَا ، وَرَخَّصَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِينٍ يَقُولُ هُوَ شُعَيْبٌ ، وَهِمَ شُعْبَةُ فِي اسْمِهِ.

قَالَ الشَّيْخُ :الْقَوْلُ فِي مِثْلِ هَذَا قَوْلُ مَنْ شَاهَدَ دُونَ مَنْ لَمْ يُشَاهِدْ ، وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ.

(۴۵۰۵) طاؤس کہتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مغرب سے پہلے دو رکعتوں کے بارے میں سوال کیا گیا تو وہ فرمانے لگے: میں نے نبی ﷺ کے دور میں مغرب سے پہلے دو رکعت پڑھتے ہوئے کسی کو نہیں دیکھا، انہوں نے عصر کے بعد دو رکعتیں پڑھنے کی اجازت دی۔

(۵۶۶) باب مَنْ جَعَلَ بَعْدَ الْمَغْرِبِ رَكْعَتَيْنِ وَبَعْدَ الْعِشَاءِ رَكْعَتَيْنِ

مغرب اور عشا کے بعد دو رکعتوں کا بیان

(۴۵۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو وَأَبُو صَادِقِ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يُصَلِّي قَبْلَ الظُّهْرِ رَكْعَتَيْنِ ، وَبَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ ، وَبَعْدَ صَلاَةِ الْمَغْرِبِ رَكْعَتَيْنِ فِي بَيْتِهِ ، وَبَعْدَ صَلاَةِ الْعِشَاءِ رَكْعَتَيْنِ ، وَكَانَ لاَ يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ فِي الْمَسْجِدِ شَيْئًا حَتَّى يَنْصَرِفَ فَيَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ.

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحَيْنِ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ. [صحیح۔ بخاری و مسلم۔ فی غیر موضع]

(۴۵۰۶) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ ظہر سے پہلے اور اس کے بعد دو رکعت پڑھا کرتے تھے اور مغرب کے بعد دو رکعت اپنے گھر میں پڑھتے تھے اور عشا کے بعد دو رکعت اور جمعہ کے بعد مسجد میں کچھ نہیں پڑھتے تھے اور گھر میں دو رکعت پڑھتے۔

(۵۶۷) باب مَنْ جَعَلَ بَعْدَ الْعِشَاءِ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ أَوْ أَكْثَرَ

عشا کے بعد چار رکعت یا اس سے زیادہ کا بیان

(۴۵۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :بِتُّ فِي بَيْتِ خَالَتِي مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْعِشَاءَ ، ثُمَّ جَاءَ إِلَى مَنْزِلِهِ ، فَصَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ ، ثُمَّ نَامَ ، ثُمَّ قَامَ فَقَالَ : ((نَامَ الْغُلَيِّمُ؟)). أَوْ كَلِمَةً تُشْبِهُهَا ، ثُمَّ قَامَ وَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ ، فَجَعَلَنِي عَنْ يَمِينِهِ ، فَصَلَّى خَمْسَ رَكَعَاتٍ ، ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ نَامَ حَتَّى سَمِعْتُ غَطِيطَهُ أَوْ خَطِيطَهُ ، ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلاَةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِيَاسٍ. [صحيح۔ بخاری ۱۱۷]

(۴۵۰۷) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی خالہ میمونہ بنت حارث جو نبی ﷺ کی بیوی ہیں، ان کے گھر رات گزاری۔ رسول اللہ ﷺ نے عشا کی نماز پڑھائی اور گھر آ کر چار رکعت نماز پڑھی۔ پھر سو گئے، پھر بیدار ہوئے تو پوچھا: بچہ سو گیا یا اس سے ملتا جلتا کلمہ کہا، پھر آپ ﷺ نماز کے لیے کھڑے ہوئے، میں آپ ﷺ کی بائیں جانب کھڑا ہو گیا۔ آپ ﷺ نے مجھے اپنی دائیں جانب کر لیا۔ آپ ﷺ نے پانچ رکعات ادا کیں، پھر دو رکعت نماز پڑھی، پھر آپ ﷺ سو گئے، یہاں تک کہ میں نے آپ ﷺ کے خراٹوں کی آواز سنی، پھر آپ ﷺ نماز کے لیے چلے گئے۔

(۴۵۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ :زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ الْعُكْلِيُّ حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُقَاتِلُ بْنُ بَشِيرٍ الْعِجْلِيُّ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِءٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَ :سَأَلْتُهَا عَنْ صَلاَةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَتْ :مَا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْعِشَاءَ قَطُّ فَدَخَلَ عَلَيَّ إِلاَّ صَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ ، أَوْ سِتَّ رَكَعَاتٍ ، وَلَقَدْ مُطِرْنَا مَرَّةً بِاللَّيْلِ فَطَرَحْنَا لَهُ نِطَعًا ، فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى ثُقْبٍ فِيهِ يَنْبُعُ الْمَاءُ مِنْهُ ، وَمَا رَأَيْتُهُ مُتَّقِيًا الأَرْضَ بِشَيْءٍ مِنْ ثِيَابِهِ قَطُّ.

[ضعيف۔ ابو داؤد ۱۳۰۳]

(۴۵۰۸) شریح بن ہانی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی ﷺ کی نماز کے بارے میں

سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: نبی ﷺ عشا کی نماز پڑھتے، پھر میرے پاس آتے اور چار یا چھ رکعات ادا فرماتے۔ ایک مرتبہ رات کو بارش ہوئی تو ہم نے آپ ﷺ کے لیے چٹائی بچھا دی، گویا میں اس چٹائی کے سوراخ کی طرف دیکھ رہی تھی جس سے پانی پھوٹ رہا تھا اور میں نے نہیں دیکھا کہ آپ ﷺ اپنے کپڑوں کو زمین پر لگنے سے بچا رہے ہوں۔

(۴۵۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنِي ابْنُ فَرُّوخٍ حَدَّثَنِي أَبُو فَرْوَةَ عَنْ سَالِمٍ الأَفْطَسِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ يَرْفَعُهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ :((مَنْ صَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ خَلْفَ الْعِشَاءِ الآخِرَةِ قَرَأَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الأُولَيَيْنِ ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ وَ ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ وَقَرَأَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الأُخْرَيَيْنِ ﴿تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ﴾ وَ ﴿الم تَنْزِيلُ﴾ السَّجْدَةِ كُتِبَ لَهُ كَأَرْبَعِ رَكَعَاتٍ مِنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ)). تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ فَرُّوخٍ الْمِصْرِيُّ. [ضعيف۔ اخرجه الطبرانی فی الكبير ١٢٢٤٠]

(۴۵۰۹) ابن عباس ﷺ مرفوعاً نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے عشا کے بعد چار رکعات پڑھیں اور پہلی دو رکعتوں میں ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ اور ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ پڑھی اور دوسری دو رکعات میں ﴿تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ﴾ اور ﴿الم تَنْزِيلُ﴾ [السجدہ] پڑھیں تو اس لیے اتنا اجر لکھا جائے گا کہ گویا اس نے لیلۃ القدر میں چار رکعات ادا کیں۔

(۴۵۱۰) وَالْمَشْهُورُ مَا أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ الأَزْرَقُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَيْمَنَ مَوْلَى ابْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ تُبَيْعٍ عَنْ كَعْبٍ قَالَ : مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ، ثُمَّ صَلَّى الْعِشَاءَ الآخِرَةَ ، وَصَلَّى بَعْدَهَا أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ ، فَأَتَمَّ رُكُوعَهُنَّ وَسُجُودَهُنَّ ، يَعْلَمُ مَا يَقْتَرِءُ فِيهِنَّ كَانَ لَهُ أَوْ قَالَ كُنَّ لَهُ بِمَنْزِلَةِ لَيْلَةِ الْقَدْرِ. [حسن۔ نسائی ٤٩٥٤]

(۴۵۱۰) کعب ﷺ فرماتے ہیں: جس نے اچھی طرح وضو کیا، پھر عشا کی نماز پڑھی اور اس کے بعد چار رکعات پڑھیں رکوع و سجود مکمل کیے۔ وہ جانتا ہے جو ان رکعات کی وجہ سے اس کو حاصل ہوگا؟ یا فرمایا: یہ رکعات اس کے لیے لیلۃ القدر کے برابر ہوں گی۔

(۵۶۸) باب وَقْتِ الْوِتْرِ

وتر کے وقت کا بیان

(۴۵۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ ابْنُ لَهِيعَةَ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُرَّةَ عَنْ

خَارِجَةَ بْنِ حُذَافَةَ الْعَدَوِيِّ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: ((إِنَّ اللَّهَ أَمَدَّكُمْ بِصَلَاةٍ هِيَ خَيْرٌ لَكُمْ مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ، وَهِيَ لَكُمْ مَا بَيْنَ صَلَاةِ الْعِشَاءِ إِلَى طُلُوعِ الْفَجْرِ، الْوِتْرُ الْوِتْرُ)).

قَالَ الْبُخَارِيُّ: لَا يُعْرَفُ لِإِسْنَادِهِ سَمَاعُ بَعْضِهِمْ مِنْ بَعْضٍ.

أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ حَمَّادٍ يَذْكُرُهُ عَنِ الْبُخَارِيِّ. [ضعيف]

(۴۵۱۱) خارجہ بن حذافہ عدوی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے سنا کہ اللہ نماز کی وجہ سے تمہاری مدد فرماتے ہیں۔ یہ تمہارے لیے سرخ اونٹوں سے بھی زیادہ بہتر ہے، عشا اور طلوع فجر کے درمیان اس کا وقت ہے، یعنی وتر۔

(٤٥١٢) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ سَابِقٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَخْبَرَهُ: أَنَّهُمْ سَأَلُوا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْوِتْرِ فَقَالَ: ((الْوِتْرُ قَبْلَ الصُّبْحِ)). أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ شَيْبَانَ. [صحيح۔ مسلم ٧٥٤]

(۴۵۱۲) ابونضرہ کہتے ہیں کہ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے ان کو بتایا کہ انہوں نے نبی ﷺ سے وتر کے بارے میں سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: وتر کا وقت صبح کی نماز سے پہلے ہے۔

(٤٥١٣) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَعْبِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ: ((أَوْتِرُوا قَبْلَ أَنْ تُصْبِحُوا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَبِمَعْنَاهُمَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ.

وَرَوَاهُ قَتَادَةُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((مَنْ أَدْرَكَ الصُّبْحَ وَلَمْ يُوتِرْ فَلَا وِتْرَ لَهُ)). [صحيح۔ تقديم في الذي قبله]

(۴۵۱۳) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تم صبح سے پہلے وتر پڑھ لیا کرو۔

(ب) ایک دوسری سند سے ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے صبح کے وقت کو پالیا اور وتر نہیں پڑھا تو اس کا کوئی وتر نہیں ہے۔

(٤٥١٤) أَخْبَرَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدَانُ بْنُ يَزِيدَ الدَّقَّاقُ بِهَمَذَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْكِسَائِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ قَتَادَةَ فَذَكَرَهُ. وَرِوَايَةُ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ كَأَنَّهَا أَشْبَهُ. فَقَدْ رُوِّينَا عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فِي قَضَاءِ الْوِتْرِ، وَذَلِكَ يَرِدُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى. [صحيح تقدم في الذي قبله]

(۴۵۱۴) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے وتر کی قضا کے بارے میں نقل فرماتے ہیں، یہ آئندہ آئے گا۔

(۴۵۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْقَبَّانِيُّ حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الأَحْوَلُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ : ((بَادِرُوا الصُّبْحَ بِالْوِتْرِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُرَيْجِ بْنِ يُونُسَ وَغَيْرِهِ. [صحيح۔ مسلم ۷۵۰]

(۴۵۱۵) ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تم صبح سے پہلے جلدی وتر پڑھ لیا کرو۔

(۴۵۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْفَحَّامُ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو سَهْلٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ الأَزْرَقُ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا نَافِعٌ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ : مَنْ صَلَّى مِنَ اللَّيْلِ فَلْيَجْعَلْ آخِرَ صَلاَتِهِ وِتْرًا ، فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَمَرَ بِذَلِكَ ، فَإِذَا كَانَ الْفَجْرُ فَقَدْ ذَهَبَ صَلاَةُ اللَّيْلِ وَالْوِتْرُ لأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ : ((الْوِتْرُ قَبْلَ الْفَجْرِ)). وَفِي رِوَايَةِ الْفَحَّامِ لأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ : ((أَوْتِرُوا بِالْفَجْرِ)). [صحيح۔ مسلم ۷۵۱]

(۴۵۱۶) ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو رات کو نماز پڑھے تو اپنی آخری نماز وتر کو بنائے؛ کیوں کہ اس کا نبی ﷺ نے حکم دیا، جب فجر طلوع ہو جائے تو پھر رات کی نماز اور وتر کا وقت ختم ہو جاتا ہے، کیوں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: وتر فجر سے پہلے ہے۔

(ب) فحام کی ایک روایت میں ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تم فجر میں وتر پڑھو۔

(۵٦۹) باب مَنْ أَصْبَحَ وَلَمْ يُوتِرْ فَلْيُوتِرْ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَنْ يُصَلِّيَ الصُّبْحَ

جس نے صبح کی اور وتر نہیں پڑھا وہ طلوع فجر اور صبح کی نماز سے پہلے پڑھ لے

(۴۵۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْبَاقِي بْنُ قَانِعٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ الْخَلِيلِ التُّسْتَرِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ هِلاَلِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : ((إِذَا أَصْبَحَ أَحَدُكُمْ وَلَمْ يُوتِرْ فَلْيُوتِرْ)).

[حسن۔ حاکم ۱۱۳٦]

(۴۵۱۷) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی نے صبح کی اور وتر نہیں پڑھا تو وہ وتر پڑھ

لے۔

(٤٥١٨) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ سُفْيَانَ الْفَارِسِيُّ بِبُخَارَى أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَاصِمٍ النَّبِيلَ يَقُولُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ زِيَادٍ أَنَّ أَبَا نَهِيكٍ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ خَطَبَ فَقَالَ: مَنْ أَدْرَكَهُ الصُّبْحُ فَلاَ وِتْرَ لَهُ. فَذُكِرَ ذَلِكَ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقَالَتْ: كَذَبَ أَبُو الدَّرْدَاءِ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُصْبِحُ فَيُوتِرُ.

قِيلَ لأَبِي عَاصِمٍ مَنْ دُونَ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي زِيَادٌ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ.

[حسن۔ احمد ٢٧٥٢٥]

(۴۵۱۸) ابودرداء رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیا کہ جس کو صبح کا وقت پالے اس کا کوئی وتر نہیں ہے۔ یہ بات حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس ذکر کی گئی تو انہوں نے فرمایا: حضرت ابودرداء کو غلطی لگی ہے؛ کیوں کہ نبی ﷺ صبح کرتے اور وتر پڑھ لیتے۔

(٤٥١٩) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبِ بْنِ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ سَالِمٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: رُبَّمَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ يُوتِرُ وَقَدْ قَامَ النَّاسُ لِصَلاَةِ الصُّبْحِ.

تَفَرَّدَ بِهِ حَاتِمُ بْنُ سَالِمٍ الْبَصْرِيُّ ، وَيُقَالُ لَهُ الأَعْرَجِيُّ ، وَحَدِيثُ ابْنِ جُرَيْجٍ أَصَحُّ مِنْ ذَلِكَ ، وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[ضعيف۔ حاكم ١٠٧٤]

(۴۵۱۹) ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے نبی ﷺ کو وتر پڑھتے ہوئے دیکھا اور لوگ صبح کی نماز کے لیے کھڑے تھے۔

(٤٥٢٠) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَصْبَحَ فَأَوْتَرَ.

كَذَا وَجَدْتُهُ فِي الْفَوَائِدِ الْكَبِيرِ. [حسن]

(۴۵۲۰) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے صبح کی اور وتر پڑھے۔

(٤٥٢١) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو فِي هَذَا الْجُزْءِ وَقَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ عَامِرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ قَالَ: أَصْبَحَ ابْنُ عُمَرَ وَلَمْ يُوتِرْ، أَوْ كَادَ يُصْبِحُ أَوْ أَصْبَحَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى ، ثُمَّ أَوْتَرَ.

وَهَذَا أَشْبَهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح]

(۴۵۲۱) ابومجلز رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے صبح کی اور وتر نہیں پڑھے صبح قریب تھی یا اس نے صبح کی اور پھر وتر پڑھے۔

(٤٥٢٢) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ مُؤَمَّلِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَيْهَقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : دَعْلَجُ بْنُ أَحْمَدَ السِّجْزِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو شُعَيْبٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَّانِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ وَاقِدٍ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ أَبِي كَرِيمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ قُرَّةَ عَنِ الأَغَرِّ الْمُزَنِيِّ : أَنَّ رَجُلاً أَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ : يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنِّي أَصْبَحْتُ وَلَمْ أُوتِرْ. قَالَ : ((إِنَّمَا الْوِتْرُ بِاللَّيْلِ. ثَلاَثَ مَرَّاتٍ أَوْ أَرْبَعًا : قُمْ فَأَوْتِرْ)).

[حسن۔ عبدالرزاق ٤٦٠٧]

(۴۵۲۲) معاویہ بن قرۃ فرماتے ہیں: اغر مزنی سے منقول ہے کہ ایک شخص آپ ﷺ کے پاس آیا اور کہا: میں نے صبح کی اور وتر نہیں پڑھے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وتر رات کی نماز ہے۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: تین یا چار مرتبہ فرمایا: کھڑا ہو اور وتر پڑھ۔

(٤٥٢٣) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ : عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ قَالَ : خَرَجَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى السُّوقِ وَأَنَا بِأَثَرِهِ ، فَقَامَ عَلَى الدَّرَجِ فَاسْتَقْبَلَ الْفَجْرَ فَقَالَ ﴿وَاللَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ وَالصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ﴾ أَيْنَ السَّائِلُ عَنِ الْوِتْرِ؟ نِعْمَ سَاعَةُ الْوِتْرِ هَذِهِ. [ضعيف]

(۴۵۲۳) ابی ظبیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ بازار کی طرف چلے اور میں ان کے پیچھے تھا۔ وہ ایک راستے کی طرف ٹھہرے اور فجر کی طرف متوجہ ہوئے، پھر فرمایا: ﴿وَاللَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ وَالصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ﴾ ''رات جب چھا جائے اور صبح جب پھوٹے'' آپ ﷺ نے فرمایا: وتر کے بارے میں سوال کرنے والا کہاں ہے؟ یہ وقت وتر کے لیے بہتر ہے۔

(٤٥٢٤) وَبِهَذَا الإِسْنَادِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ قَالَ : خَرَجَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْ هَذَا الْبَابِ فَقَالَ : نِعْمَ سَاعَةُ الْوِتْرِ. ثُمَّ كَانَتِ الإِقَامَةُ عِنْدَ ذَلِكَ. [ضعيف]

(۴۵۲۴) ابو عبدالرحمن سلمی فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اس دروازے سے نکلے، پھر کہا: وتر کا یہ وقت افضل ہے، پھر اسی وقت اقامت ہوگئی۔

(٤٥٢٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ : خَرَجَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حِينَ ثَوَّبَ ابْنُ النَّبَّاحِ فَقَالَ ﴿وَاللَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ وَالصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ﴾ أَيْنَ السَّائِلُونَ عَنِ الْوِتْرِ؟ نِعْمَ سَاعَةُ الْوِتْرِ هَذِهِ. [حسن۔ عبدالرزاق ٤٦٣٠]

(۴۵۲۵) ابو عبدالرحمان کہتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ نکلے جس وقت ابن نباح نے اذان کہی اور پڑھا: ﴿وَاللَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ

وَالصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ﴾ پھر فرمایا: وتر کے بارے میں سوال کرنے والا کہاں ہے؟ وتر پڑھنے کے لیے یہ بہترین وقت ہے۔

(۴۵۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ : أَنَّ قَوْمًا أَتَوْا عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَسَأَلُوهُ عَنِ الْوِتْرِ ، فَقَالَ :سَأَلْتُمْ عَنْهُ أَحَدًا؟ فَقَالُوا :سَأَلْنَا أَبَا مُوسَى فَقَالَ : لاَ وِتْرَ بَعْدَ الأَذَانِ. فَقَالَ :لَقَدْ أَغْرَقَ النَّزْعَ فَأَفْرَطَ فِي الْفَتْوَى، كُلُّ شَيْءٍ مَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ صَلاَةِ الْغَدَاةِ وِتْرٌ ، مَتَى أَوْتَرْتَ فَحَسَنٌ. [ضعيف]

(۴۵۲۶) عاصم بن ضمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کچھ لوگ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور وتر کے بارے میں سوال کیا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: کیا تم نے کسی اور سے بھی اس کے بارے میں سوال کیا ہے؟ انہوں نے کہا: ہم نے ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: اذان کے بعد وتر نہیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: انہوں نے سخت تنقید کی ہے۔ فتویٰ دینے میں تجاوز کیا ہے۔ عشا اور صبح کی نماز کے درمیان وتر کا وقت ہے۔ جب بھی آپ وتر پڑھ لیں اچھا ہے۔

(۴۵۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ هُوَ ابْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ :الْوِتْرُ مَا بَيْنَ صَلاَتَيْنِ صَلاَةِ الْعِشَاءِ الآخِرَةِ إِلَى صَلاَةِ الْفَجْرِ. [ضعيف]

(۴۵۲۷) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: وتر دو نمازوں کے درمیان ہے، یعنی عشا اور فجر کے درمیان۔

(۴۵۲۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْبَغَوِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ يَعْنِي ابْنَ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الأَسْوَدِ قَالَ :سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ يُنَادِي بِوِنِدَاءٍ :الْوِتْرُ مَا بَيْنَ الصَّلاَتَيْنِ صَلاَةِ الْعِشَاءِ وَصَلاَةِ الْفَجْرِ ، مَتَى مَا أَوْتَرْتَ فَحَسَنٌ. [حسن]

(۴۵۲۸) اسود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے سنا کہ وتر دو نمازوں یعنی عشا اور فجر کے درمیان ہے، جب بھی آپ وتر پڑھ لیں اچھا ہے۔

(۴۵۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الأَسْوَدِ قَالَ :سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا مَتَى تُوتِرِينَ؟ قَالَتْ : بَيْنَ الأَذَانِ وَالإِقَامَةِ.وَمَا يُؤَذِّنُونَ حَتَّى يُصْبِحُوا.(ق) قَوْلُهُ : وَمَا يُؤَذِّنُونَ حَتَّى يُصْبِحُوا.أَظُنُّهُ مِنْ قَوْلِ الأَسْوَدِ أَوْ أَبِي إِسْحَاقَ ، وَفِيهِ نَظَرٌ فَقَدْ رُوِّينَا أَنَّ الأَذَانَ الأَوَّلَ بِالْحِجَازِ كَانَ قَبْلَ الصُّبْحِ ، وَكَانَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا كَانَتْ تُصَلِّي قَبْلَ طُلُوعِ الْفَجْرِ ، أَوْ أَرَادَ بِهِ الأَذَانَ الثَّانِي ، وَعَلَى ذَلِكَ تَدُلُّ رِوَايَةُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ :كَانَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ

اللّٰهُ عَنهَا تُوتِرُ فِيمَا بَيْنَ التَّثْوِيبِ وَالإِقَامَةِ ، فَيَرْجِعُ مَذْهَبُهَا فِي ذَلِكَ إِلَى مَا رُوِّينَا عَنْ عَلِيٍّ وَعَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا ، وَاللّٰهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۴۵۲۹) اسود کہتے ہیں: میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا کہ آپ وتر کب پڑھتی ہیں؟ فرمانے لگیں: اذان اور اقامت کے درمیان مؤذن اذان نہیں دیتے تھے یہاں تک کہ وہ صبح کر دیتے۔ راوی کہتے ہیں: میرا گمان ہے کہ یہ قول اسود کا ہے یا ابو اسحاق کا اور اس میں نظر ہے۔

(ب) حجاز میں پہلی اذان طلوع فجر سے پہلے ہوتی تھی، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا طلوع فجر سے پہلے نماز پڑھتی تھیں یا اس نے دوسری اذان مراد لی ہے۔

(ج) ابو سعد کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اذان اور اقامت کے درمیان وتر پڑھا کرتیں تھیں۔

(نوٹ) لیکن راجح مذہب حضرت علی اور ابو مسعود کا ہے۔

(۴۵۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ أَبِي الْمُخَارِقِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ : أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ رَقَدَ، ثُمَّ اسْتَيْقَظَ فَقَالَ لِخَادِمِهِ: انْظُرْ مَا صَنَعَ النَّاسُ؟ وَهُوَ يَوْمَئِذٍ قَدْ ذَهَبَ بَصَرُهُ ، فَذَهَبَ الْخَادِمُ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ: قَدِ انْصَرَفَ النَّاسُ مِنَ الصُّبْحِ. فَقَامَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ فَأَوْتَرَ ثُمَّ صَلَّى الصُّبْحَ. [ضعيف]

(۴۵۳۰) سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سو گئے، پھر بیدار ہوئے تو کہا: دیکھو لوگوں نے کیا کیا ہے؟ ان دنوں عبداللہ بن عباس نابینا ہو چکے تھے۔ خادم گیا اور لوٹا تو کہنے لگا: لوگ صبح کی نماز پڑھ کر واپس آ رہے ہیں۔ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کھڑے ہوئے اور وتر پڑھے۔

(۴۵۳۱) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ قَالَ : مَا أُبَالِي لَوْ أُقِيمَتِ الصَّلاَةُ وَأَنَا أُوتِرُ. [ضعيف]

(۴۵۳۱) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے کوئی پرواہ نہیں اگر نماز کی اقامت کہہ دی جائے اور میں وتر پڑھ رہا ہوں۔

(۴۵۳۲) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَنَّهُ قَالَ : كَانَ عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ يَؤُمُّ قَوْمًا ، فَخَرَجَ يَوْمًا إِلَى الصُّبْحِ ، فَأَقَامَ الْمُؤَذِّنُ الصَّلاَةَ ، فَأَسْكَتَهُ عُبَادَةُ حَتَّى أَوْتَرَ ثُمَّ صَلَّى لَهُمُ الصُّبْحَ.

قَالَ مَالِكٌ : وَإِنَّمَا يُوتِرُ بَعْدَ الْفَجْرِ مَنْ نَامَ عَنِ الْوِتْرِ ، وَلاَ يَنْبَغِي لأَحَدٍ أَنْ يَتَعَمَّدَ ذَلِكَ حَتَّى يَضَعَ وِتْرَهُ بَعْدَ الْفَجْرِ. [ضعيف۔ مالك ۲۸۰]

(۴۵۳۲) عبادہ بن صامت اپنی قوم کی امامت کرواتے تھے، ایک دن صبح کی نماز کے لیے نکلے تو مؤذن اقامت کہنے لگا۔ عبادہ بن صامت نے اسے خاموش کروا دیا، پھر وتر پڑھے، اس کے بعد انہوں نے صبح کی نماز پڑھائی۔

(ب) امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں: جو وتر سے سو گیا وہ فجر کے بعد وتر پڑھ لے، لیکن کسی کے لیے مناسب نہیں کہ وہ جان بوجھ کر طلوع فجر کے بعد وتر پڑھے۔

(۵۷۰) باب مَنْ قَالَ يُصَلِّيهِ مَتَى ذَكَرَهُ

جب بھی یاد آئے تو وتر پڑھ لے

(۴۵۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ : مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ :((مَنْ نَامَ عَنْ وِتْرِهِ أَوْ نَسِيَهُ فَلْيُصَلِّهِ إِذَا أَصْبَحَ أَوْ ذَكَرَهُ)). [صحيح۔ احمد ۳/۳۱/۱۱۲۸۴]

(۴۵۳۳) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو اپنے وتر سے سو گیا یا اسے بھول گیا تو وہ صبح کے وقت یا جب بھی اس کو یاد پڑھ لے۔

(۴۵۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا مِسْعَرٌ عَنْ وَبَرَةَ قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَمَّنْ تَرَكَ الْوِتْرَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ أَيُصَلِّيهَا؟ قَالَ : أَرَأَيْتَ لَوْ تَرَكْتَ صَلاَةَ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ ، هَلْ كُنْتَ تُصَلِّيهَ، قَالَ قُلْتُ : فَمَهْ.قَالَ : فَمَهْ. [صحيح]

(۴۵۳۴) وبرہ کہتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اس شخص بارے میں پوچھا جو وتر طلوع شمس تک چھوڑ دیتا ہے کہ کیا وہ اسے پڑھے؟ وہ کہنے لگے: آپ کا خیال ہے کہ اگر آپ صبح کی نماز کو سورج طلوع ہونے تک چھوڑ دیں تو کیا آپ اس کو پڑھیں گے: راوی کہتے ہیں: میں نے کہا: ٹھہر ٹھہر۔

(۴۵۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّهُ كَانَ فِي مَسْجِدِ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ ، فَأُقِيمَتِ الصَّلاَةُ ، فَجَعَلُوا يَنْتَظِرُونَهُ فَجَاءَ فَقَالَ : إِنِّي كُنْتُ أُوتِرُ.وَقَالَ : سُئِلَ عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ هَلْ بَعْدَ الأَذَانِ وِتْرٌ؟ فَقَالَ : نَعَمْ وَبَعْدَ الإِقَامَةِ.قَالَ وَحَدَّثَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ : أَنَّهُ نَامَ عَنِ الصَّلاَةِ حَتَّى طَلَعَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى. [صحيح]

(۴۵۳۵) ابراہیم بن محمد بن منتشر اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ مسجد عمرو بن شرحبیل میں تھے۔ نماز کے لیے اقامت کہی گئی۔ لوگ ان کا انتظار کر رہے تھے، وہ آئے تو انہوں نے کہا: میں وتر پڑھ رہا تھا۔ راوی کہتے ہیں کہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے

سوال کیا گیا کہ کیا اذان کے بعد وتر ہے تو وہ فرمانے لگے: ہاں اقامت کے بعد بھی۔ راوی کہتے ہیں: انہوں نے نبی ﷺ سے نقل کیا کہ آپ ﷺ نماز سے سو گئے یہاں تک کہ سورج طلوع ہوا پھر آپ بیدار ہوئے اور نماز پڑھی۔

(۵۷۱) باب وَقْتِ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ

فجر کی دو رکعتوں کے وقت کا بیان

(۴۵۳۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ حَفْصَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَخْبَرَتْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ إِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ مِنَ الأَذَانِ لِصَلاَةِ الصُّبْحِ ، وَبَدَأَ الصُّبْحُ رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ تُقَامَ الصَّلاَةُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ بخاري ٦١٨]

(۴۵۳۶) عبداللہ بن عمر ؓ فرماتے ہیں کہ ام المومنین حضرت حفصہ ؓ نے انہیں بتایا کہ جب مؤذن صبح کی اذان کہنے سے خاموش ہو جاتا اور صبح ظاہر ہو جاتی تو نماز کی اقامت کہے جانے سے پہلے آپ ﷺ دو خفیف رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

(۴۵۳۷) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ حَمْدُوَيْهِ بْنِ سَهْلٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ آدَمَ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ. [صحيح]

(۴۵۳۷) سالم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ طلوع فجر کے بعد دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

(۵۷۲) باب كَرَاهِيَةِ الاِشْتِغَالِ بِهِمَا بَعْدَ مَا أُقِيمَتِ الصَّلاَةُ

نماز کی اقامت کہے جانے کے بعد فجر کی دو رکعتیں پڑھنا ممنوع ہے

(۴۵۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ قَعْنَبٍ وَأَبُو صَالِحٍ قَالاَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عن حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ ابْنِ بُحَيْنَةَ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ مَرَّ بِرَجُلٍ يُصَلِّي ، وَقَدْ أُقِيمَتْ صَلاَةُ الصُّبْحِ ، فَكَلَّمَهُ بِشَيْءٍ لاَ نَدْرِي مَا هُوَ؟ قَالَ : فَلَمَّا انْصَرَفْنَا أَحَطْنَا بِهِ مَاذَا قَالَ لَكَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ؟ قَالَ قَالَ : ((يُوشِكُ أَحَدُكُمْ أَنْ يُصَلِّيَ الصُّبْحَ أَرْبَعًا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ دُونَ ذِكْرِ أَبِيهِ ، ثُمَّ قَالَ قَالَ الْقَعْنَبِيُّ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَالِكٍ ابْنِ بُحَيْنَةَ

عَنْ أَبِيهِ وَقَوْلُهُ: عَنْ أَبِيهِ فِي هَذَا الْحَدِيثِ خَطَأٌ. [صحيح۔ بخاری ٦٦٣]

(۴۵۳۸) عبداللہ بن مالک بن بحینہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ ایک شخص کے پاس سے گزرے جو نماز پڑھ رہا تھا اور صبح کی اقامت کہہ دی گئی۔ آپ ﷺ نے اسے کچھ کہا۔ ہم نہیں جانتے کہ کیا کہا۔ راوی کہتے ہیں: ہم جب نماز سے فارغ ہوئے تو ہم نے پوچھا: نبی ﷺ نے آپ سے کیا فرمایا؟ تو اس نے بتایا: آپ ﷺ نے فرمایا: قریب ہے کہ کوئی تم میں سے صبح کو چار رکعتیں پڑھنے لگے۔

(٤٥٣٩) وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْأُوَيْسِيِّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَقَالَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ ابْنِ بُحَيْنَةَ قَالَ: مَرَّ النَّبِيُّ ﷺ بِرَجُلٍ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا جَعْفَرٌ الْفَارِيَابِيُّ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خَالِدٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ فَذَكَرَاهُ نَحْوَ رِوَايَةِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْأُوَيْسِيِّ لَمْ يَقُولَا فِيهِ عَنْ أَبِيهِ.

(۴۵۳۹) ایضاً

(٤٥٤٠) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ بُحَيْنَةَ قَالَ: أَبْصَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ رَجُلًا يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ، وَقَدْ أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((الصُّبْحَ أَرْبَعًا الصُّبْحَ أَرْبَعًا)).

قَالَ يَعْقُوبُ: الصَّحِيحُ هَذَا، وَإِبْرَاهِيمُ قَدْ أَخْطَأَ فِي قَوْلِهِ عَنْ أَبِيهِ. [منكر الاسناد]

(۴۵۴۰) ابن بحینہ فرماتے ہیں کہ رسول ﷺ نے ایک شخص کو دو رکعتیں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا اور نماز کی اقامت کہہ دی گئی تھی تو نبی ﷺ نے فرمایا: صبح کی چار رکعتیں ہیں۔

(٤٥٤١) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ الْمُقْرِءُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ مَالِكٍ ابْنِ بُحَيْنَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ دَخَلَ الْمَسْجِدَ، وَقَدْ أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ وَرَجُلٌ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ فَقَالَ: تُصَلِّي الصُّبْحَ أَرْبَعًا؟.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ. وَكَذَلِكَ قَالَ أَبُو عَوَانَةَ وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سَعْدٍ.

قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ ابْنُ إِسْحَاقَ عَنْ سَعْدٍ عَنْ حَفْصٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ بُحَيْنَةَ.

قَالَ يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ وَرَوَاهُ الْأَوْزَاعِيُّ وَشَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ ابْنِ بُحَيْنَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ مَرَّ عَلَيْهِ.

قَالَ الشَّيْخُ : وَالصَّحِيحُ قَوْلُ مَنْ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَالِكٍ ابْنِ بُحَيْنَةَ. وَهُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَالِكِ بْنِ الْقِشْبِ مِنْ أَزْدِ شَنُوءَةَ وَأُمُّهُ بُحَيْنَةُ بِنْتُ الْحَارِثِ بْنِ الْمُطَّلِبِ قَالَهُ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ. [منكر الاسناد]

(۴۵۴۱) مالک بن بحینہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ مسجد میں داخل ہوئے اور نماز کھڑی ہوگئی تھی، ایک شخص دو رکعت پڑھ رہا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو صبح کی چار رکعتیں پڑھے گا۔

(٤٥٤٢) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ دَخَلَ حِينَ أُقِيمَتْ صَلاَةُ الصُّبْحِ ، فَمَرَّ بِابْنِ الْقِشْبِ وَهُوَ يُصَلِّي فَقَالَ : ((ابْنَ الْقِشْبِ أَتُصَلِّي الصُّبْحَ أَرْبَعًا)). كَذَا قَالَ سُفْيَانُ. [تقدم برقم ٤٥٣٨]

(۴۵۴۲) جعفر بن محمد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ (مسجد میں) داخل ہوئے، جب صبح کی نماز کی اقامت کہہ دی گئی آپ کا گذر ابن قشب کے پاس سے ہوا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو صبح کی چار رکعتیں پڑھے گا۔

(٤٥٤٣) وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ ابْنِ بُحَيْنَةَ قَالَ : خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِلَى صَلاَةِ الصُّبْحِ وَمَعَهُ بِلاَلٌ ، فَأَقَامَ الصَّلاَةَ فَمَرَّ بِي ، وَضَرَبَ مَنْكِبِي وَقَالَ : ((تُصَلِّي الصُّبْحَ أَرْبَعًا؟)). [تقدم برقم ٤٥٣٨]

(۴۵۴۳) عبداللہ بن بن مالک بن بحینہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ صبح کی نماز کو نکلے اور آپ ﷺ کے ساتھ بلال تھے۔ اس نے نماز کی اقامت کہی تو آپ ﷺ میرے پاس سے گزرے اور میرے کندھے پر مارا اور فرمایا: تو صبح کی چار رکعتیں پڑھے گا۔

(٤٥٤٤) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبَكْرَاوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ : دَخَلَ رَجُلٌ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي صَلاَةِ الصُّبْحِ ، فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يَصِلَ إِلَى الصَّفِّ، فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَهُ : ((يَا فُلاَنُ بِأَيِّ صَلاَتَيْكَ اعْتَدَدْتَ؟ بِالَّتِي صَلَّيْتَ وَحْدَكَ أَوْ بِالَّتِي صَلَّيْتَ مَعَنَا؟)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَامِدِ بْنِ عُمَرَ. [صحيح۔ مسلم ٧١٢]

(۴۵۴۴) عبداللہ بن سرجس فرماتے ہیں کہ ایک شخص مسجد میں داخل ہوا اور رسول اللہ ﷺ صبح کی نماز پڑھا رہے تھے۔ اس نے جماعت سے ملنے سے پہلے دو رکعت نماز پڑھی۔ جب رسول ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے

فلاں! تو اپنی کس نماز کو شمار کرے گا۔ اس کو جو تو نے اکیلے پڑھی ہے یا اس کو جو تو نے ہمارے ساتھ پڑھی ہے۔

(٤٥٤٥) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْخَزَّازُ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : كُنْتُ أُصَلِّي وَأَخَذَ الْمُؤَذِّنُ فِي الإِقَامَةِ ، فَجَذَبَنِي النَّبِيُّ ﷺ وَقَالَ : ((أَتُصَلِّي الصُّبْحَ أَرْبَعًا)). [حسن۔ الطیالسی ۲۸۵۹]

(۴۵۴۵) ابن ابی ملیکہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نماز پڑھ رہا تھا اور مؤذن نے اقامت کہنا شروع کر دی، نبی ﷺ نے مجھے کھینچا اور فرمایا: کیا تو صبح کی چار رکعت نماز پڑھے گا۔

(٤٥٤٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ يَسَارٍ يَقُولُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ : ((إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلاَةُ فَلاَ صَلاَةَ إِلاَّ الْمَكْتُوبَةُ)). وَقَالَ مَرَّةً : ((إِذَا قَامَتِ الصَّلاَةُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ حَبِيبٍ عَنْ رَوْحِ بْنِ عُبَادَةَ. [صحیح۔ تقدم۔ مسلم ۷۱۰]

(۴۵۴۶) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب اقامت کہہ دی جائے تو فرض نماز کے علاوہ کوئی نماز نہیں۔ ایک جگہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب نماز کھڑی ہو جائے۔

(ب) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب نماز کی اقامت کہہ دی جائے تو فرض نماز کے علاوہ کوئی نماز نہیں۔

(٤٥٤٧) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ وَرْقَاءَ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ كُلُّهُمْ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : ((إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلاَةُ فَلاَ صَلاَةَ إِلاَ الْمَكْتُوبَةُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ وَعَنْ حَسَنٍ الْحُلْوَانِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ وَعَنْ عَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ.

وَزَادَ فِي حَدِيثِ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ قَالَ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ : ثُمَّ لَقِيتُ عَمْرًا فَحَدَّثَنِي بِهِ وَلَمْ

يَرْفَعُهُ

(۴۵۴۷) ایضاً

(٤٥٤٨) أَخْبَرَنَا بِهِ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِزِيَادَتِهِ.

(۴۵۴۸) ایضاً

(٤٥٤٩) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْمَخْزُومِيُّ الْغَضَائِرِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ عُمَرَ وَأَخْبَرَنَا السَّيِّدُ أَبُو الْحَسَنِ الْحَسَنِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الأَحْرَزِ :مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ جَمِيلٍ الأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ دُنُوقَا حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلاَةُ فَلاَ صَلاَةَ إِلاَّ الْمَكْتُوبَةُ. قَالَ زَكَرِيَّا قَالَ حَمَّادٌ قَالَ عَلِيُّ بْنُ الْحَكَمِ حَدَّثَ بِهَذَا عَمْرٌو مَرَّةً فَرَفَعَهُ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ :إِنَّكَ لَمْ تَكُنْ تَرْفَعُهُ. قَالَ :بَلَى. قَالَ :لاَ وَاللَّهِ. قَالَ :فَسَكَتَ.

قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رَفَعَهُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ سِوَى مَنْ ذَكَرْنَا زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ وَأَبَانُ بْنُ يَزِيدَ الْعَطَّارُ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ وَجَمَاعَةٌ. [صحيح۔ تقدم]

(۴۵۴۹) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب نماز کی اقامت کہہ دی جائے تو فرضی نماز کے علاوہ کوئی نماز نہیں۔

(٤٥٥٠) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَيَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ نَصْرِ بْنِ حَاجِبٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَّنْجِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ :((إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلاَةُ فَلاَ صَلاَةَ إِلاَّ الْمَكْتُوبَةُ)). قِيلَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلاَ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ. قَالَ :((وَلاَ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ)).

قَالَ أَبُو أَحْمَدَ :لاَ أَعْلَمُ ذَكَرَ هَذِهِ الزِّيَادَةَ فِي مَتْنِهِ غَيْرُ يَحْيَى بْنِ نَصْرٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ عَمْرٍو.

قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ قِيلَ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ سَيَّارٍ عَنْ نَصْرِ بْنِ حَاجِبٍ وَهُوَ وَهَمٌ.

وَنَصْرُ بْنُ حَاجِبٍ الْمَرْوَزِيُّ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ ، وَابْنُهُ يَحْيَى كَذَلِكَ.

وَفِيمَا احْتَجَجْنَا بِهِ مِنَ الأَحَادِيثِ الصَّحِيحَةِ كِفَايَةٌ عَنْ هَذِهِ الزِّيَادَةِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ.

وَقَدْ رُوِيَ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ نُصَيْرٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ :((إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلاَةُ فَلاَ صَلاَةَ إِلاَّ الْمَكْتُوبَةُ ، إِلاَّ رَكْعَتَيِ الصُّبْحِ)).

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو

عَمْرٍو الْحَلَبِیُّ السُّوسِیُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ فَذَكَرَهُ.

وَهَذِهِ الزِّيَادَةُ لاَ أَصْلَ لَهَا.

وَحَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ وَعَبَّادُ بْنُ كَثِيرٍ ضَعِيفَانِ.

وَقَدْ قِيلَ عَنْ حَجَّاجٍ بِإِسْنَادِهِ عَنْ مُجَاهِدٍ بَدَلَ عَطَاءٍ وَلَيْسَ بِشَيْءٍ.

وَرُوِّينَا عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ كَانَ إِذَا رَأَى رَجُلاً يُصَلِّي وَهُوَ يَسْمَعُ الإِقَامَةَ ضَرَبَهُ. [ضعیف]

(۴۵۵۰) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب نماز کی اقامت کہہ دی جائے تو فرض نماز کے علاوہ کوئی نماز نہیں عرض کیا گیا: اے اللہ کے رسول! فجر کی دو رکعتیں بھی نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں فجر کی دو رکعتیں بھی نہیں۔

(ب) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب نماز کی اقامت کہہ دی جائے تو فرض نماز کے علاوہ کوئی نماز نہیں مگر فجر کی دو رکعتیں۔

نوٹ: اس زیادتی کی کوئی اصل نہیں ہے۔

(ج) عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ جب کسی شخص کو دیکھتے کہ نماز پڑھ رہا ہے اور اقامت ہو رہی ہے تو اسے مارتے۔

(٤٥٥١) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هُدْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ أَبْصَرَ رَجُلاً يُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ وَالْمُؤَذِّنُ يُقِيمُ فَحَصَبَهُ، وَقَالَ: أَتُصَلِّي الصُّبْحَ أَرْبَعًا؟ مَوْقُوفٌ. [صحيح۔ عبدالرزاق ٤٠٠٦]

(۴۵۵۱) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک شخص کو دو رکعتیں نماز پڑھتے ہوئے تو انہوں نے اس کو کنکری ماری اور کہا: کیا تو صبح کی چار رکعتیں پڑھے گا؟

(۵۷۳) بَابُ مَنْ أَجَازَ قَضَاءَهُمَا بَعْدَ الْفَرَاغِ مِنَ الْفَرِيضَةِ

فرائض سے فارغ ہونے کے بعد ان دو رکعتوں کی قضا کرنا جائز ہے

(٤٥٥٢) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ قَيْسِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: رَأَى النَّبِيُّ ﷺ رَجُلاً يُصَلِّي بَعْدَ صَلاَةِ الصُّبْحِ رَكْعَتَيْنِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((صَلاَةُ الصُّبْحِ رَكْعَتَانِ)). فَقَالَ الرَّجُلُ: إِنِّي لَمْ أَكُنْ صَلَّيْتُ الرَّكْعَتَيْنِ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا، فَصَلَّيْتُهُمَا الآنَ. فَسَكَتَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ قَالَ سُفْيَانُ كَانَ عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ يُحَدِّثُ بِهَذَا الْحَدِيثِ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ رَوَى عَبْدُ رَبِّهِ وَيَحْيَى ابْنَا سَعِيدٍ هَذَا الْحَدِيثَ مُرْسَلاً : أَنَّ جَدَّهُمْ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ ﷺ. قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ. [منكر۔ ابن رجب في الفتح ۳/۳۱۸]

(۴۵۵۲) قیس بن عمرو کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ایک شخص کو دیکھا، وہ صبح کی نماز کے بعد دو رکعت نماز پڑھ رہا تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: صبح کی نماز دو رکعت ہیں، اس شخص نے کہا: میں نے فجر سے پہلے دو رکعت نہیں پڑھی تھیں، میں وہ دو رکعت پڑھ رہا ہوں۔ آپ ﷺ خاموش ہو گئے۔

(٤٥٥٣) عن يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ : أَنَّهُ جَاءَ وَالنَّبِيُّ ﷺ يُصَلِّي صَلاَةَ الْفَجْرِ فَصَلَّى مَعَهُ ، فَلَمَّا سَلَّمَ قَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ : مَا هَاتَانِ الرَّكْعَتَانِ؟ .فَقَالَ : لَمْ أَكُنْ صَلَّيْتُهُمَا قَبْلَ الْفَجْرِ. فَسَكَتَ وَلَمْ يَقُلْ شَيْئًا.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ فَذَكَرَهُ. [منكر۔ تقدم]

(۴۵۵۳) یحییٰ اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ آئے اور نبی ﷺ فجر کی نماز پڑھا رہے تھے، انہوں نے آپ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی۔ جب آپ ﷺ نے سلام پھیرا تو وہ کھڑے ہوئے اور فجر کی دو رکعتیں پڑھیں۔ نبی ﷺ نے فرمایا: یہ دو رکعتیں کیسی ہیں؟ تو انہوں نے کہا: میں نے فجر سے پہلے نہیں پڑھی تھیں۔ آپ ﷺ خاموش ہو گئے اور کچھ نہیں فرمایا۔

(۵۷۴) باب مَنْ أَجَازَ قَضَاءَ هُمَا بَعْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ إِلَى أَنْ تُقَامَ الظُّهْرُ

طلوعِ شمس سے ظہر تک ان دو رکعتوں کی قضا جائز ہے

(٤٥٥٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : عَرَّسْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَلَمْ نَسْتَيْقِظْ حَتَّى طَلَعَتِ الشَّمْسُ ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ :((لِيَأْخُذْ كُلُّ رَجُلٍ مِنْكُمْ بِرَأْسِ رَاحِلَتِهِ ، فَإِنَّ هَذَا مَنْزِلٌ حَضَرَنَا الشَّيْطَانُ)).ثُمَّ دَعَا بِالْمَاءِ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ، ثُمَّ أُقِيمَتِ الصَّلاَةُ فَصَلَّى الْغَدَاةَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ وَغَيْرِهِ عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ.(ت) وَرُوِّينَا فِي هَذِهِ الْقِصَّةِ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ وَعِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ : أَنَّهُ قَضَى هَاتَيْنِ الرَّكْعَتَيْنِ. [صحيح۔ مسلم ٦٨٠]

(۴۵۵۴) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے نبی ﷺ کے ساتھ پڑاؤ ڈالا اور ہم بیدار نہ ہو سکے، یہاں تک کہ سورج طلوع ہو

گیا۔ نبی ﷺ نے فرمایا: تم اپنی سواریوں پر سوار ہو جاؤ کیوں کہ یہ ایسی جگہ ہے جہاں ہمارے ساتھ شیطان بھی حاضر ہو گیا ہے۔ پھر آپ ﷺ نے پانی منگوایا اور وضو کیا اور دو رکعت نماز ادا کی۔ پھر نماز کی اقامت کہہ دی گئی تو آپ ﷺ نے صبح کی نماز پڑھائی۔

(ب) عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ آپ ﷺ نے ان دو رکعتوں کو قضا کیا۔

(٤٥٥٥) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: ((مَنْ لَمْ يُصَلِّ رَكْعَتَيِ الْغَدَاةِ فَلْيُصَلِّ إِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ)). [صحیح۔ ابن خزیمہ ١١١٧]

(۴۵۵۵) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے فجر کی دو رکعت نہیں پڑھیں وہ سورج طلوع ہونے کے بعد پڑھ لے۔

(٤٥٥٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو زَكَرِيَّا: يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ: عَبَّادُ بْنُ الْوَلِيدِ الْغُبَرِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِ إِسْنَادِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((مَنْ لَمْ يُصَلِّ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَلْيُصَلِّهِمَا)). تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ، وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ. (ج) وَعَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ ثِقَةٌ. [صحیح۔ تقدم]

(۴۵۵۶) عمرو بن عاصم نے اس طرح ذکر کیا ہے، لیکن وہ بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے فجر کی دو رکعت نہیں پڑھیں وہ سورج طلوع ہونے کے بعد پڑھ لے۔

(٤٥٥٧) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ وَعُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَخْبَرَاهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((مَنْ نَامَ عَنْ حِزْبِهِ أَوْ عَنْ شَيْءٍ مِنْهُ فَقَرَأَهُ فِيمَا بَيْنَ صَلاَةِ الْفَجْرِ وَصَلاَةِ الظُّهْرِ كُتِبَ لَهُ كَأَنَّمَا قَرَأَهُ مِنَ اللَّيْلِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَرْمَلَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحیح۔ مسلم ٧٤٧]

(۴۵۵۷) عبدالرحمن بن عبدالقاری کہتے ہیں کہ میں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے فرماتے ہوئے سنا کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو کوئی اپنے وظیفہ یا کسی اور چیز سے سو گیا تو وہ فجر اور ظہر کے درمیان پڑھ لے۔ اس لیے لکھ دیا جائے گا گویا کہ اس نے رات کے وقت ہی پڑھا ہے۔

(٤٥٥٨) وَرَوَاهُ مَالِكٌ فِي الْمُوَطَّإِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ الأَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ

عَبْدٍ الْقَارِیِّ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : مَنْ فَاتَهُ حِزْبُهُ مِنَ اللَّيْلِ فَقَرَأَهُ حِينَ تَزُولُ الشَّمْسُ إِلَى صَلاَةِ الظُّهْرِ ، فَكَأَنَّهُ لَمْ يَفُتْهُ أَوْ كَأَنَّهُ أَدْرَكَهُ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ قَعْنَبٍ وَابْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مَالِكٍ فَذَكَرَهُ مَوْقُوفًا. [صحيح۔ مالك ٤٧٠]

(۴۵۵۸) عبدالرحمن بن عبدالقاری عمر بن خطاب رضی اللہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جس کا رات کا وظیفہ رہ گیا تو وہ سورج ڈھل جانے سے ظہر کی نماز تک پڑھ لے تو وہ ایسا ہے گویا اس کا وظیفہ رہا نہیں یا اس نے اس کو وقت پر پڑھ لیا ہے۔

(٤٥٥٩) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَحْمَدَ الْفَارِسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي تَوْبَةَ الصُّوفِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ حَاتِمٍ الآمُلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ : أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ لاَ يُصَلِّي مِنْ أَوَّلِ النَّهَارِ حَتَّى تَزُولَ الشَّمْسُ قَالَ فَصَلَّى يَوْمًا فَسُئِلَ عَنْ ذَلِكَ وَذَلِكَ حِينَ طَلَعَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ: إِنِّي لَمْ أَكُنْ صَلَّيْتُ رَكْعَتَيِ الْغَدَاةِ.[حسن]

(۴۵۵۹) نافع رحمہ اللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما دن کے ابتدائی حصہ میں نماز نہیں پڑھتے تھے، یہاں تک کہ سورج ڈھل جائے، ایک دن انہوں نے نماز پڑھی اور یہ سورج کے طلوع ہونے کے بعد کی بات ہے تو فرمانے لگے: میں نے فجر کی دو رکعت نہیں پڑھی تھیں۔

(٤٥٦٠) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ أَنَّهُ بَلَغَهُ : أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ فَاتَتْهُ رَكْعَتَا الْفَجْرِ فَصَلاَّهُمَا بَعْدَ أَنْ طَلَعَتِ الشَّمْسُ. قَالَ مَالِكٌ وَبَلَغَنِي عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ مِثْلُ ذَلِكَ. وَرَوَاهُ سُفْيَانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ. [ضعيف]

(۴۵۶۰) امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ان کو خبر ملی کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے فجر کی دو رکعت رہ گئیں تو انہوں نے سورج طلوع ہونے کے بعد ادا کیں۔

(۵۷۵) باب مَنْ أَجَازَ قَضَاءَ النَّوَافِلِ عَلَى الإِطْلاَقِ

عام نفلوں کی قضا کے جائز ہونے کا بیان

قَدْ مَضَى فِي هَذَا حَدِيثُ عَائِشَةَ وَأُمِّ سَلَمَةَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ.

(٤٥٦١) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ الأَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ

عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنهَا عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنهَا قَالَتْ : دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَعْدَ الْعَصْرِ ، فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ فَقُلْتُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا هَاتَانِ الرَّكْعَتَانِ ؟ مَا كُنْتَ تُصَلِّيهِمَا. فَقَالَ :((كُنْتُ أُصَلِّيهِمَا بَعْدَ الظُّهْرِ فَجَاءَ نِي مَالٌ فَشَغَلَنِي عَنْهُمَا فَصَلَّيْتُ الآنَ)). [صحيح۔ بخاری ۱۲۳۳-۴۳۷۰]

(۴۵۶۱) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتی ہیں کہ عصر کے بعد نبی ﷺ میرے پاس آئے تو انہوں نے دو رکعت نماز پڑھی۔ ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! یہ دو رکعت کیسی ہیں؟ آپ تو ان کو نہیں پڑھا کرتے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں ظہر کے بعد ان کو پڑھا کرتا تھا، ایک دن میرے پاس مال آیا، اس کی تقسیم کی مصروفیت کی وجہ سے میں دو رکعت نہ پڑھ سکا۔ میں نے ان کو اب پڑھ لیا ہے۔

(۴۵۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ بَحْرٍ الْبَرِّيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ إِذَا فَاتَتْهُ الصَّلَاةُ مِنَ اللَّيْلِ مِنْ وَجَعٍ أَوْ غَيْرِهِ صَلَّى مِنَ النَّهَارِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَنْصُورٍ. [صحيح۔ مسلم ۷۴۶]

(۴۵۶۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس کی نماز بیماری یا کسی دوسری وجہ سے رہ جائے تو وہ دن کو بارہ رکعت پڑھ لے۔

(۴۵۶۳) وَرَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ وَزَادَ فِيهِ : كَانَ إِذَا عَمِلَ عَمَلاً أَثْبَتَهُ.ثُمَّ قَالَ :وَكَانَ إِذَا نَامَ مِنَ اللَّيْلِ أَوْ مَرِضَ صَلَّى مِنَ النَّهَارِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ شُعْبَةَ فَذَكَرَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ خَشْرَمٍ. [صحيح۔ تقدم فی الذی قبله]

(۴۵۶۳) شعبہ رحمہ اللہ قتادہ سے نقل فرماتے ہیں اور یہ لفظ زائد ہیں کہ جب کوئی مسلسل عمل کرتا ہے، پھر فرمایا: جب وہ سو جائے یا بیمار ہو جائے تو دن کو بارہ رکعات پڑھ لے۔

(۴۵۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ وَعُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَخْبَرَاهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ :((مَنْ نَامَ عَنْ حِزْبِهِ أَوْ

عَنْ شَيْءٍ مِنْهُ فَقَرَأَهُ فِيمَا بَيْنَ صَلاَةِ الْفَجْرِ وَصَلاَةِ الظُّهْرِ كُتِبَ لَهُ كَأَنَّمَا قَرَأَهُ مِنَ اللَّيْلِ)).
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَرْمَلَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحيح۔ تقدم برقم ٤٥٥٧]

(۴۵۶۴) عبدالرحمن بن عبدالقاری کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے سنا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اپنے وظیفے یا کسی اور چیز سے سو گیا تو وہ اس کو فجر اور ظہر کے درمیان پڑھ لے، اس کے لیے لکھ دیا جائے گا گویا کہ اس نے رات کو ہی پڑھا ہے۔

(٤٥٦٥) وَقَدْ رَوَاهُ مَالِكٌ فِي الْمُوَطَّإِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ الأَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: مَنْ فَاتَهُ حِزْبُهُ مِنَ اللَّيْلِ فَقَرَأَ بِهِ حِينَ تَزُولُ الشَّمْسُ إِلَى صَلاَةِ الظُّهْرِ، فَكَأَنَّهُ لَمْ يَفُتْهُ أَوْ كَأَنَّهُ أَدْرَكَهُ.
أَخْبَرَنَاهُ أَبُو أَحْمَدَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ قَعْنَبٍ وَابْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مَالِكٍ فَذَكَرَهُ مَوْقُوفًا. [صحيح۔ تقدم برقم ٤٥٥٨]

(۴۵۶۵) عبدالرحمن بن عبدالقاری کہتے ہیں کہ عمر بن خطاب نے فرمایا: جس کا رات کا وظیفہ رہ گیا تو وہ سورج ڈھلنے سے ظہر تک اس کو پڑھ لے تو گویا اس کا وہ وظیفہ رہا ہی نہیں یا اس نے وقت میں پڑھ لیا۔

(٤٥٦٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَيُّ الأَعْمَالِ أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ؟ قَالَ: ((أَدْوَمُهَا وَإِنْ قَلَّ)). أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ.

(۴۵۶۶) سعد بن ابراہیم ابوسلمہ سے نقل فرماتے ہیں اور وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا: کون سے اعمال اللہ کو زیادہ پسندیدہ ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دائمی اعمال اگرچہ کم ہی ہوں۔

(٥٧٦) باب التَّرْغِيبِ فِي الإِكْثَارِ مِنَ الصَّلاَةِ

نماز کثرت سے پڑھنے کی ترغیب کا بیان

(٤٥٦٧) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنِي الأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ طَلْحَةَ قَالَ قُلْتُ لِثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ: دُلَّنِي عَلَى

عَمَلٍ يَنْفَعُنِي اللَّهُ بِهِ ، فَسَكَتَ عَنِّي ، قُلْتُ : دُلَّنِي عَلَى عَمَلٍ يَنْفَعُنِي اللَّهُ بِهِ ، فَسَكَتَ عَنِّي ، قُلْتُ : دُلَّنِي عَلَى عَمَلٍ يَنْفَعُنِي اللَّهُ بِهِ. فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ : ((مَا مِنْ عَبْدٍ يَسْجُدُ لِلَّهِ سَجْدَةً إِلاَّ رَفَعَهُ اللَّهُ بِهَا دَرَجَةً ، وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً)). قَالَ مَعْدَانُ : ثُمَّ لَقِيتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ فَحَدَّثَنِي مِثْلَ ذَلِكَ. وَفِي رِوَايَةِ السُّوسِيِّ وَحْدَهُ مَعْدَانُ بْنُ أَبِي طَلْحَةَ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ وَزَادَ فِيهِ : عَلَيْكَ بِالسُّجُودِ لِلَّهِ . [صحيح۔ مسلم ٤٨٨]

(۴۵۶۷) معدان بن طلحہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کے آزاد کردہ غلام ثوبان سے کہا کہ مجھے ایسا عمل بتاؤ جس کی وجہ سے اللہ مجھے نفع دیں۔ وہ خاموش ہو گئے، میں نے دوبارہ پھر کہا: آپ میری رہنمائی فرمائیں ایسے کام کی جانب جس کی وجہ سے اللہ مجھے نفع پہنچائے۔ وہ پھر خاموش ہو گئے۔ میں نے تیسری مرتبہ پھر کہا کہ آپ مجھے ایسا عمل بتاؤ جس کی وجہ سے اللہ مجھے فائدہ دیں تو پھر انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ جو بندہ اللہ کو ایک سجدہ کرتا ہے۔ اللہ اس کا ایک درجہ بلند کر دیتے ہیں اور اس کی ایک غلطی ختم کر دیتے ہیں۔ معدان کہتے ہیں: پھر میں ابو درداء رضی اللہ عنہ سے ملا۔ انہوں نے بھی مجھے اسی طرح بیان کیا۔ ایک دوسری روایت میں اوزاعی فرماتے ہیں: اس میں یہ لفظ زائد ہیں کہ تم اللہ کے لیے اپنے اوپر سجدوں کو لازم کر لو۔

(٤٥٦٨) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ : إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ كَعْبٍ الأَسْلَمِيُّ قَالَ : كُنْتُ أَبِيتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَآتِيهِ بِوَضُوءِهِ وَحَاجَتِهِ فَكَانَ يَقُومُ مِنَ اللَّيْلِ فَيَقُولُ : ((سُبْحَانَ رَبِّي وَبِحَمْدِهِ ، سُبْحَانَ رَبِّي وَبِحَمْدِهِ)). الْهَوِيَّ : سُبْحَانَ رَبِّ الْعَالَمِينَ ، سُبْحَانَ رَبِّ الْعَالَمِينَ . الْهَوِيَّ قَالَ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : ((هَلْ لَكَ حَاجَةٌ؟)). قَالَ فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ مُرَافَقَتَكَ فِي الْجَنَّةِ. قَالَ : ((أَوَغَيْرَ ذَلِكَ؟)). قَالَ فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ مُرَافَقَتَكَ فِي الْجَنَّةِ. قَالَ : ((فَأَعِنِّي عَلَى نَفْسِكَ بِكَثْرَةِ السُّجُودِ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ هِقْلِ بْنِ زِيَادٍ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ. [صحيح۔ ترمذی ٣٤١٦]

(۴۵۶۸) ربیعہ بن کعب اسلمی فرماتے ہیں: میں نبی ﷺ کے پاس رات گزارتا تھا اور آپ ﷺ کے وضو اور ضرورت کے لیے پانی لاتا تھا۔ کیوں کہ آپ ﷺ رات کا قیام کرتے تھے۔ آپ ﷺ فرماتے تھے: میرا رب پاک ہے اس کے لیے تمام تعریفیں ہے۔ میرا رب پاک ہے اس کے لیے تمام تعریفیں ہے بہت دیر تک کہتے رہتے۔ پاک ہے میرا رب جو تمام جہانوں کو پالنے والا ہے۔ پاک ہے میرا رب جو تمام جہانوں کو پالنے والا ہے۔ زیادہ دیر تک کہتے رہتے۔ ربیعہ کہتے ہیں: نبی ﷺ نے مجھ سے کہا: کیا آپ کو کوئی ضرورت ہے۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! جنت میں آپ ﷺ کا ساتھ چاہتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کے علاوہ۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! جنت میں آپ ﷺ کا ساتھ چاہتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میری

مدد کرواپنے اور پر زیادہ سجدوں کو لازم کرنے کے ساتھ۔

(٤٥٦٩) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ مُرَّةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ :إِنَّكَ مَا دُمْتَ فِي الصَّلاَةِ فَإِنَّكَ تَقْرَعُ بَابَ الْمَلِكِ ، وَمَنْ يُكْثِرْ قَرْعَ بَابَ الْمَلِكِ يُفْتَحُ لَهُ. [حسن]

(۴۵۶۹) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب تک آپ نماز میں ہیں تو گویا آپ کسی بادشاہ کے دروازے پر دستک دے رہے ہیں اور بادشاہ کے دروازے پر جتنی زیادہ دستک دی جاتی ہے تو دستک دینے والے کے لیے دروازہ کھول دیا جاتا ہے۔

(۵۷۷) باب صَلاَةِ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى

رات کی نماز دو دو رکعات ہیں

(٤٥٧٠) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُوسُفَ الشَّيْبَانِيُّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلاَمِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ :أَنَّ رَجُلاً سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنْ صَلاَةِ اللَّيْلِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ :((صَلاَةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى ، فَإِذَا خَشِيَ أَحَدُكُمُ الصُّبْحَ صَلَّى رَكْعَةً تُوتِرُ لَهُ مَا قَدْ صَلَّى)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ مسلم ٧٤٩]

(۴۵۷۰) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے رات کی نماز کے بارے میں سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: رات کی نماز دو دو رکعات ہیں۔ جب تم میں سے کسی کو صبح کا ڈر ہو تو ان میں سے وتر بنالے۔

(٤٥٧١) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ :إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ السُّوسِيُّ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ :((صَلاَةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى ، فَإِذَا رَأَيْتَ أَنَّ الصُّبْحَ مُدْرِكُكَ فَأَوْتِرْ بِرَكْعَةٍ)). فَقَالَ رَجُلٌ لاِبْنِ عُمَرَ :مَا مَثْنَى؟ قَالَ :تُسَلِّمُ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُثَنَّى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح۔ تقدم]

(۴۵۷۱) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رات کی نماز دو دو رکعات ہیں، جب آپ کو محسوس ہو کہ

صبح کا وقت آپ کو پالے گا تو ایک رکعت کے ذریعہ وتر پڑھیں۔ ایک شخص نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ دو سے کیا مراد ہے؟ انہوں نے کہا: ہر دو رکعتوں پر سلام پھیرنا۔

(۴۵۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُمْ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم قَالَتْ : كَانَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم يُصَلِّي فِيمَا بَيْنَ أَنْ يَفْرُغَ مِنْ صَلاَةِ الْعِشَاءِ إِلَى الْفَجْرِ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً ، يُسَلِّمُ مِنْ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ ، وَيُوتِرُ بِوَاحِدَةٍ ، وَيَسْجُدُ بِسَجْدَةٍ قَدْرَ مَا يَقْرَأُ أَحَدُكُمْ خَمْسِينَ آيَةً قَبْلَ أَنْ يَرْفَعَ رَأْسَهُ ، فَإِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ مِنْ صَلاَةِ الْفَجْرِ وَتَبَيَّنَ لَهُ الْفَجْرُ قَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ، ثُمَّ اضْطَجَعَ عَلَى شِقِّهِ الأَيْمَنِ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْمُؤَذِّنُ لِلإِقَامَةِ فَيَخْرُجُ مَعَهُ. قَالَ : وَبَعْضُهُمْ يَزِيدُ عَلَى بَعْضٍ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَرْمَلَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ وَيُونُسَ بْنِ يَزِيدَ فِي السَّلاَمِ مِنْ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ بِنَحْوِهِ.

رَوَاهُ أَبُو سُلَيْمَانَ الْخَطَّابِيُّ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَقَالَ : فَإِذَا سَكَبَ الْمُؤَذِّنُ بِالأَوَّلِ مِنْ صَلاَةِ الْفَجْرِ. قَالَ سُوَيْدٌ : سَكَبَ يُرِيدُ أَذَّنَ وَهُوَ مِنَ الصَّبِّ. [بخاری و مسلم فی اکثر من موضع]

(۴۵۷۲) عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم عشا کی نماز سے فارغ ہونے کے بعد فجر تک گیارہ رکعات پڑھا کرتے تھے اور ایک رکعت وتر اور سجدہ اتنا لمبا فرماتے تھے، جتنی دیر میں تم میں سے کوئی پچاس آیات کی تلاوت کرلے۔ جب مؤذن فجر کی اذان سے خاموش ہوتا اور واضح صبح ہو جاتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم دو ہلکی سی رکعات پڑھتے۔ پھر دائیں جانب لیٹ جاتے یہاں تک کہ مؤذن اقامت کے لیے آتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے ساتھ چلے جاتے۔ بعض نے کچھ زائد بھی نقل کیا ہے۔

(ب) یونس بن یزید بیان فرماتے ہیں کہ ہر دو رکعتوں پر سلام پھیرتے تھے۔

(ج) زہری بیان کرتے ہیں کہ جب مؤذن فجر کی پہلی اذان دینے کا ارادہ کرتا۔

(۵۷۸) باب صَلاَةِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مَثْنَى مَثْنَى

دن رات کی نماز دو دو رکعات ہیں

(۴۵۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ

أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَارِقِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ :((صَلاَةُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مَثْنَى مَثْنَى)).
وَكَذَلِكَ رَوَاهُ غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ. [تقدم]

(۴۵۷۳) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: رات اور دن کی نماز دو دو رکعات ہیں۔

(٤٥٧٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ الْخُطَبِيُّ بِبَغْدَادَ قَرَأْتُ عَلَيْهِ فَأَقَرَّ بِهِ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ فَهْمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ الأَزْدِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ :((صَلاَةُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مَثْنَى مَثْنَى)).
وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ شُعْبَةَ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ حُسَيْنٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ. [تقدم]

(۴۵۷۴) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رات اور دن کی نماز دو دو رکعات ہیں۔

(٤٥٧٥) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَصْفَهَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ فَارِسٍ قَالَ :سُئِلَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي الْبُخَارِيَّ عَنْ حَدِيثِ يَعْلَى أَصَحِيحٌ هُوَ؟ فَقَالَ :نَعَمْ.(ت) قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَقَالَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ :كَانَ ابْنُ عُمَرَ لاَ يُصَلِّي أَرْبَعًا لاَ يَفْصِلُ بَيْنَهُنَّ إِلاَّ الْمَكْتُوبَةَ.

(۴۵۷۵) سعید بن جبیر کہتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ تو چار رکعات اکٹھی پڑھتے تھے اور نہ ان کے درمیان فاصلہ کرتے تھے سوائے فرض نماز کے۔

(٤٥٧٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ :صَلاَةُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مَثْنَى مَثْنَى يُرِيدُ بِهِ التَّطَوُّعَ.
وَكَذَلِكَ رَوَاهُ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَمْرٍو ، وَابْنُ أَبِي سَلَمَةَ هُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ. [صحيح]

(۴۵۷۶) عبدالرحمن بن ثوبان فرماتے ہیں کہ اس نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سنا کہ رات اور دن کی نماز دو دو رکعات ہیں، اس سے ان کی مراد نفل نماز تھی۔

(٤٥٧٧) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَافِعِ ابْنِ الْعَمْيَاءِ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ الْحَارِثِ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ الْعَبَّاسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ :((الصَّلاَةُ مَثْنَى مَثْنَى ، تَشَهَّدُ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ تَضَرَّعُ وَتَخَشَّعُ ، وَتَمَسْكَنُ وَتَرْفَعُ يَدَيْكَ تَقُولُ

تَسْتَقْبِلُ بِهِمَا وَجْهَكَ وَتَقُولُ :يَا رَبِّ يَا رَبِّ فَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ فَهِيَ خِدَاجٌ)). خَالَفَهُ شُعْبَةُ فِي إِسْنَادِهِ.[ضعيف]

(۴۵۷۷) فضل بن عباس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نماز دو دو رکعات ہیں ہر دو کے درمیان تشہد ہے۔ پھر ڈرنا، عاجزی اور انکساری کرنا ہے اور تو اپنے ہاتھوں کو بلند کر اور اپنے چہرے کو قبلہ رخ کر اور تو کہہ: اے میرے رب! اے میرے رب! جس نے ایسا نہ کیا تو یہ ناقص نماز ہے۔

(۴۵۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ وَأَبُو النَّضْرِ وَرَوْحٌ وَفَهْدُ بْنُ حَيَّانَ وَوَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ أَبِي أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَافِعِ ابْنِ الْعَمْيَاءِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنِ الْمُطَّلِبِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ :((الصَّلاَةُ مَثْنَى مَثْنَى ، وَتَشَهَّدُ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ ، وَتَبَاءَسُ وَتَمَسْكَنُ ، وَأَقْنِعْ يَدَيْكَ وَقُلِ :اللَّهُمَّ اللَّهُمَّ ، فَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَهِيَ خِدَاجٌ ، فَهِيَ خِدَاجٌ)).

لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي دَاوُدَ وَفِي حَدِيثِهِمْ :وَتُقْنِعُ بِيَدَيْكَ وَتَقُولُ :اللَّهُمَّ ، فَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ ذَلِكَ فَهِيَ خِدَاجٌ .وَفِيمَا قَرَأْتُ فِي كِتَابِ الْعِلَلِ لأَبِي عِيسَى التِّرْمِذِيِّ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيَّ يَقُولُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ :رِوَايَةُ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ ، وَشُعْبَةُ أَخْطَأَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ فِي مَوَاضِعَ، قَالَ :عَنْ أَنَسِ بْنِ أَبِي أَنَسٍ ، وَإِنَّمَا هُوَ عِمْرَانُ بْنُ أَبِي أَنَسٍ

وَقَالَ :عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ ، وَإِنَّمَا هُوَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ الْحَارِثِ

وَرَبِيعَةُ بْنُ الْحَارِثِ هُوَ ابْنُ الْمُطَّلِبِ فَقَالَ هُوَ عَنِ الْمُطَّلِبِ

وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ. [منكر الاسناد]

(۴۵۷۸) مطلب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نماز دو دو رکعات ہیں اور تو ہر دو رکعتوں کے بعد تشہد پڑھ اور تو عاجزی اور انکساری کر اور اپنے ہاتھوں کو بلند کر اور کہہ: اے اللہ! اے اللہ! جس نے ایسا نہ کیا تو اس کی نماز ناقص ہے، ناقص ہے۔

(۵۷۹) باب مَنْ أَجَازَ أَنْ يُصَلِّيَ أَرْبَعًا لاَ يُسَلِّمُ إِلاَّ فِي آخِرِهِنَّ

چار رکعات پڑھ کر آخر میں سلام پھیرنا جائز ہے

(۴۵۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُؤَمَّلِ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ :عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْفَرَّاءُ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ مِنْجَابٍ

عَنِ الْقَرْثَعِ عَنْ أَبِی أَیُّوبَ الأَنْصَارِیِّ قَالَ : کَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ یُصَلِّی حِینَ تَزُولُ الشَّمْسُ أَرْبَعَ رَکَعَاتٍ. فَقَالَ أَبُو أَیُّوبَ : یَا رَسُولَ اللَّهِ مَا هَذِهِ الصَّلاَةُ؟ قَالَ :((إِنَّ أَبْوَابَ السَّمَاءِ تُفْتَحُ حِینَ تَزُولُ الشَّمْسُ ، فَلاَ تُرْتَجُ حَتَّی یُصَلَّی الظُّهْرُ ، فَأُحِبُّ أَنْ یَصْعَدَ لِی فِیهِنَّ خَیْرٌ قَبْلَ أَنْ تُرْتَجَ أَبْوَابُ السَّمَوَاتِ)). قَالَ :یَا رَسُولَ اللَّهِ تَقْرَأُ فِیهِنَّ أَوْ یُقْرَأُ فِیهِنَّ کُلِّهِنَّ؟ قَالَ :((نَعَمْ)). قَالَ :فِیهِنَّ سَلاَمٌ فَاصِلٌ؟ قَالَ :((لاَ إِلاَّ فِی آخِرِهِنَّ)).

وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ فُضَیْلٍ عَنْ عُبَیْدَةَ بْنِ مُعَتِّبٍ. [ضعیف]

(۴۵۷۹) ابوایوب انصاری فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سورج کے ڈھلنے کے بعد چار رکعات پڑھتے تھے۔ ابوایوب کہتے ہیں: اے اللہ کے رسول! یہ نماز کیسی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: آسمان کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں۔ جب سورج ڈھلتا ہے اور ظہر کی نماز تک آسمان کے دروازے بند نہیں کیے جاتے۔ میں پسند کرتا ہوں کہ آسمان کے دروازے بند ہونے سے پہلے میرے نیک اعمال اوپر چڑھائے جائیں۔ میں نے پوچھا: اے اللہ کے رسول! کیا آپ ﷺ ان میں قرأت کرتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں ان تمام میں قرأت کرتا ہوں۔ راوی کہتے ہیں: کیا ان کے درمیان سلام کے ذریعہ فاصلہ کیا جاتا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں صرف آخری رکعت میں سلام ہوتا ہے۔

(۴۵۸۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا یُوسُفُ بْنُ یَعْقُوبَ الْقَاضِی حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِیعِ حَدَّثَنَا هُشَیْمٌ أَخْبَرَنَا عُبَیْدَةُ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِیعِ أَیْضًا أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِیلُ بْنُ زَکَرِیَّا حَدَّثَنَا عُبَیْدَةُ عَنْ إِبْرَاهِیمَ عَنْ سَهْمِ بْنِ مِنْجَابٍ عَنْ قَزَعَةَ عَنِ الْقَرْثَعِ عَنْ أَبِی أَیُّوبَ الأَنْصَارِیِّ قَالَ :أَدْمَنَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَرْبَعَ رَکَعَاتٍ یُصَلِّیهِنَّ حِینَ تَزُولُ الشَّمْسُ فِی مَنْزِلِ أَبِی أَیُّوبَ الأَنْصَارِیِّ ، قَالَ فَقُلْتُ :یَا رَسُولَ اللَّهِ مَا هَذِهِ الصَّلاَةُ الَّتِی تُصَلِّیهَا؟ فَذَکَرَ الْحَدِیثَ بِمَعْنَاهُ

قَالَ :وَهَذَا حَدِیثُ إِسْمَاعِیلَ بْنِ زَکَرِیَّا وَهُوَ أَتَمُّ.

وَکَذَلِکَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ الطَّیَالِسِیُّ وَغَیْرُهُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عُبَیْدَةَ ، وَقِیلَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عُبَیْدَةَ عَنْ إِبْرَاهِیمَ عَنْ سَهْمِ بْنِ مِنْجَابٍ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ قَرْثَعٍ عَنْ أَبِی أَیُّوبَ ، وَقِیلَ عَنْ قَرْثَعٍ عَنْ قَزَعَةَ وَهُوَ خَطَأٌ. (ج) وَعُبَیْدَةُ بْنُ مُعَتِّبٍ ضَعِیفٌ لاَ یُحْتَجُّ بِخَبَرِهِ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ دَاسَةَ قَالَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ بَلَغَنِی عَنْ یَحْیَی بْنِ سَعِیدٍ الْقَطَّانِ : لَوْ حَدَّثْتُ عَنْ عُبَیْدَةَ بِشَیْءٍ لَحَدَّثْتُ عَنْهُ بِهَذَا الْحَدِیثِ. قَالَ أَبُو دَاوُدَ :عُبَیْدَةُ ضَعِیفٌ. [ضعیف]

(۴۵۸۰) ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ سورج ڈھلنے کے بعد میرے گھر چار رکعات ہمیشہ پڑھا کرتے تھے۔

میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! یہ کیسی نماز ہے جو آپ پڑھتے ہیں؟ پھر اسی طرح حدیث ذکر کی۔

(۴۵۸۱) قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ غَيْرِ قَوِيٍّ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو قِلاَبَةَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الأَعْمَشِ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الصَّلْتِ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ

وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ : أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يُصَلِّي أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ ، فَقِيلَ لَهُ : إِنَّكَ تُدِيمُ هَذِهِ الصَّلاَةَ. فَقَالَ : إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ فُتِحَتْ أَبْوَابُ السَّمَاءِ ، وَأُحِبُّ أَنْ أُقَدِّمَ قَبْلَ أَنْ تُرْتَجَ .لَفْظُ حَدِيثِ سُفْيَانَ ، وَقَدْ وَرَدَ الْحَدِيثُ الثَّابِتُ بِإِجَازَةِ خَمْسٍ لاَ يَتَشَهَّدُ وَلاَ يُسَلِّمُ فِيهِنَّ إِلاَّ فِي آخِرِهِنَّ فِي الْوِتْرِ ، وَبِإِجَازَةِ تِسْعٍ لاَ يَقْعُدُ إِلاَّ فِي الثَّامِنَةِ، وَلاَ يُسَلِّمُ إِلاَّ فِي التَّاسِعَةِ ، وَذَلِكَ أَيْضًا فِي الْوِتْرِ مَذْكُورٌ. [ضعيف]

(۴۵۸۱) ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ ظہر سے قبل چار رکعات پڑھا کرتے تھے۔ آپ ﷺ سے کہا گیا: کیا آپ ان پر ہمیشگی کرتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جب سورج ڈھل جاتا ہے تو آسمان کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور میں پسند کرتا ہوں کہ میرے اعمال آسمان کے دروازے بند ہونے سے پہلے اوپر چلے جائیں۔

(ب) ثابت کی حدیث میں ہے کہ آپ ﷺ نے پانچ رکعات کی اجازت دی ہے، نہ ان کے درمیان تشہد ہوگا اور نہ ہی سلام، صرف آخری رکعت میں ہے کہ یہ وتر کے متعلق ہے اور آپ ﷺ نے نو رکعات کی اجازت دی ہے، صرف آخری رکعت میں بیٹھا جائے اور سلام صرف نویں رکعت میں ہوگا۔ یہ بھی وتر کے بارے میں ہے۔

(۵۸۰) باب مَنْ أَجَازَ أَنْ يُصَلِّيَ بِلاَ عَقْدِ عَدَدٍ

شمار کیے بغیر نماز پڑھنا درست ہے

(۴۵۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ رِئَابٍ قَالَ : دَخَلَ الأَحْنَفُ بْنُ قَيْسٍ مَسْجِدَ دِمَشْقَ فَإِذَا بِرَجُلٍ يُكْثِرُ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ فَقَالَ : وَاللَّهِ لاَ أَبْرَحُ حَتَّى أَنْظُرَ عَلَى شَفْعٍ يَنْصَرِفُ أَمْ عَلَى وِتْرٍ ، قَالَ : فَلَمَّا انْصَرَفَ الرَّجُلُ قَالَ لَهُ : يَا عَبْدَ اللَّهِ هَلْ تَدْرِي أَعَلَى شَفْعٍ انْصَرَفْتَ أَمْ عَلَى وِتْرٍ؟ قَالَ : أَلاَّ أَكُونُ أَدْرِي ، فَإِنَّ اللَّهَ يَدْرِي ، إِنِّي سَمِعْتُ خَلِيلِي أَبَا الْقَاسِمِ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلاَمُهُ يَقُولُ ، ثُمَّ بَكَى ، ثُمَّ قَالَ : إِنِّي سَمِعْتُ خَلِيلِي أَبَا الْقَاسِمِ ﷺ يَقُولُ : ((مَا مِنْ عَبْدٍ يَسْجُدُ لِلَّهِ

سَجْدَةً إِلاَّ رَفَعَهُ اللَّهُ بِهَا دَرَجَةً ، وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً)). قَالَ فَقَالَ الأَحْنَفُ بْنُ قَيْسٍ : مَنْ أَنْتَ يَرْحَمُكَ اللَّهُ؟ قَالَ : أَبُو ذَرٍّ. قَالَ : فَتَقَاصَرَتْ إِلَيَّ نَفْسِي مِمَّا وَقَعَ لِي نَفْسِي عَلَيْهِ. [صحیح۔ عبدالرزاق ۳۵۶۱]

(۴۵۸۲) ہارون بن رءاب فرماتے ہیں کہ احنف بن قیس دمشق کی مسجد میں داخل ہوئے تو انہوں نے ایک شخص کو بہت زیادہ رکوع وسجود کرتے ہوئے دیکھا، فرماتے ہیں: میں دیکھتا رہا کہ وہ جفت یا طاق پر سلام پھرتا ہے۔ احنف کہتے ہیں: جب اس نے نماز مکمل کی تو آپ نے کہا: اے اللہ کے بندے! کیا تو جانتا ہے کہ تو نے نماز جفت پڑھی ہے یا طاق؟ وہ کہنے لگا: میں نہیں جانتا، لیکن اللہ جانتا ہے۔ میں نے نبی ﷺ سے سنا ہے ان پر اللہ کی رحمتیں اور سلام ہو۔ پھر رو پڑا، پھر اس نے کہا: میں نے اپنے دوست ابوالقاسم ﷺ سے سنا کہ جو بندہ اللہ کے لیے ایک سجدہ کرتا ہے تو اللہ اس کا ایک درجہ بلند کر دیتا ہے اور اس کی ایک غلطی مٹا دیتا ہے۔ راوی کہتے ہیں: احنف نے پوچھا: آپ کون ہیں اللہ آپ پر رحم کرے؟ کہنے لگے: ابوذر۔

(۵۸۱) باب صَلاَةِ التَّطَوُّعِ قَائِمًا وَقَاعِدًا

نفلی نماز کھڑے یا بیٹھے ہوئے پڑھنا

(۴۵۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُوبَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ السَّهْمِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ : سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنْ صَلاَةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُكْثِرُ الصَّلاَةَ قَائِمًا وَقَاعِدًا ، فَإِذَا افْتَتَحَ الصَّلاَةَ قَائِمًا رَكَعَ قَائِمًا ، وَإِذَا افْتَتَحَ الصَّلاَةَ قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحیح۔ مسلم ۷۳۲]

(۴۵۸۳) عبداللہ بن شقیق فرماتے ہیں: میں نے حضرت عائشہ ؓ سے نبی ﷺ کی نماز کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: آپ ﷺ اکثر نماز کھڑے یا بیٹھے ہوئے پڑھ لیتے تھے۔ جب آپ ﷺ نماز کھڑے ہو کر شروع کرتے تو رکوع بھی کھڑے ہو کر کرتے اور جب نماز بیٹھ کر شروع کرتے تو رکوع بھی بیٹھے ہوئے کرتے۔

(۴۵۸۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْمَحْبُوبِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الإِمَامُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : هَلْ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُصَلِّي وَهُوَ قَاعِدٌ؟ قَالَتْ : نَعَمْ بَعْدَ مَا حَطَمَهُ النَّاسُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح ٧٣٢]

(۴۵۸۴) عبداللہ بن شقیق فرماتے ہیں کہ میں نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کیا: نبی صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے ہوئے نماز پڑھ لیتے تھے؟ انہوں نے فرمایا: ہاں جب لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو پریشان کر دیتے۔

(٤٥٨٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عُثْمَانُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَخْبَرَتْهُ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم لَمْ يَمُتْ حَتَّى كَانَ كَثِيرًا مِنْ صَلاَتِهِ وَهُوَ جَالِسٌ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ وَغَيْرِهِ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ مُحَمَّدٍ. [صحيح۔ مسلم ٧٣٢]

(۴۵۸۵) ابوسلمہ بن عبدالرحمن کہتے ہیں: مجھے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بتایا: نبی صلی اللہ علیہ وسلم فوت نہیں ہوئے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اکثر نماز بیٹھ کر ہوتی تھی۔

(٤٥٨٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عُتْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ قَالَ حَدَّثَنِي الضَّحَّاكُ يَعْنِي ابْنَ عُثْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ :كَانَ أَكْثَرُ صَلاَةِ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم حِينَ ثَقُلَ وَبَدَّنَ وَهُوَ جَالِسٌ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ. [صحيح۔ تقدم]

(۴۵۸۶) عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا بدن بھاری ہو گیا تو اکثر نماز بیٹھ کر پڑھتے تھے۔

(٤٥٨٧) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عِيسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ وَمُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ الذُّهْلِيَّانِ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ أَبِي وَدَاعَةَ السَّهْمِيِّ عَنْ حَفْصَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ :مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم صَلَّى فِي سُبْحَتِهِ قَاعِدًا حَتَّى كَانَ قَبْلَ وَفَاتِهِ بِعَامٍ ، فَكَانَ يُصَلِّي فِي سُبْحَتِهِ قَاعِدًا ، وَكَانَ يَقْرَأُ بِالسُّورَةِ فَيُرَتِّلُهَا حَتَّى تَكُونَ أَطْوَلَ مِنْ أَطْوَلَ مِنْهَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ مسلم ٧٣٣]

(۴۵۸۷) مطلب بن ابی وداعہ سہمی حضرت حفصہ ؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو کبھی بھی نفل نماز بیٹھ کر پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا، لیکن وفات سے ایک سال پہلے پڑھ لیا کرتے تھے اور سورتوں کو ترتیب سے پڑھا کرتے تھے اگرچہ ایک کے بعد دوسری لمبی ہی کیوں نہ ہو۔

(٤٥٨٨) أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ: الظَّفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ لَمْ يَمُتْ حَتَّى صَلَّى قَاعِدًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مُوسَى. [صحيح۔ مسلم ٧٣٤]

(۴۵۸۸) سماک جابر بن سمرہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ فوت نہیں ہوئے یہاں تک کہ بیٹھ کر نماز پڑھتے تھے۔

(۵۸۲) باب مَنِ افْتَتَحَ صَلاَةَ التَّطَوُّعِ جَالِسًا ثُمَّ قَامَ وَمَنْ عَادَ إِلَى الْقُعُودِ بَعْدَ الْقِيَامِ

نفل نماز بیٹھ کر شروع کرنے کے بعد کھڑا ہونے اور کھڑے ہونے کے بعد دوبارہ بیٹھنے کا حکم

(٤٥٨٩) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَدْلُ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ: أَنَّهَا لَمْ تَرَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يُصَلِّي صَلاَةَ اللَّيْلِ قَاعِدًا قَطُّ حَتَّى أَسَنَّ، فَكَانَ يَقْرَأُ قَاعِدًا حَتَّى إِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ قَامَ، فَقَرَأَ نَحْوًا مِنْ ثَلاَثِينَ أَوْ أَرْبَعِينَ آيَةً ثُمَّ رَكَعَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ هِشَامٍ.

[صحيح۔ بخاری ١١١٨]

(۴۵۸۹) ہشام بن عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ان کو حضرت عائشہ ؓ نے خبر دی کہ انہوں نے نبی ﷺ کو کبھی بیٹھے ہوئے نماز پڑھتے نہیں دیکھا، یہاں تک کہ آپ ﷺ کی عمر زیادہ ہوگئی۔ آپ ﷺ قرأت بیٹھ کر فرماتے، جب رکوع کا ارادہ ہوتا تو کھڑے ہو جاتے، پھر تیس یا چالیس آیت کی تلاوت کرتے پھر رکوع کرتے۔

(٤٥٩٠) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ ح قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ وَأَبِي النَّضْرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يُصَلِّي جَالِسًا فَيَقْرَأُ وَهُوَ جَالِسٌ، فَإِذَا بَقِيَ مِنْ قِرَاءَتِهِ قَدْرُ مَا يَكُونُ ثَلاَثِينَ أَوْ أَرْبَعِينَ آيَةً قَامَ، فَقَرَأَ وَهُوَ قَائِمٌ ثُمَّ رَكَعَ، ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ يَفْعَلُ فِي

الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ مِثْلَ ذَلِكَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحیح۔ تقدم]

(۴۵۹۰) ابوسلمہ بن عبدالرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ بیٹھ کر نماز پڑھتے اور قرأت بھی بیٹھ کر ہی کرتے اور جب آپ ﷺ کی قرأت سے تیس یا چالیس آیات باقی رہ جاتیں تو آپ ﷺ کھڑے ہو جاتے۔ پھر آپ ﷺ کھڑے ہو کر قرأت کرتے اور رکوع کرتے، پھر سجدہ کرتے۔ پھر اسی طرح دوسری رکعت میں کرتے۔

(۴۵۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي هِشَامٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَقْرَأُ وَهُوَ قَاعِدٌ ، فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ قَامَ قَدْرَ مَا يَقْرَأُ إِنْسَانٌ أَرْبَعِينَ آيَةً.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ ابْنِ عُلَيَّةَ.

(۴۵۹۱) عمرۃ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ بیٹھے ہوئے قرأت کرتے تھے، جب آپ ﷺ رکوع کا ارادہ کرتے تو کھڑے ہو جاتے اتنی مدت سے پہلے جتنی دیر میں آدمی چالیس آیت کی تلاوت کر لیتا ہے۔

(۵۸۳) باب فَضْلِ صَلاَةِ الْقَائِمِ عَلَى صَلاَةِ الْقَاعِدِ

بیٹھ کر نماز پڑھنے سے کھڑے ہو کر نماز پڑھنے کی فضیلت کا بیان

(۴۵۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الأَزْرَقِ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُكْتِبُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْفَحَّامُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ : سَأَلْتُ النَّبِيَّ ﷺ عَنْ صَلاَةِ الرَّجُلِ وَهُوَ قَاعِدٌ فَقَالَ : ((مَنْ صَلَّى قَائِمًا فَهُوَ أَفْضَلُ ، وَمَنْ صَلَّى قَاعِدًا فَلَهُ نِصْفُ أَجْرِ الْقَائِمِ ، وَمَنْ صَلَّى نَائِمًا فَلَهُ نِصْفُ أَجْرِ الْقَاعِدِ)).

لَفْظُ حَدِيثِ عَبْدِ الْوَارِثِ وَفِي حَدِيثِ إِسْحَاقَ : أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ ﷺ عَنْ صَلاَةِ الْقَاعِدِ وَالْبَاقِي مِثْلُهُ. وَفِي

حَدِيثِ يَزِيدَ :سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ بْنِ سَعِيدٍ. [صحیح۔ بخاری ۳۷۱]

(۴۵۹۲) عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے نبی ﷺ سے بیٹھ کر نماز پڑھنے والے کے بارے میں پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے کھڑے ہو کر نماز پڑھی وہ افضل ہے اور جس نے بیٹھ کر نماز پڑھی اس کے لیے کھڑے ہونے والے کی نسبت نصف اجر ہے اور جس نے لیٹ کر نماز پڑھی اس کا اجر بیٹھ کر نماز پڑھنے والے سے نصف ہے۔

(ب) اسحاق کی حدیث میں ہے کہ اس نے نبی ﷺ سے بیٹھ کر نماز پڑھنے والے کے بارے میں پوچھا۔

(۴۵۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ سَمِعْتُ هِلاَلَ بْنَ يَسَافٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي يَحْيَى الأَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ : ((صَلاَةُ الْقَاعِدِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ صَلاَةِ الْقَائِمِ)).أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ.(ق) فِي حَدِيثِ جَرِيرٍ عَنْ مَنْصُورٍ تَخْصِيصُ النَّبِيِّ ﷺ بِالصَّلاَةِ جَالِسًا ، وَأَنَّ قَوْلَهُ :صَلاَةُ الْقَاعِدِ عَلَى النِّصْفِ مَنْ صَلاَةِ الْقَائِمِ .فِي غَيْرِهِ وَذَلِكَ يَرِدُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى فِي بَابِ الْخَصَائِصِ فِي أَوَّلِ كِتَابِ النِّكَاحِ. [صحیح۔ مسلم ۷۳۵]

(۴۵۹۳) عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: بیٹھ کر نماز پڑھنے والے کا اجر کھڑے ہو کر نماز پڑھنے والے سے آدھا ہے۔

(ب) جریر منصور سے نقل فرماتے ہیں کہ بیٹھ کر نماز پڑھنا نبی ﷺ کا خاصہ ہے اور آپ ﷺ کے ارشاد: ''بیٹھ کر نماز پڑھنے سے آدھا اجر ہے کھڑے ہو کر نماز پڑھنے والے سے'' کا مطلب کتاب النکاح کے شروع میں باب الخصائص میں آئے گا۔ ان شاء اللہ

(۵۸۴) باب التَّطَوُّعِ عَلَى الرَّاحِلَةِ غَيْرِ الْمَكْتُوبَةِ

فرض نماز کے علاوہ نوافل وغیرہ سواری پر پڑھنے کا بیان

قَدْ مَضَتِ الأَحَادِيثُ فِيهِ

(۴۵۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : كَانَ

رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُسَبِّحُ عَلَى الرَّاحِلَةِ قِبَلَ أَيِّ وَجْهٍ تَوَجَّهَ ، وَيُوتِرُ عَلَيْهَا غَيْرَ أَنَّهُ لاَ يُصَلِّي عَلَيْهَا الْمَكْتُوبَةَ. لَيْسَ فِي حَدِيثِ أَبِي دَاوُدَ قِبَلَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَرْمَلَةَ وَقَدْ أَخْرَجْتُهُ عَالِيًا فِيمَا مَضَى. [صحیح۔ بخاری و مسلم ۷۰۰]

(۴۵۹۴) سالم بن عبداللہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز اپنی سواری پر پڑھا کرتے تھے، اس کا منہ جس طرف بھی ہو اور وتر بھی سواری پر پڑھ لیتے تھے، فرض نماز کے علاوہ اور ابوداؤد کی حدیث میں قِبَلَ کے لفظ نہیں ہیں۔

(۴۵۹۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الذُّهْلِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ : أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ كَانَ يُصَلِّي عَلَى بَعِيرِهِ حَيْثُ تَوَجَّهَ بِهِ ، وَأَخْبَرَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ ، وَأَنَّ عَبْدَ اللَّهِ كَانَ يُوتِرُ عَلَى بَعِيرِهِ.

(۴۵۹۵) نافع فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اپنے اونٹ پر نفل نماز پڑھ لیتے تھے، اس کا منہ جس طرف بھی ہوتا اور انہوں نے بتایا کہ آپ ﷺ اس طرح کر لیتے تھے اور عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما وتر اپنے اونٹ پر پڑھ لیا کرتے تھے۔

(۵۸۵) باب قِيَامِ شَهْرِ رَمَضَانَ

ماہ رمضان کے قیام (تراویح) کا بیان

(۴۵۹۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَرَشِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ : ((مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ))

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ.

[صحیح۔ مسلم ۷۵۹- ۷۶۰]

(۴۵۹۶) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے ایمان کی حالت میں ثواب کی نیت سے رمضان کا قیام کیا اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

(۴۵۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ : ((مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ. [صحیح۔ تقدم]

(۴۵۹۷) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے ایمان کی حالت میں ثواب کی نیت سے رمضان کا قیام کیا

اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

(۴۵۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّبِيعِيُّ وَأَبُو سَعِيدٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُزَاحِمٍ الصَّفَّارُ الأَدِيبُ لَفْظًا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ

أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ لِرَمَضَانَ :((مَنْ قَامَهُ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ)).

وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو الْحَسَنِ السَّبِيعِيُّ وَأَبُو سَعِيدٍ الأَدِيبُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَحُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مِثْلَهُ سَوَاءً. وَرَوَاهُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ فَقَالَ :مَنْ صَامَ رَمَضَانَ .وَقَالَ :مَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ . [صحيح۔ تقدم]

(۴۵۹۸) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے نبی ﷺ سے سنا کہ جس نے رمضان کا قیام کیا ایمان کی حالت میں ثواب کی نیت سے اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

(ب) ابوسلمہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے رمضان کے روزے رکھے اور فرمایا: جس نے لیلۃ القدر کا قیام کیا۔

(۴۵۹۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْحَسَنِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يُرَغِّبُ فِي قِيَامِ رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَأْمُرَهُمْ فِيهِ بِعَزِيمَةٍ فَيَقُولُ :((مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ)). فَتُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَالأَمْرُ عَلَى ذَلِكَ.

زَادَ أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ فِي رِوَايَتِهِ فِي خِلاَفَةِ أَبِي بَكْرٍ وَصَدْرٍ مِنْ خِلاَفَةِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحيح۔ تقدم]

(۴۵۹۹) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رمضان کے قیام کی ترغیب دیتے تھے، لیکن حکم نہیں فرماتے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے ایمان کی حالت میں ثواب کی نیت سے رمضان کا قیام کیا اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیے

جائیں گے۔ نبی ﷺ فوت ہوئے تو معاملہ اسی طرح تھا۔

(۴۶۰۰) وَرَوَاهُ أَيْضًا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ بِمَعْنَاهُ وَقَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ : فَتُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَالأَمْرُ عَلَى ذَلِكَ وَكَانَ الأَمْرُ عَلَى ذَلِكَ فِي صَدْرِ خِلاَفَةِ أَبِي بَكْرٍ ، وَصَدْرٍ مِنْ خِلاَفَةِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ فَذَكَرَهُ. [صحيح۔ تقدم]

(۴۶۰۰) ابن شہاب کہتے ہیں کہ نبی ﷺ فوت ہوئے تو معاملہ ایسے ہی تھا۔ ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت کی ابتدا میں بھی معاملہ ایسے ہی تھا۔

(۴۶۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي بِمَرْوٍ أَخْبَرَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَرَشِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ صَلَّى فِي الْمَسْجِدِ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَصَلَّى بِصَلاَتِهِ نَاسٌ ، ثُمَّ صَلَّى مِنَ الْقَابِلَةِ فَكَثُرَ النَّاسُ ، ثُمَّ اجْتَمَعُوا مِنَ اللَّيْلَةِ الثَّالِثَةِ أَوِ الرَّابِعَةِ ، فَلَمْ يَخْرُجْ إِلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالَ :((قَدْ رَأَيْتُ الَّذِي صَنَعْتُمْ ، فَلَمْ يَمْنَعْنِي مِنَ الْخُرُوجِ إِلَيْكُمْ إِلاَّ أَنِّي خَشِيتُ أَنْ تُفْرَضَ عَلَيْكُمْ)). قَالَ : وَذَلِكَ فِي رَمَضَانَ. لَفْظُ حَدِيثِهِمَا سَوَاءٌ إِلاَّ أَنَّ ابْنَ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ مسلم ۷٦١]

(۴۶۰۱) عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ ایک دن مسجد تھے، آپ ﷺ نے لوگوں کو نماز پڑھائی، پھر اگلی رات دوبارہ نماز پڑھائی۔ لوگ زیادہ جمع ہوگئے۔ پھر نبی ﷺ تیسری یا چوتھی رات ان کے پاس نہیں آئے، جب صبح ہوئی تو آپ ﷺ نے فرمایا: جو تم نے کیا میں نے دیکھا، لیکن میں اس ڈر سے نہیں آیا کہ کہیں تمہارے اوپر فرض نہ کر دی جائیں۔ راوی کہتے ہیں: یہ رمضان میں تھا۔

(۴۶۰۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ أَخْبَرَتْهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ خَرَجَ لَيْلَةً مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ يُصَلِّي فِي الْمَسْجِدِ ، فَصَلَّى رِجَالٌ يُصَلُّونَ بِصَلاَتِهِ ، فَأَصْبَحَ

النَّاسُ فَتَحَدَّثُوا بِذَلِكَ ، فَاجْتَمَعَ أَكْثَرُ مِنْهُمْ ، فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اللَّيْلَةَ الثَّانِيَةَ ، فَصَلَّى فَصَلَّوْا مَعَهُ ، فَأَصْبَحَ النَّاسُ فَتَحَدَّثُوا بِذَلِكَ ، فَكَثُرَ أَهْلُ الْمَسْجِدِ مِنَ اللَّيْلَةِ الثَّالِثَةِ ، فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَصَلَّوْا بِصَلاَتِهِ ، فَلَمَّا كَانَتِ اللَّيْلَةُ الرَّابِعَةُ عَجَزَ الْمَسْجِدُ عَنْ أَهْلِهِ ، فَلَمْ يَخْرُجْ إِلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَطَفِقَ رِجَالٌ مِنْهُمْ يَقُولُونَ الصَّلاَةَ ، فَلَمْ يَخْرُجْ إِلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حَتَّى خَرَجَ لِصَلاَةِ الصُّبْحِ ، فَلَمَّا قَضَى صَلاَةَ الْفَجْرِ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَتَشَهَّدَ ، ثُمَّ قَالَ :((أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّهُ لَمْ يَخْفَ عَلَيَّ شَأْنُكُمُ اللَّيْلَةَ ، وَلَكِنِّي خَشِيتُ أَنْ تُفْرَضَ عَلَيْكُمْ فَتَعْجِزُوا عَنْهَا)). وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُرَغِّبُهُمْ فِي قِيَامِ رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَأْمُرَهُمْ بِعَزِيمَةِ أَمْرٍ فِيهِ فَيَقُولُ :((مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ)). فَتُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَالأَمْرُ عَلَى ذَلِكَ ، ثُمَّ كَانَ الأَمْرُ عَلَى ذَلِكَ خِلاَفَةَ أَبِي بَكْرٍ وَصَدْرًا مِنْ خِلاَفَةِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا. [صحيح۔ تقدم]

(۴۶۰۲) عروہ بن زبیر نبی ﷺ کی بیوی حضرت عائشہ ؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ ایک رات نماز پڑھنے کے لیے مسجد میں گئے تو بہت سارے لوگوں نے نبی ﷺ کے ساتھ مل کر نماز پڑھی اور صبح کے وقت لوگوں نے آپس میں اس بارے میں باتیں کیں تو دوسری رات پھر اکثر جمع ہو گئے۔ نبی ﷺ بھی دوسری رات آئے، نماز پڑھی تو لوگوں نے آپ ﷺ کے ساتھ پڑھی۔ صبح کے وقت لوگوں نے اس کے متعلق باتیں کیں۔ تیسری رات تو اژدحام ہو گیا۔ نبی ﷺ آئے تو لوگوں نے آپ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی۔ چوتھی رات لوگ مسجد میں پورے نہیں آ رہے تھے اور نبی ﷺ بھی نہیں آئے لوگ آوازیں دینا شروع ہوئے اور کہہ رہے تھے: نماز! نبی ﷺ نہیں نکلے، پھر صبح کی نماز کے لیے آئے۔ جب آپ ﷺ نے نماز پوری کی تو لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: تمہاری رات کی حالت مجھ سے مخفی نہیں۔ لیکن میں نے ڈر محسوس کیا کہ کبھی تمہارے اوپر فرض نہ کر دی جائیں اور تم عاجز آ جاؤ۔ آپ ﷺ قیامِ رمضان کی صرف ترغیب دیتے تھے۔ اس کا حکم نہیں دیتے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے ایمان کی حالت میں ثواب کی نیت سے رمضان کا قیام کیا اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

نبی ﷺ فوت ہو گئے تو معاملہ ایسے ہی رہا، پھر ابوبکر صدیق ؓ اور حضرت عمر فاروق ؓ کے ابتدائی دور میں بھی معاملہ ایسے ہی رہا۔

(۴۶۰۳) قَالَ عُرْوَةُ وَأَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدٍ الْقَارِيُّ ، وَكَانَ مِنْ عُمَّالِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهِ عَنْهُ ، وَكَانَ يَعْمَلُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الأَرْقَمِ عَلَى بَيْتِ مَالِ الْمُسْلِمِينَ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَرَجَ لَيْلَةً فِي رَمَضَانَ فَخَرَجَ مَعَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ ، فَطَافَ فِي الْمَسْجِدِ وَأَهْلُ الْمَسْجِدِ أَوْزَاعٌ مُتَفَرِّقُونَ ، يُصَلِّي الرَّجُلُ لِنَفْسِهِ ، وَيُصَلِّي الرَّجُلُ فَيُصَلِّي بِصَلاَتِهِ الرَّهْطُ. قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : وَاللَّهِ لأَظُنُّ لَوْ جَمَعْنَاهُمْ عَلَى

قَارِءٍ وَاحِدٍ لَكَانَ أَمْثَلَ. فَعَزَمَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى أَنْ يَجْمَعَهُمْ عَلَى قَارِءٍ وَاحِدٍ. فَأَمَرَ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ يَقُومَ بِهِمْ فِي رَمَضَانَ ، فَخَرَجَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَالنَّاسُ يُصَلُّونَ بِصَلاَةِ قَارِءٍ لَهُمْ ، وَمَعَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدٍ الْقَارِيُّ ، فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :نِعْمَ الْبِدْعَةُ هَذِهِ ، وَالَّتِي يَنَامُونَ عَنْهَا أَفْضَلُ مِنَ الَّتِي يَقُومُونَ. يُرِيدُ آخِرَ اللَّيْلِ ، وَكَانَ النَّاسُ يَقُومُونَ فِي أَوَّلِهِ .
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ بُكَيْرٍ دُونَ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ ، وَإِنَّمَا أَخْرَجَ حَدِيثَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [صحیح۔ بخاری ۲۰۱۰]

(۴۶۰۳) عبدالرحمن بن عبدالقاری حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانے میں حکام میں سے تھے اور یہ عبداللہ بن ارقم کے ساتھ مل کر مسلمانوں کے بیت المال پر کام کیا کرتے تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ایک رات نکلے، ان کے ساتھ عبدالرحمن بھی تھے۔ وہ مسجد میں گھومے اور مسجد میں لوگ مختلف گروہوں میں بٹے ہوئے تھے، کوئی اکیلا نماز پڑھ رہا ہے اور کوئی گروہ کے ساتھ مل کر نماز میں مصروف ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے: اگر ان کو ایک قاری پر جمع کر دیا جائے تو یہ زیادہ افضل ہے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس بات کا ارادہ کر لیا تو ابی بن کعب کو حکم دیا کہ وہ ان کو قیام کروایا کریں۔ پھر ایک دن حضرت عمر رضی اللہ عنہ نکلے تو سارے لوگ ایک قاری کے پیچھے نماز پڑھ رہے تھے اور ان کے ساتھ عبدالرحمن بن عبدالقاری بھی موجود تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے: یہ اچھا طریقہ ہے۔ وہ لوگ جو سو جاتے ہیں وہ افضل ہیں ان قیام کرنے والوں سے (رات کا آخری مراد لے رہے تھے) اور لوگ رات کے ابتدائی حصہ میں قیام کرتے تھے۔

(٤٦٠٤) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو أَحْمَدَ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ قَالَ :خَرَجْتُ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَيْلَةً فِي رَمَضَانَ إِلَى الْمَسْجِدِ ، فَإِذَا النَّاسُ أَوْزَاعٌ مُتَفَرِّقُونَ يُصَلِّي الرَّجُلُ لِنَفْسِهِ وَيُصَلِّي الرَّجُلُ فَيُصَلِّي بِصَلاَتِهِ الرَّهْطُ ، فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :وَاللَّهِ إِنِّي لأَرَى لَوْ جَمَعْتُ هَؤُلاَءِ عَلَى قَارِءٍ وَاحِدٍ لَكَانَ أَمْثَلَ. ثُمَّ عَزَمَ فَجَمَعَهُمْ عَلَى أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ :ثُمَّ خَرَجْتُ مَعَهُ لَيْلَةً أُخْرَى ، وَالنَّاسُ يُصَلُّونَ بِصَلاَةِ قَارِئِهِمْ ، فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :نِعْمَ الْبِدْعَةُ هَذِهِ ، وَالَّتِي يَنَامُونَ عَنْهَا أَفْضَلُ مِنَ الَّتِي يَقُومُونَ. يُرِيدُ آخِرَ اللَّيْلِ وَكَانَ النَّاسُ يَقُومُونَ أَوَّلَهُ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ. [صحیح۔ تقدم]

(۴۶۰۴) عبدالرحمن بن عبدالقاری کہتے ہیں: میں رمضان کی رات حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ مسجد میں آیا اور لوگ بکھرے ہوئے تھے۔ کوئی اکیلا نماز پڑھ رہا تھا اور کہیں جماعت تھی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے: میرا خیال ہے کہ میں ان کو ایک قاری پر

جمع کر دوں تو یہ زیادہ مناسب ہوگا۔ پھر انہوں نے اپنے عزم کے مطابق ان کو ابی بن کعب پر جمع کر دیا۔ پھر میں ان کے ساتھ ایک دوسری رات نکلا تو سارے لوگ ایک قاری کے پیچھے نماز پڑھ رہے تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: یہ اچھا طریقہ ہے اور وہ لوگ جو سوئے ہوئے ہیں وہ افضل ہیں ان سے جو قیام کر رہے ہیں۔ وہ آخر اللیل کا ارادہ کر رہے تھے اور لوگ رات کے ابتدائی حصہ میں قیام کرتے تھے۔

(٤٦٠٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ فَنْجُوَيْهِ الدِّينَوَرِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَنْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدِ اللَّهِ يَعْنِي الْمَخْزُومِيَّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ جَمَعَ النَّاسَ عَلَى قِيَامِ شَهْرِ رَمَضَانَ ، الرِّجَالَ عَلَى أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ ، وَالنِّسَاءَ عَلَى سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ. [حسن۔ ابن عساکر فی تاریخ دمشق ٢٢/٢١٨]

(۴۶۰۵) ہشام بن عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو قیام رمضان کے لیے ابی بن کعب پر جمع کر دیا اور عورتوں کو سلیمان بن ابی حثمہ پر جمع کر دیا۔

(٤٦٠٦) أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ فَنْجُوَيْهِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى بْنِ مَاهَانَ الرَّازِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الثَّقَفِيِّ حَدَّثَنَا عَرْفَجَةُ الثَّقَفِيُّ قَالَ : كَانَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَأْمُرُ النَّاسَ بِقِيَامِ شَهْرِ رَمَضَانَ ، وَيَجْعَلُ لِلرِّجَالِ إِمَامًا ، وَلِلنِّسَاءِ إِمَامًا. قَالَ عَرْفَجَةُ : فَكُنْتُ أَنَا إِمَامَ النِّسَاءِ. [ضعیف۔ عبدالرزاق ٧٧٢٢]

(۴۶۰۶) عرفجہ ثقفی فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ لوگوں کو قیام رمضان کا حکم دیتے تھے اور مردوں کے لیے الگ امام اور عورتوں کے لیے الگ امام کا تقرر کیا۔ عرفجہ کہتے ہیں کہ عورتوں کا امام میں تھا۔

(۵۸۶) باب مَنْ زَعَمَ أَنَّ صَلاَةَ التَّرَاوِيحِ وَغَيْرِهَا مِنْ صَلاَةِ اللَّيْلِ بِالاِنْفِرَادِ أَفْضَلُ

نماز تراویح اور تہجد اکیلے پڑھنے کی فضیلت کا بیان

(٤٦٠٧) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ قَادِمٍ الْمَرْوَزِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ بِشْرٍ الْمَرْثَدِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا النَّضْرِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ اتَّخَذَ حُجْرَةً قَالَ حَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ مِنْ حَصِيرٍ فِي رَمَضَانَ ، فَصَلَّى فِيهَا لَيَالِيَ وَفِي رِوَايَةِ الْمَرْثَدِيِّ : لَيْلَتَيْنِ فَصَلَّى بِصَلاَتِهِ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ ، فَلَمَّا عَلِمَ بِهِمْ جَعَلَ يَقْعُدُ فَخَرَجَ

إِلَيْهِمْ فَقَالَ: ((قَدْ عَرَفْتُ الَّذِي رَأَيْتُ مِنْ صَنِيعِكُمْ ، فَصَلُّوا أَيُّهَا النَّاسُ فِي بُيُوتِكُمْ ، فَإِنَّ أَفْضَلَ الصَّلَاةِ صَلَاةُ الْمَرْءِ فِي بَيْتِهِ إِلَّا الْمَكْتُوبَةَ)). وَفِي رِوَايَةِ الْمَرْوَزِيِّ وَالْمَرْثَدِيِّ عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى بْنِ حَمَّادٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ عَنْ بَهْزٍ عَنْ وُهَيْبٍ.

[صحیح۔ بخاری ۷۳۱]

(۴۶۰۷) زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے رمضان میں ایک چٹائی کا حجرہ بنایا۔ اس میں آپ ﷺ نے چند راتیں نماز پڑھی۔ مرثدی کی روایت میں ہے کہ دو راتیں اور لوگوں نے آپ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی۔ جب آپ ﷺ نے ان کی تھکاوٹ کو جان لیا تو آپ ﷺ بیٹھ گئے اور پھر آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے تمہاری حالت کو دیکھ لیا، لوگو! تم اپنے گھروں میں نماز پڑھا کرو؛ کیوں کہ آدمی کی افضل نماز وہ ہے جو وہ گھر میں پڑھتا ہے، سوائے فرض نماز کے۔

(۴۶۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ الأَنْصَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ لَهُ رَجُلٌ: أُصَلِّي خَلْفَ الإِمَامِ فِي رَمَضَانَ؟ قَالَ يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ: أَلَيْسَ تَقْرَأُ الْقُرْآنَ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: أَفَتَنْصِتُ كَأَنَّكَ حِمَارٌ؟ صَلِّ فِي بَيْتِكَ. [صحیح۔ عبدالرزاق ۷۷۴۲]

(۴۶۰۸) مجاہد عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ان کو کسی شخص نے کہا: میں رمضان میں امام کے پیچھے نماز پڑھ لیا کروں؟ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: کیا تو حافظ نہیں ہے؟ کہنے لگا: جی ہاں! حافظ ہوں۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما کہنے لگے: کیا تو گدھے کی طرح خاموش رہے گا تو اپنے گھر میں نماز پڑھ۔

(۴۶۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ: مُوسَى بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ هُوَ ابْنُ مُسْلِمٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ كَانَ يَقُومُ فِي بَيْتِهِ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ ، فَإِذَا انْصَرَفَ النَّاسُ مِنَ الْمَسْجِدِ أَخَذَ إِدَاوَةً مِنْ مَاءٍ ، ثُمَّ يَخْرُجُ إِلَى مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ ثُمَّ لاَ يَخْرُجُ مِنْهُ حَتَّى يُصَلِّيَ فِيهِ الصُّبْحَ. [حسن]

(۴۶۰۹) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ رمضان میں اپنے گھر قیام کیا کرتے تھے۔ جب لوگ نماز پڑھ کر مسجد سے نکلتے تو وہ پانی کا لوٹا پکڑتے اور مسجد نبوی کی طرف چلے جاتے، پھر وہ مسجد سے نہ نکلتے تھے یہاں تک کہ صبح کی نماز پڑھ لیتے۔

(۵۸۷) باب مَنْ زَعَمَ أَنَّهَا بِالْجَمَاعَةِ أَفْضَلُ

نماز تراویح جماعت کے ساتھ پڑھنے کی فضیلت کا بیان

(۴۶۱۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ الصَّنْعَانِيُّ

بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الأَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُرَشِيِّ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ : صُمْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ رَمَضَانَ ، فَلَمْ يَقُمْ بِنَا مِنَ الشَّهْرِ شَيْئًا حَتَّى كَانَتْ لَيْلَةُ ثَلاَثٍ وَعِشْرِينَ قَامَ بِنَا حَتَّى ذَهَبَ نَحْوٌ مِنْ ثُلُثِ اللَّيْلِ ، ثُمَّ لَمْ يَقُمْ بِنَا مِنَ اللَّيْلَةِ الرَّابِعَةِ ، وَقَامَ بِنَا فِي اللَّيْلَةِ الْخَامِسَةِ حَتَّى ذَهَبَ نَحْوٌ مِنْ نِصْفِ اللَّيْلِ فَقُلْنَا : يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ نَفَّلْتَنَا بَقِيَّةَ اللَّيْلَةِ. فَقَالَ : ((إِنَّ الإِنْسَانَ إِذَا قَامَ مَعَ الإِمَامِ حَتَّى يَنْصَرِفَ كُتِبَ لَهُ بَقِيَّةُ لَيْلَتِهِ)). ثُمَّ لَمْ يَقُمْ بِنَا السَّادِسَةَ ، وَقَامَ السَّابِعَةَ ، وَبَعَثَ إِلَى أَهْلِهِ ، وَاجْتَمَعَ النَّاسُ حَتَّى خَشِينَا أَنْ يَفُوتَنَا الْفَلاَحُ.

قَالَ قُلْتُ : وَمَا الْفَلاَحُ؟ قَالَ : السُّحُورُ.

وَرَوَاهُ وُهَيْبٌ عَنْ دَاوُدَ قَالَ : لَيْلَةُ أَرْبَعٍ وَعِشْرِينَ ، السَّابِعُ مِمَّا يَبْقَى. وَقَالَ : لَيْلَةُ سِتٍّ وَعِشْرِينَ ، الْخَامِسُ مِمَّا يَبْقَى ، وَلَيْلَةُ ثَمَانٍ وَعِشْرِينَ ، الثَّالِثُ مِمَّا يَبْقَى.

وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ وَيَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ وَغَيْرُهُمَا عَنْ دَاوُدَ.

وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ غَيْرُ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنِ الثَّوْرِيِّ ، وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ دَاوُدَ نَحْوَ رِوَايَةِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنِ الثَّوْرِيِّ ، وَكَذَلِكَ مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الأَنْصَارِيُّ عَنْ دَاوُدَ ، وَرِوَايَةُ وُهَيْبٍ وَمَنْ تَابَعَهُ أَصَحُّ ، وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۴۶۱۰) جبیر بن نفیر ابوذر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم نے نبی ﷺ کے ساتھ رمضان کے روزے رکھے اور مہینہ میں کچھ بھی قیام نہیں کیا حتیٰ کہ تئیسویں رات آ گئی۔ آپ ﷺ نے ہمارے ساتھ رات کے تیسرے حصے تک قیام کیا، پھر چوبیسویں کی رات آپ ﷺ نے قیام نہیں کیا، پھر پچیسویں رات آدھی رات تک قیام کیا۔ ہم نے کہا: اے اللہ کے رسول! اگر ہم باقی رات نفل پڑھیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: جب انسان امام کے ساتھ قیام کر لیتا ہے تو اس کو باقی رات کا بھی ثواب مل جاتا ہے۔ پھر آپ ﷺ نے ۲۶ کی رات قیام نہیں کیا اور ۲۷ کو قیام کیا اور اپنے گھر والوں کی طرف چلے گئے اور لوگ جمع ہو گئے۔ ہم ڈرے کہیں ہماری سحری بھی نہ رہ جائے۔

(ب) وہیب داؤد سے بیان کرتے ہیں کہ چوبیس کی رات باقی میں سے ساتویں اور اس نے کہا: ۲۶ کی رات، باقی میں سے پانچویں اور ۲۸ کی رات باقی میں سے تیسری۔

(۵۸۸) باب مَنْ زَعَمَ أَنَّهَا بِالْجَمَاعَةِ أَفْضَلُ لِمَنْ لاَ يَكُونُ حَافِظًا لِلْقُرْآنِ

نماز تراویح غیر حافظ کے لیے باجماعت افضل ہے

(۴۶۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمَانَ وَبَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنِ ابْنِ الْهَادِ أَنَّ ثَعْلَبَةَ بْنَ أَبِي مَالِكٍ الْقُرَظِيَّ حَدَّثَهُ قَالَ : خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ذَاتَ لَيْلَةٍ فِي رَمَضَانَ ، فَرَأَى نَاسًا فِي نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ يُصَلُّونَ فَقَالَ : ((مَا يَصْنَعُ هَؤُلَاءِ؟)). قَالَ قَائِلٌ :يَا رَسُولَ اللَّهِ هَؤُلَاءِ نَاسٌ لَيْسَ مَعَهُمْ قُرْآنٌ ، وَأُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ يَقْرَأُ وَهُمْ مَعَهُ يُصَلُّونَ بِصَلَاتِهِ. قَالَ :((قَدْ أَحْسَنُوا ، أَوْ قَدْ أَصَابُوا)). وَلَمْ يَكْرَهْ ذَلِكَ لَهُمْ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي بَكْرُ بْنُ مُضَرَ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمَانَ الْحَجْرِيُّ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ. قَالَ ابْنُ وَهْبٍ وَأَحَدُهُمَا يَزِيدُ عَلَى صَاحِبِهِ الْكَلِمَةَ وَنَحْوَهَا.

قَالَ الشَّيْخُ :هَذَا مُرْسَلٌ حَسَنٌ.

ثَعْلَبَةُ بْنُ أَبِي مَالِكٍ الْقُرَظِيُّ مِنَ الطَّبَقَةِ الأُولَى مِنْ تَابِعِي أَهْلِ الْمَدِينَةِ ، وَقَدْ أَخْرَجَهُ ابْنُ مَنْدَهْ فِي الصَّحَابَةِ، وَقِيلَ لَهُ رُؤْيَةٌ ، وَقِيلَ سِنُّهُ سِنُّ عَطِيَّةَ الْقُرَظِيِّ ، أُسِرَا يَوْمَ قُرَيْظَةَ وَلَمْ يُقْتَلَا ، وَلَيْسَتْ لَهُ صُحْبَةٌ. وَقَدْ رُوِيَ بِإِسْنَادٍ مَوْصُولٍ إِلَّا أَنَّهُ ضَعِيفٌ. [ضعیف]

(۴۶۱۱) ثعلبہ بن ابی مالک قرظی فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ رمضان کی ایک رات نکلے، آپ ﷺ نے لوگوں کو دیکھا، وہ مسجد کے ایک کونے میں نماز پڑھ رہے تھے۔ آپ ﷺ نے پوچھا: یہ لوگ کیا کر رہے ہیں؟ کہنے والے نے کہا: اے اللہ کے رسول! یہ وہ لوگ ہیں جنہیں قرآن یاد نہیں ہے اور ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کے ساتھ وہ نماز پڑھ رہے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: انہوں نے اچھا کیا یا فرمایا: انہوں نے درست کام کیا۔

(۴۶۱۲) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَإِذَا أُنَاسٌ فِي رَمَضَانَ يُصَلُّونَ فِي نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ فَقَالَ : ((مَا هَؤُلَاءِ؟)). فَقِيلَ :هَؤُلَاءِ أُنَاسٌ لَيْسَ مَعَهُمْ قُرْآنٌ ، وَأُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ يُصَلِّي وَهُمْ يُصَلُّونَ بِصَلَاتِهِ ، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ :((أَصَابُوا ، وَنِعْمَ مَا صَنَعُوا)).

قَالَ أَبُو دَاوُدَ :هَذَا الْحَدِيثُ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ. (ج) مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ ضَعِيفٌ. [ضعیف]

(۴۶۱۲) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ تشریف لائے تو دیکھا چند لوگ رمضان میں مسجد کے ایک کونے میں نماز پڑھ رہے تھے۔ آپ ﷺ نے پوچھا: یہ کون لوگ ہیں؟ لوگوں نے کہا: یہ وہ لوگ ہیں جنہیں قرآن یاد نہیں ہے اور وہ ابی بن کعب کے ساتھ نماز پڑھ رہے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: انہوں نے درست کام کیا اور انہوں نے اچھا کیا۔

(۴۶۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ فَنْجُوَيْهِ الدِّينَوَرِيُّ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْفَضْلِ الْكِنْدِيُّ حَدَّثَنَا

حَمْزَةُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ عُمَرَ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ التَّرْقُفِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ أَبَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : كُنَّا نَأْخُذُ الصِّبْيَانَ مِنَ الْكُتَّابِ لِيَقُومُوا بِنَا فِي شَهْرِ رَمَضَانَ ، فَنَعْمَلُ لَهُمُ الْقَلِيَّةَ وَالْخُشْكَنَانَجَ.

(۴۶۱۳) حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ ہم کتابت سیکھنے والے بچوں کو بلا لیتیں، تاکہ وہ ہمارے ساتھ رمضان کے مہینے کا قیام کریں، پھر ہم ان کے لیے بھنا ہوا گوشت اور حلوا تیاری کرتیں۔

(۵۸۹) باب مَا رُوِيَ فِي عَدَدِ رَكَعَاتِ الْقِيَامِ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ

تراویح کی رکعات کی تعداد کا بیان

(۴۶۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الْبَيْهَقِيُّ حَدَّثَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ :سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا كَيْفَ كَانَتْ صَلاَةُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي رَمَضَانَ؟ فَقَالَتْ :مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَزِيدُ فِي رَمَضَانَ وَلاَ فِي غَيْرِ رَمَضَانَ عَلَى إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً ، يُصَلِّي أَرْبَعًا فَلاَ تَسْأَلْ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُولِهِنَّ ، ثُمَّ يُصَلِّي أَرْبَعًا فَلاَ تَسْأَلْ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُولِهِنَّ ، ثُمَّ يُصَلِّي ثَلاَثًا قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَنَامُ قَبْلَ أَنْ تُوتِرَ؟ فَقَالَ : ((يَا عَائِشَةُ إِنَّ عَيْنَيَّ تَنَامَانِ وَلاَ يَنَامُ قَلْبِي)). لَفْظُ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَفِي حَدِيثِ ابْنِ أَبِي أُوَيْسٍ :أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحيح۔ بخاری ۱۱۴۷]

(۴۶۱۴) ابوسلمہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ ؓ سے سوال کیا کہ نبی ﷺ کی نماز رمضان میں کیسی ہوتی تھی؟ انہوں نے فرمایا: نبی ﷺ نے رمضان اور غیر رمضان میں گیارہ رکعات سے زیادہ نہیں پڑھیں۔ آپ ﷺ چار رکعات پڑھتے۔ آپ ان کے عمدہ اور لمبی ہونے کا تو کچھ نہ پوچھیں! پھر آپ ﷺ چار رکعات پڑھتے اور ان کی عمدگی اور طوالت کا کوئی حساب نہیں۔ پھر آپ ﷺ تین رکعات پڑھتے۔ میں کہتی: اے اللہ کے رسول! کیا آپ ﷺ وتر پڑھنے سے پہلے سو جاتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! میری آنکھیں سو جاتی ہیں، لیکن میرا دل جاگتا ہے۔

(۴۶۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ

حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِی مُزَاحِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو شَیْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : كَانَ النَّبِیُّ ﷺ یُصَلِّی فِی شَهْرِ رَمَضَانَ فِی غَیْرِ جَمَاعَةٍ بِعِشْرِینَ رَكْعَةً وَالْوِتْرَ.

تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو شَیْبَةَ إِبْرَاهِیمُ بْنُ عُثْمَانَ الْعَبْسِیُّ الْكُوفِیُّ. (ج) وَهُوَ ضَعِیفٌ. [ضعیف]

(۴۶۱۵) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ رمضان میں جماعت کے علاوہ بیس رکعات اور وتر پڑھتے تھے۔

(۴۶۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِیمَ الْعَبْدِیُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَیْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ یُوسُفَ ابْنِ أُخْتِ السَّائِبِ عَنِ السَّائِبِ بْنِ یَزِیدَ أَنَّهُ قَالَ : أَمَرَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ أُبَیَّ بْنَ كَعْبٍ وَتَمِیمًا الدَّارِیَّ أَنْ یَقُومَا لِلنَّاسِ بِإِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً ، وَكَانَ الْقَارِءُ یَقْرَأُ بِالْمِئِینَ ، حَتَّى كُنَّا نَعْتَمِدُ عَلَى الْعِصِیِّ مِنْ طُولِ الْقِیَامِ ، وَمَا كُنَّا نَنْصَرِفُ إِلاَّ فِی فُرُوعِ الْفَجْرِ. هَكَذَا فِی هَذِهِ الرِّوَایَةِ. [صحیح۔ مالك ۲۵۳]

(۴۶۱۶) سائب بن یزید فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ابی بن کعب اور تمیم داری کو حکم دیا کہ وہ لوگوں کو گیارہ رکعات کا قیام کروایا کریں اور قاری دوسو آیات کی تلاوت کرتا تو ہم لمبے قیام کی وجہ سے اپنی لاٹھیوں پر سہارا لیتے اور ہم فجر طلوع ہونے پر واپس پلٹتے۔

(۴۶۱۷) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : الْحُسَیْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَیْنِ بْنِ فَنْجُوَیْهِ الدِّینَوَرِیُّ بِالدَّامِغَانِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ السُّنِّیُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِیزِ الْبَغَوِیُّ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِی ذِئْبٍ عَنْ یَزِیدَ بْنِ خُصَیْفَةَ عَنِ السَّائِبِ بْنِ یَزِیدَ قَالَ : كَانُوا یَقُومُونَ عَلَى عَهْدِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ فِی شَهْرِ رَمَضَانَ بِعِشْرِینَ رَكْعَةً قَالَ وَكَانُوا یَقْرَءُونَ بِالْمِئِینِ ، وَكَانُوا یَتَوَكَّئُونَ عَلَى عُصِیِّهِمْ فِی عَهْدِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْ شِدَّةِ الْقِیَامِ. [صحیح]

(۴۶۱۷) سائب بن یزید فرماتے ہیں کہ ہم رمضان میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور میں بیس رکعات کا قیام کرتے تھے اور وہ دوسو آیات کی تلاوت کرتے تھے، لوگ لمبے قیام کی وجہ سے اپنی لاٹھیوں پر سہارا لیتے تھے۔

(۴۶۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِیمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَیْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ یَزِیدَ بْنِ رُومَانَ قَالَ : كَانَ النَّاسُ یَقُومُونَ فِی زَمَانِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ فِی رَمَضَانَ بِثَلاَثٍ وَعِشْرِینَ رَكْعَةً.

وَیُمْكِنُ الْجَمْعُ بَیْنَ الرِّوَایَتَیْنِ ، فَإِنَّهُمْ كَانُوا یَقُومُونَ بِإِحْدَى عَشْرَةَ ، ثُمَّ كَانُوا یَقُومُونَ بِعِشْرِینَ وَیُوتِرُونَ بِثَلاَثٍ ، وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح۔ مالك ۲۵۴]

(۴۶۱۸) یزید بن رومان کہتے ہیں کہ لوگ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور میں قیامِ رمضان ۲۳ رکعات کیا کرتے تھے۔

دونوں روایتوں میں تطبیق یہ ہے کہ پہلے وہ گیارہ رکعات قیام کیا کرتے تھے، پھر انہوں نے بیس رکعات قیام شروع کر دیا اور آخر میں تین وتر پڑھتے تھے۔

(۴۶۱۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْخَصِيبِ قَالَ : كَانَ يَؤُمُّنَا سُوَيْدُ بْنُ غَفَلَةَ فِي رَمَضَانَ فَيُصَلِّي خَمْسَ تَرْوِيحَاتٍ عِشْرِينَ رَكْعَةً.

وَرُوِّينَا عَنْ شُتَيْرِ بْنِ شَكَلٍ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّهُ كَانَ يَؤُمُّهُمْ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ بِعِشْرِينَ رَكْعَةً ، وَيُوتِرُ بِثَلاَثٍ. وَفِي ذَلِكَ قُوَّةٌ لِمَا. [صحیح]

(۴۶۱۹) ابوالخصیب فرماتے ہیں کہ سوید بن غفلہ رمضان میں ہماری امامت کرواتے تھے اور پانچ مرتبہ میں بیس رکعات پڑھاتے تھے، (یعنی اکٹھی چار چار رکعات)۔

(ب) شُتیر بن شکل حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھیوں میں سے ہیں، وہ رمضان میں ان کی امامت کرواتے تو بیس رکعات تراویح اور تین رکعات وتر پڑھتے۔

(۴۶۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عِيسَى بْنِ عَبْدَكٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ : عَمْرُو بْنُ تَمِيمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : دَعَا الْقُرَّاءَ فِي رَمَضَانَ ، فَأَمَرَ مِنْهُمْ رَجُلاً يُصَلِّي بِالنَّاسِ عِشْرِينَ رَكْعَةً. قَالَ : وَكَانَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُوتِرُ بِهِمْ. وَرُوِيَ ذَلِكَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عَلِيٍّ. وَأَمَّا التَّرَاوِيحُ فَفِيمَا. [ضعیف]

(۴۶۲۰) ابی عبدالرحمن سلمی، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ رمضان میں قراء کو بلاتے اور ان میں سے کسی ایک کو حکم دیتے، وہ لوگوں کو بیس رکعات پڑھاتا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ وتر ان کے ساتھ پڑھتے تھے۔

(۴۶۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ فَنْجُوَيْهِ الدِّينَوَرِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ السُّنِّيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مَرْوَانَ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعْدٍ الْبَقَّالِ عَنْ أَبِي الْحَسْنَاءِ : أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَمَرَ رَجُلاً أَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ خَمْسَ تَرْوِيحَاتٍ عِشْرِينَ رَكْعَةً. وَفِي هَذَا الإِسْنَادِ ضَعْفٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف]

(۴۶۲۱) ابوالحسناء کہتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو حکم دیا کہ وہ پانچ وقفوں میں لوگوں کو بیس رکعات پڑھا دے۔

(۴۶۲۲) وَأَخْبَرَنَا ابْنُ فَنْجُوَيْهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ السُّنِّيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ الْبُزُورِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سُحَيْمٍ الْكَاهِلِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ

وَهْبٍ قَالَ : كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُرَوِّحُنَا فِي رَمَضَانَ ، يَعْنِي بَيْنَ التَّرْوِيحَتَيْنِ قَدْرَ مَا يَذْهَبُ الرَّجُلُ مِنَ الْمَسْجِدِ إِلَى سَلْعٍ. كَذَا قَالَ.

(ق) وَلَعَلَّهُ أَرَادَ مَنْ يُصَلِّي بِهِمُ التَّرَاوِيحَ بِأَمْرِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۴۶۲۲) زید بن وھب فرماتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ رمضان میں ہمیں راحت کے لیے وقت دیتے، یعنی دو رکعت تراویح کے درمیان اتنا وقفہ دیتے کہ کوئی مسجد سے نکل کر سلع پہاڑی تک چلا جائے۔ شاید ان کی مراد وہ ہو جو عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے حکم سے تراویح پڑھتا ہے۔

(٤٦٢٣) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ بِطُوسٍ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْمُحَمَّدَابَاذِيُّ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعَافَى بْنُ عِمْرَانَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ زِيَادٍ الْمَوْصِلِيِّ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُصَلِّي أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فِي اللَّيْلِ ، ثُمَّ يَتَرَوَّحُ ، فَأَطَالَ حَتَّى رَحِمْتُهُ فَقُلْتُ : بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ. قَالَ : ((أَفَلاَ أَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا؟)).

تَفَرَّدَ بِهِ الْمُغِيرَةُ بْنُ زِيَادٍ. (ج) وَلَيْسَ بِالْقَوِيِّ. (ق) وَقَوْلُهُ : ثُمَّ يَتَرَوَّحُ. إِنْ ثَبَتَ فَهُوَ أَصْلٌ فِي تَرَوُّحِ الإِمَامِ فِي صَلاَةِ التَّرَاوِيحِ ، وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۴۶۲۳) عطا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رات کو چار رکعات پڑھا کرتے تھے، پھر آرام کرتے، پھر آپ ﷺ رکعت اتنی لمبی کر دیتے کہ مجھے آپ پر رحم آ جاتا، میں کہتی: میرے ماں باپ آپ ﷺ پر قربان ہوں، اللہ نے آپ ﷺ کے پہلے اور بعد والے تمام گناہ معاف کر دیے ہیں! آپ ﷺ فرماتے: کیا میں اللہ کا شکر گزار بندہ نہ بن جاؤں۔

(۵۹۰) باب قَدْرِ قِرَاءَتِهِمْ فِي قِيَامِ شَهْرِ رَمَضَانَ

قیام رمضان میں قرأت کی مقدار کا بیان

(٤٦٢٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ فَنْجُوَيْهِ الدِّينَوَرِيُّ بِالدَّامِغَانِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ نَصْرَوَيْهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الأَحْوَلُ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ قَالَ : دَعَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِثَلاَثَةِ قُرَّاءٍ فَاسْتَقْرَأَهُمْ ، فَأَمَرَ أَسْرَعَهُمْ قِرَاءَةً أَنْ يَقْرَأَ لِلنَّاسِ ثَلاَثِينَ آيَةً ، وَأَمَرَ أَوْسَطَهُمْ أَنْ يَقْرَأَ خَمْسًا وَعِشْرِينَ آيَةً، وَأَمَرَ أَبْطَأَهُمْ أَنْ يَقْرَأَ عِشْرِينَ آيَةً.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ عَاصِمٍ. [صحيح۔ اخرجه النميرى فى اخبار المدينه ١١٨٤]

(۴۶۲۴) ابوعثمان نہدی فرماتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے تین قراء کو بلوایا اور ان کی قرأت سنی، ان میں سے جلدی قرأت کرنے والے سے فرمایا کہ وہ تیس آیات کی تلاوت سے لوگوں کو قیام کروائے اور درمیانی قرات کرنے والے سے کہا کہ وہ پچیس آیات کی تلاوت کرے اور سب سے آہستہ پڑھنے والے سے کہا کہ وہ بیس آیات کی تلاوت کرے۔

(٤٦٢٥) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ هُرْمُزَ الأَعْرَجَ يَقُولُ: مَا أَدْرَكْتُ النَّاسَ إِلاَّ وَهُمْ يَلْعَنُونَ الْكَفَرَةَ فِي رَمَضَانَ. قَالَ: فَكَانَ الْقَارِءُ يَقُومُ بِسُورَةِ الْبَقَرَةِ فِي ثَمَانِ رَكَعَاتٍ، وَإِذَا قَامَ بِهَا فِي اثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً رَأَى النَّاسُ أَنَّهُ قَدْ خَفَّفَ. [صحيح۔ مالك ٢٥٥]

(۴۶۲۵) داؤد بن حصین نے عبدالرحمن بن ہرمز سے نقل کیا کہ لوگ صرف رمضان میں کافروں پر لعنت کرتے تھے، قاری آٹھ رکعات میں سورۃ بقرہ پڑھا کرتا تھا اور جب قاری بارہ رکعات میں سورہ بقرہ مکمل کرتے تو لوگ اس قیام کو ہلکا محسوس کرتے تھے۔

(٤٦٢٦) وَبِإِسْنَادِهِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ: كُنَّا نَنْصَرِفُ مِنَ الْقِيَامِ فِي رَمَضَانَ، فَنَسْتَعْجِلُ الْخَادِمَ بِالطَّعَامِ مَخَافَةَ الْفَجْرِ. [صحيح۔ مالك ٢٥٦]

(۴۶۲۶) عبداللہ بن ابی بکر فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد سے سنا کہ ہم قیام رمضان سے واپس پلٹتے تو طلوع فجر کے خوف سے خادم سے جلدی کھانا طلب کیا کرتے تھے۔

(۵۹۱) باب الْقُنُوتِ فِي الْوِتْرِ

وتر میں دعائے قنوت پڑھنے کا بیان

(٤٦٢٧) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَحْمَدُ بْنُ جَوَّاسٍ الْحَنَفِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَبِي الْحَوْرَاءِ قَالَ قَالَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: عَلَّمَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ كَلِمَاتٍ أَقُولُهُنَّ فِي الْوِتْرِ، قَالَ ابْنُ جَوَّاسٍ: فِي قُنُوتِ الْوِتْرِ: ((اللَّهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ، وَعَافِنِي فِيمَنْ عَافَيْتَ، وَتَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ، وَبَارِكْ لِي فِيمَا أَعْطَيْتَ، وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ، إِنَّكَ تَقْضِي وَلاَ يُقْضَى عَلَيْكَ، وَإِنَّهُ لاَ يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ، تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ)). [ضعيف۔ تقدم]

(۴۶۲۷) حسن بن علی فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے مجھے چند کلمات سکھائے، میں ان کو وتر میں پڑھتا ہوں، ابن جواس کہتے ہیں: قنوتِ وتر میں، ترجمہ: اے اللہ! تو مجھے ہدایت والوں میں ہدایت عطا فرما اور مجھے صحت مند لوگوں میں صحت عطا فرما اور مجھے ان لوگوں میں داخل فرما جن کا تو والی ہے اور جو کچھ مجھے دیا ہے اس میں برکت فرما اور اپنی قضا کی شر مجھے بچا۔ تو فیصلہ فرماتا ہے،

تیرے خلاف کوئی فیصلہ نہیں کیا جاتا۔ جس کا تو والی ہے وہ ذلیل نہیں ہو سکتا۔ اے میرے رب! تو بابرکت اور بلند ہے۔

(٤٦٢٨) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا عَمْرٌو يَعْنِي ابْنَ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَبِي الْحَوْرَاءِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ : قَالَ عَلَّمَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : اللَّهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ . فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِي آخِرِهِ : تَقُولُهَا فِي الْقُنُوتِ فِي الْوِتْرِ .

(۴۶۲۸) حسن بن علی کہتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے سکھایا: اے اللہ! مجھے ہدایت والوں میں سے کر دے جن کو تو نے ہدایت دی ہے، پھر انہوں نے مکمل حدیث کو ذکر کی اور آخر میں ہے کہ تو ان کلمات کو قنوتِ وتر میں پڑھ۔

(۵۹۲) باب مَنْ قَالَ لاَ يَقْنُتُ فِي الْوِتْرِ إِلاَّ فِي النِّصْفِ الأَخِيرِ مِنْ رَمَضَانَ

جس نے کہا کہ قنوت وتر صرف آخری نصف رمضان میں ہے

(٤٦٢٩) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ هُوَ ابْنُ سِيرِينَ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِهِ : أَنَّ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ أَمَّهُمْ يَعْنِي فِي رَمَضَانَ وَكَانَ يَقْنُتُ فِي النِّصْفِ الآخِرِ مِنْ رَمَضَانَ. [ضعيف]

(۴۶۲۹) ابن سیرین اپنے بعض ساتھیوں سے نقل فرماتے ہیں کہ ابی بن کعب رضی اللہ عنہ رمضان میں ان کی امامت کروائی اور وہ رمضان کے آخری پندرہ دنوں میں قنوت پڑھتے تھے۔

(٤٦٣٠) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ جَمَعَ النَّاسَ عَلَى أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ ، فَكَانَ يُصَلِّي بِهِمْ عِشْرِينَ لَيْلَةً ، وَلاَ يَقْنُتُ بِهِمْ إِلاَّ فِي النِّصْفِ الْبَاقِي ، فَإِذَا كَانَتِ الْعَشْرُ الأَوَاخِرُ تَخَلَّفَ فَصَلَّى فِي بَيْتِهِ ، فَكَانُوا يَقُولُونَ : أَبَقَ أُبَيٌّ. [ضعيف]

(۴۶۳۰) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو ابی بن کعب پر جمع کر دیا، وہ بیس راتیں تراویح پڑھاتے، صرف آخری دس دن میں قنوت پڑھتے اور جب آخری عشرہ ہوتا تو ابی بن کعب اپنے گھر میں نماز پڑھتے۔ لوگ کہتے: ابی بھاگ گئے۔

(٤٦٣١) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّهُ كَانَ يَقْنُتُ فِي النِّصْفِ الأَخِيرِ مِنْ رَمَضَانَ. [ضعيف]

(۴۶۳۱) حارث فرماتے ہیں کہ حضرت علی رمضان کے آخری پندرہ دن قنوت پڑھتے تھے۔

(٤٦٣٢) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ : أَمَّنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فِي زَمَنِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عِشْرِينَ لَيْلَةً ثُمَّ احْتَبَسَ ، فَقَالَ بَعْضُهُمْ : قَدْ تَفَرَّغَ لِنَفْسِهِ. ثُمَّ أَمَّهُمْ أَبُو حَلِيمَةَ : مُعَاذٌ الْقَارِءُ ، فَكَانَ يَقْنُتُ. [ضعيف]

(۴۶۳۲) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ حضرت علی نے حضرت عثمان بن عفان کے دور میں بیس راتیں ہماری امامت کروائی، پھر رک گئے۔ بعض نے کہا: انہوں نے اپنے لیے فراغت حاصل کر لی۔ پھر ان کی امامت ابوحلیمہ معاذ نے کروائی تو وہ قنوت پڑھتے تھے۔

(٤٦٣٣) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي تَوْبَةَ الصُّوفِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ حَاتِمٍ الآمُلِيُّ النَّجَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ : أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ لَا يَقْنُتُ فِي الْوِتْرِ إِلَّا فِي النِّصْفِ مِنْ رَمَضَانَ. [حسن]

(۴۶۳۳) نافع فرماتے ہیں کہ ابن عمر قنوت وتر نصف رمضان کے بعد پڑھتے تھے۔

(٤٦٣٤) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ الْمَاسَرْجِسِيُّ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ يَعْنِي ابْنَ فَرُّوخٍ الأُبُلِّيَّ حَدَّثَنَا سَلَّامٌ يَعْنِي ابْنَ مِسْكِينٍ قَالَ : كَانَ ابْنُ سِيرِينَ يَكْرَهُ الْقُنُوتَ فِي الْوِتْرِ إِلَّا فِي النِّصْفِ الأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ. [حسن]

(۴۶۳۴) سلام بن مسکین کہتے ہیں کہ ابن سیرین وتر میں قنوت ناپسند کرتے تھے، لیکن نصف رمضان کے بعد جائز فرماتے تھے۔

(٤٦٣٥) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْمِهْرَجَانِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ : الْقُنُوتُ فِي النِّصْفِ الأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ. [ضعيف]

(۴۶۳۵) قتادہ کہتے ہیں کہ قنوت وتر آخری نصف رمضان میں ہے۔

(٤٦٣٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ : سُئِلَ الأَوْزَاعِيُّ عَنِ الْقُنُوتِ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ قَالَ : أَمَّا مَسَاجِدُ الْجَمَاعَةِ فَيَقْنُتُونَ مِنْ أَوَّلِ الشَّهْرِ إِلَى آخِرِهِ ، وَأَمَّا أَهْلُ الْمَدِينَةِ فَإِنَّهُمْ يَقْنُتُونَ فِي النِّصْفِ الْبَاقِي إِلَى انْسِلَاخِهِ.

وَقَدْ رُوِیَ فِیهِ حَدِیثٌ مُسْنَدٌ إِلاَّ أَنَّهُ ضَعِیفٌ لاَ یَصِحُّ إِسْنَادُهُ. [صحیح]

(۴۶۳۶) عباس بن ولید بن مزید اپنے باپ سے نقل فرماتے ہیں کہ اوزاعی سے رمضان کے مہینہ میں قنوت کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے کہا: جماعت والی مساجد میں شروع مہینہ سے آخر تک قنوت پڑھی جاتی، لیکن مدینہ والے آخری نصف میں قنوت پڑھتے تھے۔

(۴۶۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِینِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِیٍّ حَدَّثَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَیُّوبُ الْوَزَّانُ حَدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ عُبَیْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاتِکَةَ عَنْ أَنَسٍ : کَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ یَقْنُتُ فِی النِّصْفِ مِنْ رَمَضَانَ إِلَی آخِرِهِ.

قَالَ أَبُو أَحْمَدَ :أَبُو عَاتِکَةَ :طَرِیفُ بْنُ سَلْمَانَ وَیُقَالُ ابْنُ سُلَیْمَانَ مُنْکَرُ الْحَدِیثِ.

سَمِعْتُ ابْنَ حَمَّادٍ یَذْکُرُهُ عَنِ الْبُخَارِیِّ. [ضعیف]

(۴۶۳۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نصف رمضان کے بعد قنوت پڑھتے تھے۔

(۵۹۳) باب فِی قِیَامِ اللَّیْلِ

رات کے قیام کا بیان

(۴۶۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِیُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِیُّ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِی أَبُو الْوَلِیدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْیَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِی شَیْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا سَعِیدُ بْنُ أَبِی عَرُوبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَی عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ :انْطَلَقْتُ إِلَی ابْنِ عَبَّاسٍ فَسَأَلْتُهُ عَنِ الْوِتْرِ فَقَالَ :أَلاَ أَدُلُّکَ عَلَی أَعْلَمِ أَهْلِ الأَرْضِ بِوِتْرِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ؟ قَالَ قُلْتُ :مَنْ؟ قَالَ :عَائِشَةُ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهَا فَأْتِهَا ، فَسَلْهَا ثُمَّ أَعْلِمْنِی مَا تَرُدُّ عَلَیْکَ. قَالَ :فَانْطَلَقْتُ إِلَیْهَا فَأَتَیْتُ عَلَی حَکِیمِ بْنِ أَفْلَحَ فَاسْتَصْحَبْتُهُ ، فَانْطَلَقْنَا إِلَی عَائِشَةَ فَاسْتَأْذَنَّا فَدَخَلْنَا فَقَالَتْ :مَنْ هَذَا؟ قَالَ :حَکِیمُ بْنُ أَفْلَحَ. فَقَالَتْ :مَنْ هَذَا مَعَکَ؟ قُلْتُ :سَعْدُ بْنُ هِشَامٍ. قَالَتْ :وَمَنْ هِشَامٌ؟ قُلْتُ :ابْنُ عَامِرٍ. قَالَتْ :نِعْمَ الْمَرْءُ کَانَ عَامِرٌ ، أُصِیبَ یَوْمَ أُحُدٍ. قُلْتُ :یَا أُمَّ الْمُؤْمِنِینَ أَنْبِئِینِی عَنْ خُلُقِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. فَقَالَتْ :أَلَسْتَ تَقْرَأُ الْقُرْآنَ؟ قَالَ قُلْتُ :بَلَی. قَالَتْ :فَإِنَّ خُلُقَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ کَانَ الْقُرْآنَ. قَالَ :فَهَمَمْتُ أَنْ أَقُومَ فَبَدَا لِی فَقُلْتُ :أَنْبِئِینِی عَنْ قِیَامِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ یَا أُمَّ الْمُؤْمِنِینَ؟ قَالَتْ :أَلَسْتَ تَقْرَأُ ﴿ یَا أَیُّهَا الْمُزَّمِّلُ ﴾ قَالَ قُلْتُ :بَلَی. قَالَتْ :فَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَی افْتَرَضَ الْقِیَامَ فِی أَوَّلِ هَذِهِ السُّورَةِ ، فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَأَصْحَابُهُ حَوْلاً

حَتَّى انْتَفَخَتْ أَقْدَامُهُمْ ، وَأَمْسَكَ اللَّهُ خَاتِمَتَهَا اثْنَيْ عَشَرَ شَهْرًا فِي السَّمَاءِ ، ثُمَّ أَنْزَلَ اللَّهُ التَّخْفِيفَ فِي آخِرِ هَذِهِ السُّورَةِ ، وَصَارَ قِيَامُ اللَّيْلِ تَطَوُّعًا بَعْدَ فَرِيضَةٍ. قَالَ : فَهَمَمْتُ أَنْ أَقُومَ فَبَدَا لِي وِتْرُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقُلْتُ : يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَنْبِئِينِي عَنْ وِتْرِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. فَقَالَتْ : كُنَّا نُعِدُّ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ سِوَاكَهُ وَطَهُورَهُ ، فَيَبْعَثُهُ اللَّهُ مَا شَاءَ أَنْ يَبْعَثَهُ مِنَ اللَّيْلِ يَتَسَوَّكُ وَيَتَوَضَّأُ ، ثُمَّ يُصَلِّي تِسْعَ رَكَعَاتٍ لاَ يَجْلِسُ فِيهِنَّ إِلاَّ عِنْدَ الثَّامِنَةِ ، فَيَدْعُو رَبَّهُ وَيُصَلِّي عَلَى نَبِيِّهِ ، ثُمَّ يَنْهَضُ وَلاَ يُسَلِّمُ ، ثُمَّ يُصَلِّي التَّاسِعَةَ فَيَقْعُدُ ، ثُمَّ يَحْمَدُ رَبَّهُ وَيُصَلِّي عَلَى نَبِيِّهِ ، وَيَدْعُو ثُمَّ يُسَلِّمُ تَسْلِيمَةً يُسْمِعُنَا ، ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ مَا يُسَلِّمُ وَهُوَ قَاعِدٌ ، فَتِلْكَ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً يَا بُنَيَّ ، فَلَمَّا أَسَنَّ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ وَأَخَذَ اللَّحْمَ أَوْتَرَ بِسَبْعٍ ، وَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ مَا يُسَلِّمُ يَا بُنَيَّ ، وَكَانَ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ إِذَا صَلَّى صَلاَةً أَحَبَّ أَنْ يُدَاوِمَ عَلَيْهَا ، وَكَانَ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ إِذَا غَلَبَهُ قِيَامُ اللَّيْلِ صَلَّى مِنَ النَّهَارِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً ، وَلاَ أَعْلَمُ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ قَرَأَ الْقُرْآنَ كُلَّهُ فِي لَيْلَةٍ ، وَلاَ قَامَ لَيْلَةً حَتَّى الصَّبَاحِ وَلاَ صَامَ شَهْرًا قَطُّ كَامِلاً غَيْرَ رَمَضَانَ. فَأَتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَأَخْبَرْتُهُ بِحَدِيثِهَا فَقَالَ : صَدَقَتْ. وَكَانَ أَوَّلُ أَمْرِ سَعْدٍ قَالَ ابْنُ بِشْرٍ : يَعْنِي أَوَّلَ أَمْرِهِ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثُمَّ ارْتَحَلَ إِلَى الْمَدِينَةِ لِيَبِيعَ عَقَارًا لَهُ بِهَا وَيَجْعَلَهُ فِي السِّلاَحِ وَالْكُرَاعِ ، ثُمَّ يُجَاهِدُ الرُّومَ حَتَّى يَمُوتَ ، فَبَلَغَ رَهْطًا مِنْ قَوْمِهِ ، فَأَخْبَرُوهُ أَنَّ رَهْطًا مِنْهُمْ سِتَّةً أَرَادُوا ذَلِكَ فِي حَيَاةِ نَبِيِّ اللَّهِ ﷺ فَنَهَاهُمْ عَنْ ذَلِكَ.

لَفْظُ حَدِيثِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح۔ مسلم ٧٤٦]

(۴۶۳۸) سعد بن ہشام کہتے ہیں: میں ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور وتر کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے کہا: کیا میں تجھے بتاؤں کہ تمام لوگوں سے بڑھ کر نبی ﷺ کے وتر کے متعلق کون جانتا ہے! راوی کہتے ہیں: میں نے کہا: کون؟ فرمایا: عائشہ، ان کے پاس جاؤ اور سوال کرو، جو جواب دیں مجھے بھی بتانا۔ میں عائشہ رضی اللہ عنہا کی طرف چلا اور راستہ سے حکیم بن افلح کو ساتھ لے لیا۔ ہم عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے اجازت لے کر داخل ہوئے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے پوچھا: یہ کون؟ میں نے کہا: حکیم بن افلح۔ پھر عائشہ رضی اللہ عنہا نے پوچھا: آپ کے ساتھ کون؟ میں نے کہا: سعد بن ہشام، کہنے لگی: ہشام کون؟ میں نے کہا: ابن عامر۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرمانے لگیں: عامر اچھا آدمی تھا، احد کے دن زخمی کیا گیا۔ میں نے کہا: ام المومنین آپ ﷺ کے اخلاق کے بارے میں مجھے خبر دیں، فرمانے لگیں: کیا تو نے قرآن نہیں پڑھا؟ میں نے کہا: کیوں نہیں۔ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ کا اخلاق قرآن ہی تو تھا۔

سعد بن ہشام کہتے ہیں: میں اٹھنے کا ارادہ کرتا تو وہ پھر میرے لیے نئے سرے سے شروع کر دیتیں۔ میں نے کہا: اے مومنوں کی ماں! مجھے رسول اللہ ﷺ کے قیام کے بارے میں خبر دیں۔ فرمانے لگیں: کیا تو نے پڑھا نہیں: ﴿یایها المزمل﴾

اے کپڑا اوڑھنے والے! میں نے کہا: کیوں نہیں۔ فرمایا: اس سورۃ کی ابتدا میں اللہ نے رات کا قیام فرض قرار دیا تو نبی ﷺ اور آپ ﷺ کے صحابہ اتنا قیام کرتے کہ ان کے پاؤں سوج جاتے۔ اللہ نے اس حکم کو آسمانوں میں بارہ مہینے روکے رکھا۔ پھر اس سورۃ کے آخر میں تخفیف نازل فرمائی۔ قیام اللیل نفل ہوگیا۔ راوی کہتے ہیں کہ میں نے اٹھنے کا ارادہ کیا تو آپ نے میرے لیے نبی ﷺ کے وتر کی بات شروع کردی۔ میں نے کہا: اے مومنوں کی ماں! مجھے نبی ﷺ کے وتر کے بارے میں بتاؤ۔ فرمانے لگیں: ہم نبی ﷺ کے لیے مسواک اور وضو کا پانی رکھتے، پھر اللہ تعالیٰ آپ ﷺ کو رات کا جتنا حصہ بیدار کرنا چاہتے کردیتے، آپ ﷺ مسواک اور وضو کرتے، پھر آپ ﷺ نو رکعات پڑھتے، صرف آٹھویں رکعت پر بیٹھتے۔ اپنے رب سے دعا کرتے اور اس کے نبی ﷺ پر درود پڑھتے۔ پھر کھڑے ہوجاتے اور سلام نہیں پھیرتے تھے۔ پھر آپ ﷺ نویں رکعت پڑھتے اور بیٹھ جاتے، پھر اللہ کی حمد بیان کرتے اور بیٹھ جاتے، پھر اللہ کی حمد بیان کرتے اور اس کے نبی ﷺ پر درود پڑھتے اور دعا کرتے، پھر سلام پھیرتے جو ہمیں سناتے۔ سلام پھیرنے کے بعد بیٹھ کر دو رکعات پڑھتے تھے۔ یہ گیارہ رکعات ہیں۔ اے بیٹے! جب نبی ﷺ کی عمر بڑھ گئی اور بدن بھاری ہوگیا تو آپ ﷺ نے ساتویں رکعت وتر پڑھتے اور سلام پھیرنے کے بعد دو رکعات پڑھیں۔ اے بیٹے! نبی ﷺ جب بھی نماز پڑھتے اور پسند فرماتے تھے کہ اس پر ہمیشگی کی جائے۔ نبی ﷺ کا قیام اللیل اگر کسی وجہ سے رہ جاتا تو دن کو بارہ رکعات پڑھا کرتے تھے۔ مجھے معلوم نہیں کہ نبی ﷺ نے ایک رات میں مکمل قرآن کی تلاوت کی ہو، پوری رات کا قیام کیا ہو، رمضان کے علاوہ کسی مہینہ کے کامل روزے رکھے ہوں۔ راوی کہتے ہیں پھر میں ابن عباس ؓ کے پاس آیا اور ان کو خبر دی تو وہ کہنے لگے: وہ سچ فرماتی ہیں اور سعد کا یہ پہلا کام تھا۔ ابن بشر کہتے ہیں کہ اس نے اپنی بیوی کو طلاق دی اور مدینہ کی طرف کوچ کیا تاکہ وہ اپنے گھر کا سامان بیچ کر ہتھیار خریدیں۔ پھر انہوں نے مرتے دم تک رومیوں سے جہاد کیا، ان کو اپنی قوم کا ایک قافلہ ملا جس میں چھ آدمی تھے۔ انہوں نے نبی ﷺ کی اس زندگی کا ارادہ کیا تھا تو نبی ﷺ نے ان کو منع کردیا۔

(٤٦٣٩) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَبُّوَيْهِ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَزِيدَ النَّحْوِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ فِي الْمُزَّمِّلِ ﴿قُمِ اللَّيْلَ إِلاَّ قَلِيلاً نِصْفَهُ﴾ نَسَخَتْهَا الآيَةُ الَّتِي فِيهَا ﴿ عَلِمَ أَنْ لَنْ تُحْصُوهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُ وا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ ﴾ [المزمل: ٢٠] وَنَاشِئَةُ اللَّيْلِ أَوَّلُهُ ، كَانَتْ صَلاَتُهُمْ لأَوَّلِ اللَّيْلِ ، يَقُولُ : هُوَ أَجْدَرُ أَنْ تُحْصُوا مَا فَرَضَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ مِنْ قِيَامِ اللَّيْلِ ، وَذَلِكَ أَنَّ الإِنْسَانَ إِذَا نَامَ لَمْ يَدْرِ مَتَى يَسْتَيْقِظُ ، وَقَوْلُهُ ﴿ أَقْوَمُ قِيلاً ﴾ [المزمل: ٦] هُوَ أَجْدَرُ أَنْ يَفْقَهَ فِي الْقُرْآنِ وَقَوْلُهُ ﴿إِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيلاً﴾ [المزمل: ٧] يَقُولُ فَرَاغًا طَوِيلاً.

(۴۶۳۹) ابن عباس ؓ فرماتے ہیں: سورہ مزمل ﴿قُمِ اللَّيْلَ إِلاَّ قَلِيلاً نِصْفَهُ﴾ ''رات کا قیام کم کریں'' اس کو منسوخ کردیا

اس آیت نے ﴿عَلِمَ أَنْ لَنْ تُحْصُوهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ﴾ [المزمل: ٢٠] ''اللہ جانتا ہے کہ تم اس کو ہرگز نہ نبھا سکو گے پس اس نے تم پر مہربانی کی، لہٰذا جتنا قرآن تمہارے لیے آسان ہے اتنا ہی پڑھو۔'' یہ ان کی ابتدائی رات کی نماز تھی۔ آپ فرماتے ہیں کہ یہ زیادہ مناسب ہے کہ تم شمار کر سکو جو اللہ نے رات کی نماز سے تمہارے اوپر فرض کیا ہے۔ جب انسان سوجاتا ہے وہ نہیں جانتا وہ کب بیدار ہوگا اور اللہ کا فرمان ﴿أَقْوَمُ قِيلًا﴾ [المزمل: ٦] ''اور بات کو بہت درست کر دینے والا ہے۔'' یہ زیادہ لائق ہے کہ وہ قرآن کو سمجھ سکے اور اللہ کا فرمان ﴿إِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيلًا﴾ [المزمل: ٧] ''یقیناً دن میں آپ کو بہت مصروفیت رہتی ہے۔'' سے مراد زیادہ فراغت ہے۔

(٤٦٤٠) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِءُ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ سِمَاكٍ يَعْنِي الْحَنَفِيَّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: لَمَّا نَزَلَ أَوَّلُ الْمُزَّمِّلِ كَانُوا يَقُومُونَ نَحْوًا مِنْ قِيَامِهِمْ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ حَتَّى نَزَلَ آخِرُهَا، فَكَانَ بَيْنَ أَوَّلِهَا وَآخِرِهَا قَرِيبٌ مِنْ سَنَةٍ. [صحیح]

(۴۶۴۰) سماک حنفی فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سنا کہ جب سورۃ مزمل کا ابتدائی حصہ نازل ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم رات کا قیام ماہ رمضان کی طرح کیا کرتے تھے۔ یہاں تک کہ سورۃ مزمل کا آخری حصہ نازل ہوا۔ سورہ مزمل کے ابتدائی حصہ اور آخری حصہ کے نزول میں ایک سال کا وقفہ ہے۔

(۵۹۴) باب التَّرْغِيبِ فِي قِيَامِ اللَّيْلِ

قیام اللیل (تہجد) کی ترغیب

(٤٦٤١) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ: الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ أَخْبَرَنِي شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ أَنَّ حُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم طَرَقَهُ وَفَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم لَيْلًا فَقَالَ: أَلَا تُصَلِّيَانِ؟ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا أَنْفُسُنَا بِيَدِ اللَّهِ، فَإِذَا شَاءَ أَنْ يَبْعَثَنَا بَعَثَنَا. فَانْصَرَفَ حِينَ قُلْتُ ذَلِكَ وَلَمْ يَرْجِعْ إِلَيَّ شَيْئًا ثُمَّ سَمِعْتُهُ وَهُوَ مُوَلٍّ يَضْرِبُ فَخِذَهُ وَيَقُولُ: ﴿وَكَانَ الْإِنْسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا﴾ [الكهف: ٥٤].

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [صحیح]

(۴۶۴۱) حسین بن علی فرماتے ہیں کہ علی بن ابی طالب نے ان کو بتایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم دونوں رات کو نماز نہیں پڑھتے۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! ہماری جانیں اللہ کے ہاتھ میں ہیں جب وہ ہمیں بیدار کرنا چاہے تو ہمیں بیدار کر دیتا

ہے، جب میں نے جواب دیا تو آپ ﷺ چلے گئے، لیکن آپ ﷺ نے کچھ جواب نہیں دیا اور میں نے سنا کہ آپ ﷺ فرما رہے تھے اور اپنے ہاتھ اپنی ران پر مار رہے تھے ﴿وَكَانَ الْإِنْسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا﴾ [الكهف: ٥٤] ''انسان بہت زیادہ جھگڑالو ہے۔''

(٤٦٤٢) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : كَانَ الرَّجُلُ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ ﷺ إِذَا رَأَى رُؤْيَا قَصَّهَا عَلَى النَّبِيِّ ﷺ قَالَ فَتَمَنَّيْتُ أَنْ أَرَى رُؤْيَا فَأَقُصَّهَا عَلَى النَّبِيِّ ﷺ قَالَ وَكُنْتُ غُلَامًا شَابًّا أَعْزَبَ ، فَكُنْتُ أَنَامُ فِي الْمَسْجِدِ قَالَ فَرَأَيْتُ كَأَنَّ مَلَكَيْنِ أَتَيَانِي ، فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِلآخَرِ : انْطَلِقْ بِهِ إِلَى النَّارِ. قَالَ : فَجَعَلْتُ أَقُولُ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ النَّارِ. قَالَ : فَلَقِيَنَا مَلَكٌ آخَرُ فَقَالَ لِي : لَمْ تُرَعْ. قَالَ : فَانْطَلَقُوا بِي حَتَّى وَقَفْنَا عَلَى النَّارِ ، فَإِذَا هِيَ مَطْوِيَّةٌ ، وَإِذَا لَهَا قَرْنَانِ كَقَرْنَيِ الْبِئْرِ قَالَ وَرَأَيْتُ فِيهَا رِجَالاً أَعْرِفُهُمْ قَالَ فَلَمَّا أَصْبَحْتُ غَدَوْتُ عَلَى حَفْصَةَ فَقَصَصْتُهَا عَلَيْهَا ، فَقَصَّتْهَا حَفْصَةُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : ((نِعْمَ الرَّجُلُ عَبْدُ اللَّهِ لَوْ كَانَ يَقُومُ مِنَ اللَّيْلِ)). قَالَ سَالِمٌ : فَكَانَ لَا يَنَامُ مِنَ اللَّيْلِ إِلَّا قَلِيلاً.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مَحْمُودٍ وَإِسْحَاقَ بْنِ نَصْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوَيْهِ وَعَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحيح۔ مسلم ٢٤٧٩]

(۴۶۴۲) ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے دور میں جب کوئی آدمی خواب دیکھتا تو اپنا خواب نبی ﷺ کے سامنے بیان کرتا۔ فرماتے ہیں: میری بھی تمنا تھی کہ میں خواب دیکھوں اور نبی ﷺ کے سامنے بیان کروں اور میں کنوارہ نوجوان تھا اور مسجد میں سوتا تھا۔ میں نے دیکھا: دو فرشتے میرے پاس آئے، ایک نے کہا: اس کو آگ کی طرف لے چلو، میں نے کہنا شروع کر دیا کہ میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں جہنم سے۔ پھر ہمیں دوسرا فرشتہ ملا اس نے مجھے کہا: گھبراؤ نہیں وہ مجھے جہنم کی طرف لے کر چلے اور ہم جہنم کے کنارے پر کھڑے تھے۔ اس کے دو منڈیر تھیں جیسے کنوئیں کی ہوتی ہیں، میں نے ان میں مرد دیکھے جن کو میں جانتا تھا۔ صبح کے وقت میں نے اپنا خواب حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کو سنایا تو حفصہ رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ کو سنایا، آپ ﷺ نے فرمایا: عبداللہ اچھا آدمی ہے۔ اگر وہ رات کا قیام کرے۔ سالم فرماتے ہیں کہ اس کے بعد عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما رات کو بہت کم سوتے تھے۔

(٤٦٤٣) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ هُوَ الأَعْرَجُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ : ((يَعْقِدُ الشَّيْطَانُ عَلَى قَافِيَةِ رَأْسِ أَحَدِكُمْ إِذَا نَامَ ثَلاَثَ عُقَدٍ ، كُلُّ عُقْدَةٍ يَضْرِبُ مَكَانَهَا عَلَيْكَ لَيْلٌ طَوِيلٌ فَارْقُدْ ، فَإِذَا اسْتَيْقَظَ فَإِنْ

ذَکَرَ رَبَّهُ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ ، فَإِنْ تَوَضَّأَ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ ، فَإِنْ صَلَّى انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ فَأَصْبَحَ نَشِيطًا طَيِّبَ النَّفْسِ ، وَإِنْ لَمْ يَفْعَلْ أَصْبَحَ خَبِيثَ النَّفْسِ كَسْلاَنَ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ. [صحيح۔ مسلم ۷۷۷٦]

(۴۶۴۳) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی سو جاتا ہے تو شیطان اس کی گدی پر تین گرہ لگا دیتا ہے۔ ہر گرہ لگاتے وقت وہ کہتا ہے کہ رات بڑی لمبی ہے تو سوجا، جب وہ بیدار ہوتا ہے اور اللہ کا ذکر کرتا ہے تو اس کی گرہ کھل جاتی ہے۔ اگر وضو کر لے تو دوسری گرہ بھی کھل جاتی ہے اور اگر نماز پڑھ لے تو تیسری گرہ بھی کھل جاتی ہے اور انسان صبح خوشی کی حالت میں کرتا ہے۔ اگر وہ یہ کام نہ کرے تو صبح کرتا ہے اور وہ بالکل سست ہوتا ہے۔

(٤٦٤٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلاَنَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : ((رَحِمَ اللَّهُ رَجُلاً قَامَ مِنَ اللَّيْلِ فَصَلَّى ، وَأَيْقَظَ امْرَأَتَهُ فَإِنْ أَبَتْ نَضَحَ فِي وَجْهِهَا الْمَاءَ ، رَحِمَ اللَّهُ امْرَأَةً قَامَتْ مِنَ اللَّيْلِ فَصَلَّتْ وَأَيْقَظَتْ زَوْجَهَا ، فَإِنْ أَبَى نَضَحَتْ فِي وَجْهِهِ الْمَاءَ)). [صحيح۔ ابن خزيمه ١١٤٨]

(۴۶۴۴) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ رحم فرمائے اس شخص پر جو رات کو بیدار ہو کر نماز پڑھتا ہے اور اپنی بیوی کو بھی بیدار کرتا ہے۔ اگر وہ انکار کرے تو اس پر پانی کے چھینٹے مارتا ہے اور اللہ رحم فرمائے اس عورت پر جو رات کو بیدار ہو کر نماز پڑھتی ہے اور اپنے خاوند کو بیدار کرتی ہے اگر وہ بیدار ہونے سے انکار کر دے تو اس کے چہرہ پر چھینٹے مارتی ہے۔

(٤٦٤٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْمِهْرَجَانِيُّ ابْنُ السَّقَّاءِ وَأَبُو صَادِقِ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ الْعَطَّارُ وَأَبُو نَصْرٍ أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ أَحْمَدَ الْفَامِي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ أَخُو الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الأَقْمَرِ عَنِ الأَغَرِّ أَبِي مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالاَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : ((مَنِ اسْتَيْقَظَ مِنَ اللَّيْلِ ، وَأَيْقَظَ امْرَأَتَهُ فَصَلَّيَا رَكْعَتَيْنِ جَمِيعًا كُتِبَا لَيْلَتَئِذٍ مِنَ الذَّاكِرِينَ اللَّهَ كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتِ)). [صحيح۔ ابن حبان ٢٥٦٩]

(۴۶۴۵) ابوسعید رضی اللہ عنہ اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص رات کو بیدار ہوا اور اپنی بیوی کو بھی

بیدار کرے اور دونوں اکٹھے نماز پڑھیں تو ان دونوں کو کثرت سے ذکر کرنے والوں میں شمار کیا جاتا ہے۔

(٤٦٤٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الأَقْمَرِ فَذَكَرَهُ وَلَمْ يَرْفَعْهُ وَلاَ ذَكَرَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ جَعَلَهُ فِي كَلاَمِ أَبِي سَعِيدٍ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ :رَوَاهُ ابْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ وَأُرَاهُ ذَكَرَ أَبَا هُرَيْرَةَ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ حَدِيثُ سُفْيَانَ مَوْقُوفٌ.

قَالَ الشَّيْخُ وَرَوَاهُ عِيسَى بْنُ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ عَنْ سُفْيَانَ مَرْفُوعًا نَحْوَ حَدِيثِ الأَعْمَشِ.

(۴۶۴۶) ایضاً

(٤٦٤٧) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ عَوْذِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَوْفٌ الأَعْرَابِيُّ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلاَمٍ قَالَ : لَمَّا أَنْ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْمَدِينَةَ ، وَانْجَفَلَ النَّاسُ قِبَلَهُ فَقَالُوا :قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ فَجِئْتُ فِي النَّاسِ لأَنْظُرَ إِلَى وَجْهِهِ ، فَلَمَّا أَنْ رَأَيْتُ وَجْهَهُ عَرَفْتُ أَنَّ وَجْهَهُ لَيْسَ بِوَجْهِ كَذَّابٍ ، فَكَانَ أَوَّلُ شَيْءٍ سَمِعْتُ مِنْهُ أَنْ قَالَ :((يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَطْعِمُوا الطَّعَامَ ، وَأَفْشُوا السَّلاَمَ ، وَصِلُوا الأَرْحَامَ ، وَصَلُّوا بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ ، تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ بِسَلاَمٍ)). [صحيح- ترمذی ٢٤٨٥]

(۴۶۴۷) عبداللہ بن سلام فرماتے ہیں کہ جب نبی ﷺ مدینہ آئے اور کہا: رسول اللہ ﷺ تشریف لائے تو میں بھی لوگوں کے ساتھ مل کر آیا، تاکہ آپ ﷺ کی زیارت کروں۔ جب میں نے آپ ﷺ کا چہرہ دیکھا تو میں نے پہچان لیا کہ یہ کسی جھوٹے کا چہرہ نہیں ہوسکتا، سب سے پہلی جو بات میں نے نبی ﷺ سے سنی یہ ہے کہ اے لوگو! کھانا کھلاؤ، سلام کرو، صلہ رحمی کرو اور رات کو نماز پڑھو، جب لوگ سوئے ہوئے ہوں تو تم سلامتی کے ساتھ جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔

(٤٦٤٨) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الزَّاهِدُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلاَنِيِّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ :((عَلَيْكُمْ بِقِيَامِ اللَّيْلِ ، فَإِنَّهُ دَأْبُ الصَّالِحِينَ قَبْلَكُمْ ، وَهُوَ قُرْبَةٌ لَكُمْ إِلَى رَبِّكُمْ ، وَمَكْفَرَةٌ لِلسَّيِّئَاتِ ، وَمَنْهَاةٌ عَنِ الإِثْمِ)). كَذَا فِي هَذِهِ الرِّوَايَةِ.

[حسن- ابن خزیمہ ١١٣٥]

(۴۶۴۸) ابوامامہ باہلی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم قیام اللیل کو لازم پکڑو کیوں کہ یہ تم سے پہلے نیک لوگوں کی عادت ہے اور اللہ کے قرب کا ذریعہ، گناہوں کا کفارہ ہے اور گناہوں سے روکتی ہے۔

(٤٦٤٩) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ :بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ حَمْدَانَ الصَّيْرَفِيُّ

بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ الْبَلْخِيُّ حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ ثَابِتٍ الصَّيْدَلَانِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا مَكِّيٌّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : خَالِدُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ بِلَالِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ : ((عَلَيْكُمْ بِقِيَامِ اللَّيْلِ ، فَإِنَّهُ دَأْبُ الصَّالِحِينَ قَبْلَكُمْ ، وَقُرْبَةٌ إِلَى اللَّهِ ، وَتَكْفِيرٌ لِلسَّيِّئَاتِ ، وَمَنْهَاةٌ عَنِ الإِثْمِ ، وَمَطْرَدَةٌ لِلدَّاءِ عَنِ الْجَسَدِ)).

لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ وَفِي رِوَايَةِ الْقَطَّانِ : وَإِنَّ قِيَامَ اللَّيْلِ قُرْبَةٌ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى. [ضعیف]

(۴۶۴۹) بلال بن رباح سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تم رات کے قیام کو لازم پکڑو، کیوں کہ یہ تم سے پہلے نیک لوگوں کی عادت ہے اور اللہ کے قرب کا ذریعہ، غلطیوں کا کفارہ ہے، گناہوں سے روکتی ہے اور جسم سے بیماریوں کو دور رکھنے کا سبب ہے۔

(۴٦۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ : هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خُنَيْسٍ عَنْ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيِّ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ بِلَالٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : ((عَلَيْكُمْ بِقِيَامِ اللَّيْلِ ، فَإِنَّهُ دَأْبُ الصَّالِحِينَ قَبْلَكُمْ ، وَإِنَّ قِيَامَ اللَّيْلِ قُرْبَةٌ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى ، وَتَكْفِيرٌ لِلسَّيِّئَاتِ ، وَمَنْهَاةٌ عَنِ الإِثْمِ ، وَمَطْرَدَةٌ لِلدَّاءِ عَنِ الْجَسَدِ)). [ضعیف]

(۴۶۵۰) بلال بن رباح رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم رات کے قیام کو لازم پکڑو، کیوں کہ یہ تم پہلے نیک لوگوں کی عادت ہے اور اللہ کے قرب کا ذریعہ، غلطیوں کا کفارہ ہے، گناہوں سے روکتی ہے اور جسم سے بیماریوں کو دور رکھنے کا سبب ہے۔

(۴٦۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا مِسْعَرٌ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ مُرَّةَ الْهَمْدَانِيِّ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ : فَضْلُ صَلَاةِ اللَّيْلِ عَلَى صَلَاةِ النَّهَارِ كَفَضْلِ صَدَقَةِ السِّرِّ عَلَى صَدَقَةِ الْعَلَانِيَةِ. [صحیح۔ عبدالرزاق ٤٧٣٥]

(۴۶۵۱) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رات کی نماز کی فضیلت دن کی نماز پر ایسے ہے جیسے جہری صدقہ کرنے کی فضیلت پوشیدہ صدقہ کرنے پر۔